فہرستِ مخطوطات

(عربی، فارسی اور اُردو)

مدیر

ڈاکٹر محمد شفیق مراد آبادی

امیر الدولہ پبلک لائبریری

قیصر باغ لکھنؤ-۲۲۶۰۰۱ (بھارت)

نیشنل آرکائیوز دہلی کے مالی
تعاون سے شائع ہوئی۔

فہرستِ مخطوطات

(عربی، فارسی اور اردو)

مدیر

ڈاکٹر محمد شفیق مراد آبادی

ناشر

نصرت ناہید (سکریٹری لائبریرین)

امیر الدولہ پبلک لائبریری

قیصر باغ لکھنؤ (بھارت)

یکے از سلسلۂ مطبوعات امیرالدولہ پبلک لائبریری لکھنؤ، یوپی

Ⓒ امیرالدولہ پبلک لائبریری لکھنؤ

کتاب کا نام	:	فہرست مخطوطات
مدیر	:	ڈاکٹر محمد شفیق مرادآبادی
مطبع	:	ڈائمنڈ پرنٹرز دہلی
ناشر	:	نصرت ناہید لائبریرین وسکریٹری
		امیرالدولہ پبلک لائبریری، قیصر باغ لکھنؤ، یوپی
تعداد کتب	:	۵۰۰
سال اشاعت	:	جنوری ۲۰۰۰ء
قیمت	:	=/100 (سو روپے)

فہرست مخطوطات

عربی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ نمبر
۱	آیات بینات	۱
۲	الشرح اللمعہ	۱
۳	برہان اسطر لاب	۲
۴	تہذیب در علم منطق	۲
۵	رسالۃ الد قائق فی مراۃ الحقائق	۳
۶	صحیفۂ سجادیہ	۳
۷	کتاب الطہارت	۴
۸	نفیسی	۴

فارسی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ نمبر
۱	اقبال نامہ جہانگیری	۵
۲	احوال فتح اٹاوہ	۵
۳	الرسالہ فی معرفۃ الاسطر لاب	۵
۴	بیاض غزلیات	۶
۵	تاریخ الفی	۶
۶	تاریخ الفی دفتر دوم	۷
۷	تاریخ عالم آرا (جلد اول)	۷
۸	تاریخ سعادت	۷
۹	تاریخ سلطان محمد قطب شاہ	۸
۱۰	تاریخ فرشتہ	۸
۱۱	تحفۃ الاحباب فی بیان الانساب	۹
۱۲	تحفۃ النادرین	۹
۱۳	تحفۃ المومنین	۱۰

۱۴ تذکرۃ الدولت شاہی (تذکرہ شعرائے فارس) ۱۰

۱۵ تواریخ قندھار ۱۱

۱۶ توزوکِ تیموری ۱۱

۱۷ تفسیر حسینی ۱۲

۱۸ جوابات اعتراضاتِ آرزو ۱۲

۱۹ حلیۃ المتقین ۱۳

۲۰ خلاصۃ التواریخ ۱۳

۲۱ دیوان ظہوری ۱۳

۲۲ رسالہ انتظام سلطنت ۱۴

۲۳ رسالہ صفات السیف ۱۴

۲۴ زبدۃ التواریخ ۱۵

۲۵ زبدۃ التواریخ ۱۵

۲۶ سوانح دکن ۱۶

۲۷ سراج اللغات ۱۶

۲۸ سراج اللغات (حصہ سوم) ۱۷

۲۹ سراج اللغات (جلد دویم) ۱۷

۳۰ سراج اللغات ۱۸

۳۱ سنگھاسن بتیسی ۱۸

۳۲ سیر المتاخرین ۱۹

۳۳ شرح زلیخا ۱۹

۳۴ شرح جامی ۲۰

۳۵ شرح جام جہاں نما ۲۰

۳۶ شرح مراۃ الحقائق ۲۱

۳۷ طوطی نامہ ۲۱

۳۸ غرائب الغت ۲۲

۳۹ غزلیات شوکت ۲۲

۴۰ فرہنگ مرکبات وکنایات مع لغات ۲۲

۴۱ فرہنگ بہادر دانش ۲۳

۴۲ کیمیائے سعادت ۲۴

۴۳ تاریخ مغل ۲۴
۴۴ کلمات جہانگیری، رقعات عالمگیر، سخنان ارسطاطالس ۲۵
۴۵ لغات طب ۲۵
۴۶ لغت فارسی ۲۵
۴۷ منتخب التاریخ ۲۶
۴۸ منتخب التواریخ (جلد دوم) ۲۶
۴۹ منتخب اللغات شاہجہانی ۲۷
۵۰ مثنوی شورِ عشق ۲۷
۵۱ مثنوی مولانائے روم (حصہ اول، دوم، سوم) ۲۸
۵۲ مجمع الفرس سروری ۲۸
۵۳ میزان الحکمت ۲۹
۵۴ نل ودمن (منظوم) ۲۹
۵۵ واقعات بابری ۳۰
۵۶ ہمایوں نامہ (منظوم) ۳۰

اردو

۱ اندر سبھا ۳۱
۲ "بیاض" اردو، فارسی غزلیات ۳۱
۳ حملۂ حیدری ۳۲
۴ دیوان سودا ۳۲
۵ سری مت بھاگوتی ۳۳
۶ سری بھاگوت مہاپوران ۳۴
۷ کلیات جرأت ۳۵

پیش گفتار

میرے لئے یہ نہایت خوشی کا مقام ہے کہ امیر الدولہ پبلک لائبریری کی طرف سے عوام اور محقق حضرات کے لئے مخطوطات کی ایک فہرست شائع کی جارہی ہے جسے وہ اپنے موضوعات کے مطابق کام میں لاسکیں گے، چاہے وہ ان مخطوطات یا ان کے موضوعات پر کوئی مقالہ تحریر فرمائیں یا مجسم کتاب یا کوئی تبصرہ، یہ فہرست مخطوطات اُن کو ہمیشہ کسی نہ کسی حد تک حوالہ جات کا کام سرانجام دے گی۔

یوں تو یہ ان مخطوطات کی فہرست ہے جو امیر الدولہ پبلک لائبریری کے شعبۂ مخطوطات میں محفوظ ہیں مگر اس فہرست میں ہر مخطوطہ سے متعلق دس سوالات قائم کئے گئے ہیں اور پھر ہر سوال کے تحت اس کا تسلی بخش اور حتمی جواب دیا گیا ہے۔ یہ کوئی تن آسانی کا کام نہ تھا۔ ۱۷ عدد، مخطوطات کو ایک ایک کر کے بہ نظر غائیر مطالعہ کیا گیا اور تب جا کر یہ فہرستِ مخطوطات مرتب ہو سکی۔

نہایت ہی ادب واحترام سے عرض کر رہی ہوں کہ میں نے مختلف حضرات کو اس کام کو انجام دینے کے مواقع فراہم کئے مگر انھوں نے ایک دو دن کام کر کے راہِ فرار اختیار کرنے میں ہی اپنی عافیت سمجھی، ہاں چلتے چلتے اُن لوگوں نے یہ ضرور ارشاد فرمایا کہ: نئی کتاب لکھنا یا کسی بھی کتاب کا ترجمہ کرنا زیادہ آسان ہے اور منافع بخش بھی بہ نسبت اس جاں گسل خدمت کے، اس کے لئے ہم ایک عمر اور لکھوالائیں تب آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں گے۔

یہ جملہ معترضہ نہیں بلکہ حقیقت ہے کہ آج کے زمانے میں، عربی، فارسی اور اردو پر مکمل دسترس رکھنے والے باصلاحیت افراد کا قحط ہے۔ یہ کام قدرت الٰہی کی طرف سے ڈاکٹر، صوفی، محمد شفیق صاحب مراد آبادی مدظلہ العالی کے ہاتھوں انجام پذیر ہونا تھا، چنانچہ ہوا اور خوب ہوا، صوفی صاحب واقعی عملی آدمی ہیں، انھوں نے نہایت خاموشی اور جاں فشانی کے ساتھ یہ خدمت انجام دی اور اس لئے انجام دی تاکہ خود ہم اور ہمارے ساتھ ہماری ہونہار نسل اور آنے والی نسل بھی اس سے استفادہ حاصل کرتی رہے۔

میں اپنے ہر دل عزیز کمشنر کی طرف سے اور خود اپنی طرف سے بھی اُن کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔

یہ مخطوطات جن کی فہرست پیش نظر ہے، تین زبانوں پر مشتمل ہیں: (۱) عربی (۲) فارسی (۳) اُردو۔ تینوں زبانوں کے ملے جلے موضوعاتِ مخطوطات مختصراً اس طرح ہیں علم ہیئت، علم نجوم، علم ریاضی، علم کیمیا، علم تاریخ، علم سوانح علم مذہب، علم مناظرہ، علم منطق، علم فلسفہ، علم موسیقی، علم کلام، علم فقہ، علم معاشیات، علم لغات، علم تنقید، علم عملیات، علم طب، علم قیافہ، علم رمل، علم جفر، علم خود شناسی، علم تصوف، علم عرفان و آگہی، اس کے علاوہ علم شاعری، اور علم انشاء وغیرہ وغیرہ۔

اس کام کی افادیت واہمیت اس وجہ سے بھی ہے کہ یہ مخطوطات نہایت قدیم ہیں۔ حقیقی اور نادر نسخہ جات بھی اس لائبریری میں موجود ہیں اس کے علاوہ ۲۸۵ سال پہلے کا ایک مخطوطہ تو نایاب و بیش قیمت ہے، ایک بات یہ بھی عرض کردوں کہ جن مخطوطات پر شہنشاہوں، بادشاہوں، سلاطین، نوابین، شہزادگان، ولی عہدوں، مہاراجوں، راجاؤں، جاگیرداروں، اور تعلقہ داروں کی مہریں ثبت ہیں، وہ نمبر موجودات اور تاریخہائے وصولیابی کی مہریں ہیں، اُن سے مخطوطات کی قدامت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، جب کہ کہیں کہیں ایسا بھی ہے کہ کسی افسر کتب خانہ یا کتب خانے کے منشی نے اپنے قلم سے مخطوطہ کا نام تحریر کر دیا ہے جبکہ وہ نام مخطوطہ کا نام نہیں ہے اور

اُس سے یا اُن سے بھی اغلاط سرزد ہوئی ہیں۔ لہٰذا یہ بات پیش نظر رکھنی ہوگی کیونکہ مخطوطہ کا سن تحریر کچھ اور ہے اور وصولی مخطوطہ کے اندراج کی تاریخ کچھ اور۔ لہٰذا مخطوطہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگانا چاہئے کہ وہ کون سے زمانے میں تحریر کیا گیا اور کس موضوع پر تحریر کیا گیا۔

اب میں صدق دل سے، سابق کمشنر لکھنؤ محترم ارن کمار مصرا صاحب کی مساعی جمیلہ کا شکریہ ادا کرنا بھی اپنا فرض منصبی سمجھتی ہوں جن کا مرحلہ وار تعاون میرے ساتھ ہمیشہ رہا، جب جب بھی میں نے حکومت ہند سے مراسلت کی تو انھوں نے نہایت خندہ پیشانی سے میرا ساتھ دیا اور میری ہمت افزائی فرمائی، تب کہیں جاکر حکومتِ ہند کی طرف سے مخطوطات پر کیمیائی عمل کرنے کے لئے، تحفظ مخطوطات کے لئے اور اشاعتِ مخطوطات کے لئے ایک مخصوص رقم منظور و فراہم ہوئی جس کے سبب یہ کار لائقہ انجام پذیر ہوا ہمارے موجودہ کمشنر لکھنؤ محترم سوربھ چندرا صاحب بھی نہایت درجہ تعمیری نقطۂ نظر رکھنے والے، ہوش مند، کارساز اور لائبریری کے لئے مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ میں اُن کی بھی حق المقدور شکرگذار ہوں۔

نصرت ناہید

لائبریرین و سکریٹری

امیر الدولہ پبلک لائبریری، قیصر باغ، لکھنؤ، یوپی ربھارت

مورخہ ۷۲ر جنوری ۲۰۰۹ء

عربی

(۱) نام کتاب : آیات بینات

مصنف : نامعلوم

زبان : عربی

فن : فی فن المواعظ

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۵۷

سائز : ساڑھے اُنتیس × بیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۴۰۲

صفحۂ اول : عنوان: آیات بینات وعظات طیبات

الاولی حکم نظریة بینة او مبنیة والاخری حکم......

جائزہ : یہ رسالہ جس کا نام جلد بندی میں آیات بینات شائع ہو کر آیا ہے دراصل کتاب کا نام نہیں بلکہ عنوان ہے۔ مکمل عنوان اس طرح ہے" آیات بینات وعظات طیبات۔ یہ کتاب مواعظ کے ۱۰۰ عنوانات پر مبنی ہے، جس کی فہرست اس میں دی گئی ہے مگر اس کے مواعظ حسنہ عنوانات کے مطابق موجود نہیں، ایک بات یہ کہ اس کتاب کا نام موجود نہیں کیونکہ صفحات شروع میں ہیں ہی نہیں، جس میں مصنف کا نام اور کتاب کا نام ہوتا۔ یہ مذہبی کتاب ہوتے ہوئے بھی اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے آغاز نہیں، تو دلیل یہ قائم ہوئی کہ آغاز کے صفحات جس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کتاب شروع کی گئی تھی وہ غائب ہیں۔ پھر جلد بندی میں بھی غلطی کی گئی ہے موجودہ صفحات میں ایک صفحہ کے بعد چھ نمبر کا صفحہ آجاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کسی امیر کی فرمائش پر کسی بہترین کاتب نے مختلف کتابوں سے اخذ کر کے یہ رسالہ تیار کیا ہے۔ عملیات بھی مذکور ہیں، ایک مہر ملک امیر الدولہ خادم حسین خاں بہادر جنگ کی ہے۔

❖❖❖❖❖

(۲) نام کتاب : اَلشَرحُ اللّمعہ

مصنف : زین الدین العاملی

زبان : عربی

فن : تشریح وتفسیر

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۲۰۷

سائز : ساڑھے بیس × ۱۲ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۳

صفحۂ اول : **بسم اللہ الرحمن الرحیم. بعد حمد رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقه......**

جائزہ : 'اللمعہ'' عربی کی مشہور کتاب، جس کا سنہ تصنیف اس کتاب سے معلوم نہیں ہو سکا اور نہ مصنف کا نام اس سے واضح ہو سکا۔ اس کے علاوہ شارح اللمعہ کا نام تو واضح ہے مگر اس کا سال تصنیف کہیں نہیں ملا۔ اس شرح میں اسلام کے ارکان، عبادات اور اس سے متعلق اصول و قواعد واصطلاحات سے روشناس کیا گیا ہے، کاتب نے یہ نسخہ نہایت جلدی میں نقل کیا ہے اس وجہ سے خط خوشخط اور مقبولِ نظر بھی نہیں ہے۔ قلمی مسودہ ضرور ہے مگر کسی قلمی نسخہ سے نقل کیا گیا ہے، جس کا حوالہ نہیں ہے۔ کتاب نامکمل، بوسیدہ، مرمت شدہ، جگہ جگہ مطالب و عنوانات و پیراگراف پر کاغذ چسپاں، صفحات غائب، اس کتاب کے قدیم ہونے

میں کچھ شک نہیں مگر اس پر کسی نواب یا جاگیر داریا ان کے کسی کتب خانہ کی مہر ثبت نہیں ہے۔

(۳) نام کتاب : **برھانُ الأسطرلاب**

مصنف : ابو حامد بن محمد بن الحسین الصغانی

زبان : عربی

فن : علم ہیئت (ASTRONOMY)

مطبوعہ ر قلمی : قلمی، خط نستعلیق، خفی

صفحات : ۴۹

سائز : ساڑھے اُنیس × گیارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۳

صفحۂ اول : **رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم باالخیر. کتاب فی کیفیته تسطیح الکرة علی سطح الاسطرلاب علی إن تسکل فیه نقطه و خطوط مستقیمة و دوائر**

جائزہ : دہلی ۱۱۳۸ھ ماہ رجب کی تاریخ کتاب کے آخری صفحہ پر مندرج ہے، حاشیہ پر مقررہ محررہ تاریخ، مرمت کتاب کی وجہ سے چھپ گئی ہے جناب فخرالدین احمد خاں کے والد عبدالرحیم خاں کی اس پر مہر ثبت ہے جس پر ۱۱۹۹ ہجری تحریر ہے، اس پر فخرالدین احمد خاں کی بھی مہر ثبت ہے جس میں ۱۲۰۰ ہجری تحریر ہے۔ بعدہ، اس کے نوابین کی مہریں ہیں۔ ۱۲۴۴ ہجری میں سلیمان جاہ کی، ۱۴ر صفر ۱۲۶۲ ہجری میں سلطان امجد علی شاہ کی، ۱۲۶۴ ہجری میں واجد علی شاہ سلطان عالم کی مہر ثبت ہے۔

اس میں فن ہیئت (ASTRONOMY) کے دوائر، خطوط، نقطے وغیرہ اور ہیئت کی اصطلاحات سے بحث کی گئی ہے، اور خط و شکل کے نمونے بھی دئے گئے ہیں۔

❖❖❖❖❖

(۴) نام کتاب : **تھذیب درعلم منطق**

مصنف : مولوی عبد الباسط

زبان : عربی

فن : منطق

مطبوعہ ر قلمی : قلمی

صفحات : ۱۰۹

سائز : ساڑھے چودہ × تیئیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۲

صفحۂ اول : **بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للہ الّذی ھدانا سواء الطریق و جعلنا التوفیق.....**

جائزہ : ۹ صفحات پر کتاب کا مقدمہ درج ہے جس میں عنوانات اور باب الکتاب قائم کئے گئے ہیں ۱۰ ویں صفحے سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے جو ۱۰۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ گویا کتاب کے کل صفحات ۱۰۹ ہیں، یہ دین اسلام کے فلسفہ و منطق کے فن پر ہے۔ اس کتاب کی تدوین اصلا تو ۷ر محرم الحرام ۱۲۴۷ھ درج ہے مگر صاحب تصنیف مولوی عبد الباسط کی اس منطق سے متعلق کتاب کو ۲۳ ربیع الثانی ۱۲۳۴ ہجری کو مخدوم بخش کاتب نے اس قلمی نسخہ کو کتابت کیا ہے۔ اور کتاب کے شروع میں مولوی عبد الباسط ابن رستم علی ابن علی اصغر کو زبدۃ الاولاد القطب الربانی المحبوب السجانی مجدّد الف الثانی قدس اللہ سرّہ سرہندی سے منسوب کیا ہے۔

علماء منطق کے لئے سود مند ہے، عربی کے طلباء کے لئے ایک خاص مضمون منطق ہوتا ہے۔ اس میں رہبر و معاون ہے۔

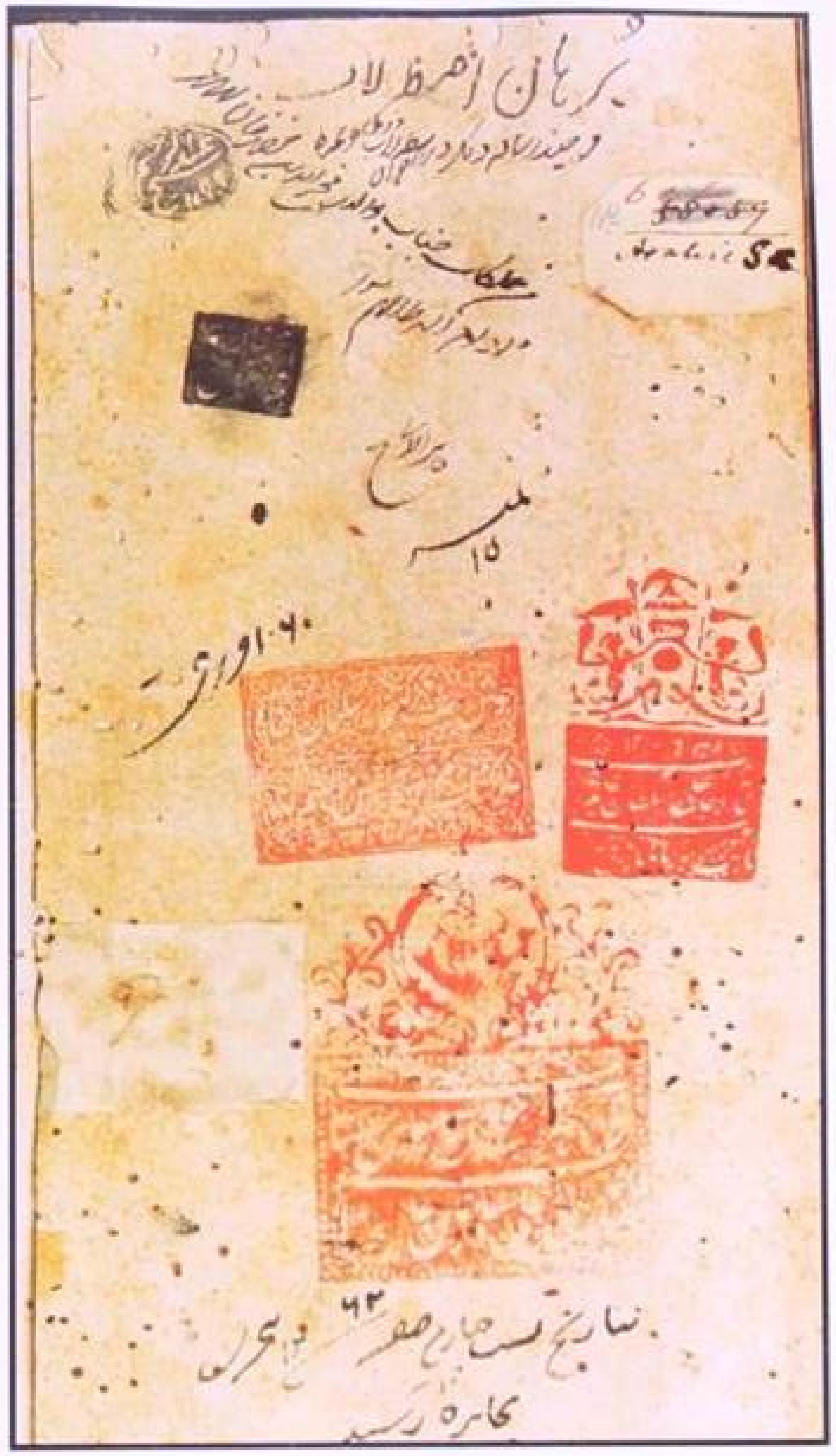

عربی کا مخطوطہ "برہان الاسطرلاب" کا سرورق
شاہان اودھ کے کتب خانوں کی مہروں کے ساتھ

فارسی مخطوطہ "تاریخ سعادت" کا سرورق
شاہان اودھ کے کتب خانوں کی مہروں کے ساتھ

CENTRAL URDU LIBRARY
URDU HALL HIMAYATNAGAR
HYDERABAD-500029

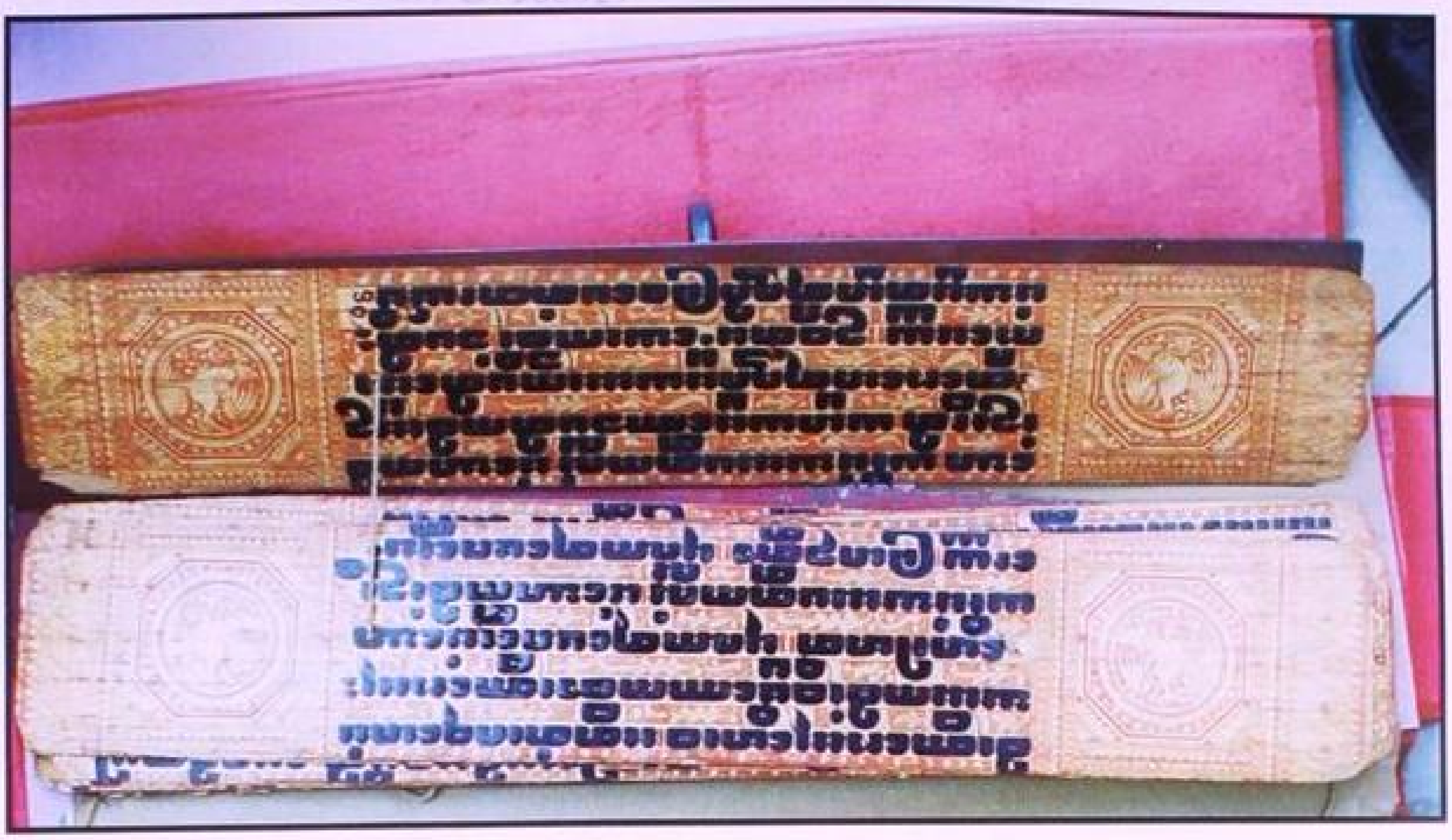

پالی زبان میں ایک قدیم مخطوطہ

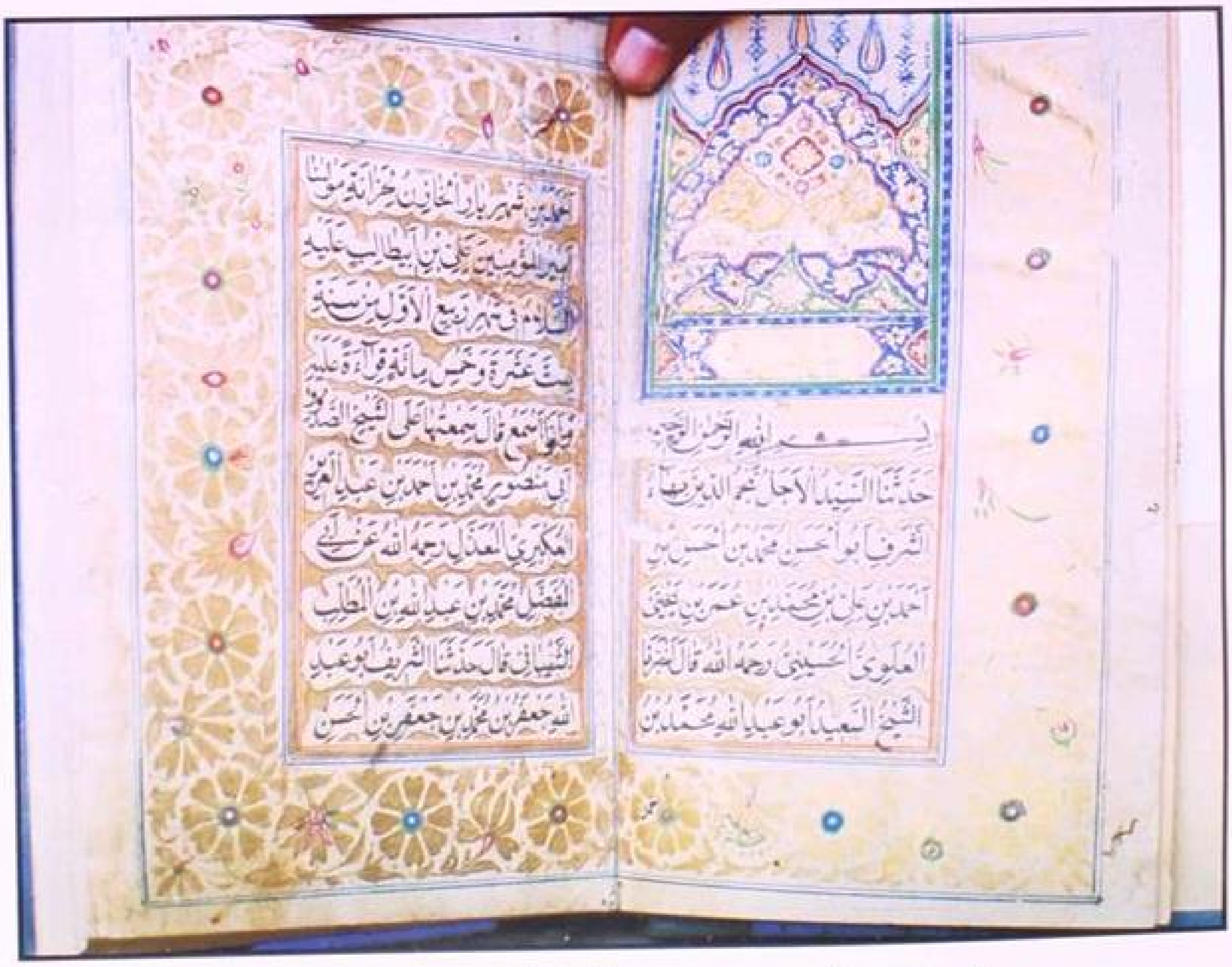
بسم الله الرحمن الرحيم
حدثنا السيد الأجل نجم الدين بهاء
الشرف أبو الحسن محمد بن الحسن بن
أحمد بن علي بن محمد بن عمر بن يحيى
العلوي الحسيني رحمه الله قال أخبرنا
الشيخ السعيد أبو عبد الله محمد بن

أحمد بن شهريار الخازن لخزانة مولانا
أمير المؤمنين علي بن أبي طالب عليه
السلام في شهر ربيع الأول من سنة
ست عشرة وخمس مائة قراءة عليه
وأنا أسمع قال سمعتها على الشيخ الصدوق
أبي منصور محمد بن أحمد بن عبد العزيز
العكبري العدل رحمه الله عن أبي
المفضل محمد بن عبد الله بن المطلب
الشيباني قال حدثنا الشريف أبو عبد
الله جعفر بن محمد بن جعفر بن الحسن

صحیفہ سجادیہ کا پہلا اور دوسرا صفحہ (مخطوطہ) ۱۲۷۴ ہجری

(۵) نام کتاب : رسالۃ الدقائق فی مراۃ الحقائق

مصنف : نامعلوم

زبان : عربی

فن : حدیث

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۱۴۱

سائز : چوبیس × ساڑھے تیرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۱

صفحۂ اول : علی ذلك ماروا احمد بن محمد بن علی بن الحکم عن ابی ایوب الخزار عن محمد بن مسلم.....

جائزہ : اس کتاب کا نام جو مذکور ہوا ہے۔ وہ آغاز یہ صفحات سے لیا گیا ہے۔ مگر یہ صفحات کتاب میں موجود نہیں ہیں۔ آخر کے صفحات بھی غائب ہیں۔ خط اتنا خوشخط ہے کہ لاجواب کہا جاسکتا ہے۔ اس میں مسائل شرعیہ کے عنوانات قائم کر کے، احادیث رسول اکرم ﷺ بیان فرمائی گئی ہیں۔ منقول کرنے والے صحابہ کرام ہیں۔ اس کتاب کے آخر میں جو مہریں ثبت ہیں وہ سلیمان جاہ کی اور اس پر تاریخ ۱۲۴۴ ہجری کی اور واجد علی شاہ سلطان عالم کی اور اس پر ۱۲۶۳ ہجری کی مگر اس پر ایک تحریر ۱۱۶۲ ہجری کی بھی تحریر ہے جس میں لکھا ہے کہ نور چشمی ابرار خاں مرید احمد علی نے بحضور فقیر از معرفت، حقائق آگاہ، میاں سید شہاب الدین جو برخورداری...... خرید نمو۔

بہر حال یہ اپنے قدیم ہونے کی بنا پر اور موضوعات کی وجہ سے نہایت وقیع اور اہم کتاب ہے، مگر نامکمل ہے۔

❖❖❖❖❖

(۶) نام کتاب : صحیفۂ سجادیہ

مصنف : مرزا محمد کاظم (مؤلف)

زبان : عربی

فن : وظائف

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۴۱۸

سائز : ۲۱ × ۱۳ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۷

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم حدثنا السید الاجل نجم الدین بھاء والشرف ابو الحسن......

جائزہ : یہ مجموعۂ وظائف جسے صحیفۂ سجادیہ کا نام دیا گیا ہے اور جس کی تالیف مرزا محمد کاظم صاحب نے کی ہے نہایت عمدہ خط میں تحریر ہے۔ اور عربی کا خط تحریر بھی نہایت وقیع اور معیاری ہے۔ اسے نواب سید محمد مہدی علی خاں صاحب کی ذاتی تلاوت کے لئے تحریر کیا گیا جس کی اختتام تحریر کی تاریخ ۱۴ رمضان ۱۲۴۷ ہجری ہے۔ مگر سید محمد مہدی خاں بہادر کی مہر پر ۱۲۵۷ ہجری تحریر ہے۔ ممکن ہے ان کی مہر جب بنی ہوگی تو اس وقت ۱۲۵۷ ہجری ہو۔

❖❖❖❖❖

(۷) نام کتاب : کتاب الطھارت

مصنف : الحسن البصری

زبان : عربی

فن : فقہ (حنفی)

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۳۲۲

سائز : تیئیس×اکیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۳

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر.

صفحۂ اول : الحمد للہ الذی انا برا فتہ منار الإسلام، هداية إلى الطريق الرشاد........

جائزہ : کسی نواب کی اس پر مہر نہیں، کتاب کے آخری صفحات غائب ہیں، نہایت بوسیدہ نسخہ ہے۔ دیمک زدہ ہے اور ایک بار بٹر پیپر سے اس کی مرمت ہو چکی ہے۔ دین اسلام میں جو مسائل از روئے شرع متین پیش آتے ہیں وہ حنفی عقائد کے مطابق تفصیل و شرح سے عربی میں سمجھائے گئے ہیں اور حواشی میں حوالہ جات دیئے گئے ہیں۔ قیمتی معلومات درج ہیں مگر کتاب خستہ ہو چکی ہے۔ اور جلد پر اس کتاب کا نام غلط چھپا ہوا ہے۔

❖❖❖❖❖

(۸) نام کتاب : نفیسی

مصنف : حکیم محمد ابوالحسن

زبان : عربی

فن : طب

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۷۲۰

سائز : ساڑھے پندرہ×پچیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۲

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر.

صفحۂ اول : توجهنا إلى جنابك الاقدس مامين اللہ يرجع الامور وتعرضنا بشميم لطفك المقدس . .

جائزہ : نہایت اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔ لوح اور اس کے ساتھ کا صفحہ طلائی زیب زینت سے آراستہ ہے۔ خط عربی اس قدر عمدہ اور اعلیٰ پایہ کا ہے کہ تعریف و توصیف سے بالا ہے۔ ابھی تک اتنا عمدہ اور مرصع خط میرے سامنے فہرست کتب میں نہیں آیا ہے۔
طب کے فن پر "نفیسی" بہترین اور فقید المثال کتاب ہے۔ اس نسخہ پر کسی نواب کی مہر ثبت نہیں ہے۔

❖❖❖❖❖

فارسی

(۱) نام کتاب : اقبال نامہ جہانگیری
مصنف : میر عبداللطیف قزوینی
زبان : فارسی
فن : تاریخ
مطبوعہ / قلمی : قلمی (خطِ شکست)
صفحات : ۳۴۰
سائز : ساڑھے بارہ × ساڑھے اٹھارہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۸
صفحۂ اول : شہریار خواہی بہار جاودانے بامرو عالم از فروغ......

جائزہ : شہنشاہ جلال الدین محمد اکبر کے ذریعہ جو فتوحات ہوئیں ان کا سلسلہ سورت اور کھمبات تک پہنچا، یہ مہمات کیسے سر ہوئیں۔ یہ اس تاریخ اقبال نامہ جہانگیری کا موضوع ہے بہترین خط شکستہ کی تحریر ہے۔ یہ کتاب نواب سلیمان جاہ اور نواب امجد علی شاہ کے ذاتی کتب خانوں کی زینت رہ چکی ہے۔ ان کی مہریں ثبت ہیں۔ بہت پرانا نسخہ ہے، اور اکبر کے عہد کا ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۲) نام کتاب : احوال فتح اٹاوہ
مصنف : محمد فیض بخش ابن غلام سرور ساکن قصبہ کاکوری (مؤلف)
زبان : فارسی
فن : تاریخ
مطبوعہ / قلمی : قلمی
صفحات : ۲۶۵
سائز : دس × ساڑھے سولہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۴۱۱

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

صفحۂ اول : ہر چند طوطی شکرین مقال خامہ را در برابر......

جائزہ : ۱۲۰۵ ہجری میں اس کی تدوین کی گئی، یہ نواب شجاع الدولہ کے اٹاوہ کی فتح کے واقعات پر مبنی ہے۔ نہایت خستہ اور دیمک زدہ حالت ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۳) نام کتاب : الرسالہ فی معرفتہ الاسطرلاب
مصنف : آیت اللہ المتخلص بہ ثنا
زبان : فارسی
فن : فن ہیئت (Astronomy)
مطبوعہ / قلمی : قلمی
صفحات : ۱۳۳

سائز : بیس × گیارہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۳
صفحہ اول : امابعد برائے اصحاب بصیرت وارباب سریرت پوشیدہ نیست کہ علم......

تبصرہ : یہ رسالہ فنِ ہیئت (Astronomy) پر مبنی ہے اور فارسی میں ہے، اس کے مصنف نے ۷ر صفر ۱۰۷۰ہجری کی تاریخ صفحہ ۱۱۸ پر درج کی ہے۔ کتاب پر کسی فخر الدین احمد خاں کے ذاتی کتب خانہ کی سیاہ روشنائی سے مہر ثبت ہے، اس رسالے میں موسم کی تبدیلیاں سعد ونحس ساعتیں اس کے علاوہ علم ہیئت میں جتنی اقسام ہیں سب اس میں درج کی ہیں۔ کافی عمدہ خطِ نستعلیق ہے، کچھ صفحات غلط جڑ گئے ہیں، دوبارہ جلد سازی کے وقت اس کی صورت صحیح کر دی جائے تو بہتر ہے۔

❖❖❖❖ ❖

(۴) نام کتاب : بیاض غزلیات
مصنف : (کلام مختلف الشعراء)، کاتب سرب سدھ رائے المتخلص بہ حقیؔر
زبان : فارسی
فن : بیاض شاعری، فارسی، غزلیات وریختہ اُردو
مطبوعہ ر قلمی : قلمی خطِ نستعلیق عمدہ
صفحات : ۲۴۰
سائز : ساڑھے بارہ × چھبیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۵
غزل سعدؔی
صفحہ اول : وقتی طرب خوش یافتم آن دلبر طناز را......

جائزہ : ۹ر فروری ۱۸۵۰ء (۲۵ر ربیع الاولیٰ ۱۲۶۶ہجری) کو کاتب سرب سدھ رائے تخلص بہ حقیؔر نے کنور دھنپت رائے پسر راجہ الفت رائے کی خدمت میں اُن کی فرمائش پر یہ بیاض غزلیات مرتب کر کے اُن کی خدمت میں پیش کی، صاحب تحریر خود بھی شاعر ہے اور اُس کی ایک غزل فارسی میں حقیؔر تخلص کے تحت اس بیاض میں درج ہے، سعدؔی حافظ، عرفؔی وغیرہ فارسی شعراء کے منتخب کلام اس میں موجود ہیں بہت ہی خوش خط نسخہ ہے۔

❖❖❖❖ ❖

(۵) نام کتاب : تاریخ الفی
مصنف : نقیب خاں
زبان : فارسی
فن : تاریخ
مطبوعہ ر قلمی : قلمی خطِ نستعلیق
صفحات : ۵۳۸
سائز : ساڑھے تیئیس × پینتیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۸۹
صفحہ اول : قتل اُو نمودند آخر الامر او ترک سلطنت نمودہ، رہبانیت اختیار کرد......

جائزہ : یہ تاریخ، تاریخ الفی کے نام سے موسوم ہے اس میں ایک ہزار سال کی تاریخ جستہ جستہ بیان کی گئی ہے۔ یہ اسلامی ممالک وسلاطین کے ذکر سے لبریز ہے۔ اس کے شروع کے صفحات گم شدہ ہیں۔ آخر کے صفحات بھی غائب ہیں اس پر نوابین

اودھ کی مہریں ثبت ہیں ۷ ۱۲۳ ہجری کی تاریخ پہلے صفحہ پر رقم ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۶) نام کتاب : تاریخ الفی دفتر دوم

مصنف : نقیب خاں

زبان : فارسی

فن : تاریخ

مطبوعہ / قلمی : قلمی (نسخہ خط نستعلیق)

صفحات : ۱۲۸۴

سائز : بائیس × تینتیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۰

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

صفحۂ اول : تذکرہ واقع سال پانصد وکیم زدست......

جائزہ : ایک ہزار سالہ تاریخ اسلام وملوک وسلاطین اسلام پر یہ تاریخ مبسوط روشنی ڈالتی ہے، تاریخ کافی پرانی ہے، نوابین اودھ کے علاوہ بھی ایک مہر سیاہ کسی بادشاہ کی ہے جو پڑھی نہیں جا رہی ہے۔ سلیمان جاہ بہادر کی مہر، امجد علی شاہ کی مہر، واجد علی شاہ کی مہر، اس کے علاوہ داخل دفتر ہونے کی تاریخیں ۱۱۸۲ ہجری، ۷ ۱۲۳ ہجری ماہ رمضان، اور ۶/ ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری کی مندرج ہیں۔ نسخہ خط نستعلیق کا اچھا نمونہ ہے۔ آخری اوراق کچھ کم ہیں۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۷) نام کتاب : تاریخ عالم آرا (جلد اول)

مصنف : عبدالواحد

زبان : فارسی

فن : تاریخ

مطبوعہ / قلمی : قلمی

صفحات : ۹۰۰

سائز : ساڑھے چوبیس × تیرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۹

صفحۂ اول : الہ مکین ومکان اویز دبعالم جزاو ہر چہ پید ابود......

جائزہ : یہ تاریخ، آدم علیہ السلام سے آغاز ہو کر حضور نبی اکرم ﷺ تک احاطہ کرتی ہے۔ اس کا قلم خط نستعلیق سے مزین ہے۔ یہ پہلا حصہ داخل دفتر بتاریخ ۶/ ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری کو کیا گیا ہے۔ اس پر نواب امجد علی شاہ اور سلیمان جاہ کی مہر ثبت ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۸) نام کتاب : تاریخ سعادت

مصنف : منشی امام بخش بیدار

زبان : فارسی

فن : منظوم تاریخ، (مثنوی)

مطبوعہ رقلمی : قلمی

صفحات : ۱۴۷

سائز : ساڑھے تیرہ × ساڑھے تیئیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۹

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر......

صفحۂ اول : این کتاب موسوم بتاریخ سعادت تصنیف فقیر حقیر سراسر تقصیر منشی امام بخش المتخلص بہ بیدآر......

جائزہ : کتاب تاریخ سعادت منظوم بہ طرز مثنوی نامکمل ہے۔ باب در احوال روزگار خود مکمل نہیں ہے۔ آخری باب در خاتمہ کتاب تاریخ سعادت گوید... بھی غائب ہے۔ کتاب کے کل ۱۴۷ صفحات موجود ہیں باقی صفحات جن کے آخر میں تالیف وتصنیف کی تاریخ مندرج ہے غائب ہیں۔ صرف نوابین کی مہروں سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ یہ کتاب ۳۲، ۳۳، ۱۲ہجری میں داخل دفتر ہوئی، ۱۲۳۵ہجری کی اور ۱۲۴۴ہجری کی مہریں بھی ثبت ہیں۔ ۵ر ربیع الاول ۱۲۶۲ہجری کو ۱۰۳ نمبر پر بھی مندرج ہے۔ کتاب کے ایک گوشہ میں در تحویل ۱۲۳۲ہجری میں ایک مہر ہے نام کاتب کا درج ہے۔

اس کتاب کا موضوع سوانح ہے، جیسے شذرات کے نمونے پر نثر لکھی جاتی ہے، اسی انداز میں منظوم شذرات، مثنوی کی شکل میں نظم کئے گئے ہیں۔ بیدار قادر الکلام شاعر ہیں۔ اور فن شاعری پر خصوصاً مثنوی پر عبور حاصل ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۹) نام کتاب : تاریخ سلطان محمد قطب شاہ

مصنف : میرزا محمد امین

زبان : فارسی

فن : تاریخ نویسی

مطبوعہ رقلمی : قلمی بخط نستعلیق عمدہ

صفحات : ۲۷۲

سائز : ساڑھے اٹھارہ × اکتیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۸۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم در نستعین

صفحۂ اول : تحمیدی کہ شاہ باز بلند پرواز اندیشہ مباحت کبریائی آن طیران نتواند......

جائزہ : اس تاریخ پر جس کا نام تاریخ سلطان محمد قطب شاہ ہے، کسی نواب یا کسی بادشاہ کی مہر نہیں ہے۔ مگر یہ نہایت جامع تاریخ ہے اور حیدرآباد کے سلاطین سے متعلق ہے، خط تحریر نہایت عمدہ ہے۔ سلطان محمد قطب شاہ کے شہزادگان اور ان کے آباؤ اجداد کا ذکر شرح وبسط سے کیا گیا ہے، واقعات نگاری میں اختصار سے کام لیا گیا ہے۔ دکن سے متعلق نہایت قیمتی نسخہ ہے اور شاید دکن کے شاہی کتب خانہ سے یہاں تک پہنچا ہے، آخر کے صفحات غائب ہیں جس پر ہو سکتا ہے مہریں ثبت ہوں اور اسی وجہ سے غائب کئے گئے ہوں تاکہ سراغ نہ لگ سکے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۱۰) نام کتاب : تاریخ فرشتہ

مصنف : محمد قاسم المعروف فرشتہ

زبان : فارسی

فن : تاریخ

مطبوعہ ر قلمی : قلمی خط نستعلیق

صفحات : ۱۲۰۰

سائز : ساڑھے تیکیس × ساڑھے اتالیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحۂ اول : پیش وجود ہمہ آیندگان پیش بقائی ہمہ پائندگان قافلہ سالار جہاں......

جائزہ : یہ تاریخ، پوری دنیا میں تاریخ کی کتابوں میں اپنا اہم مقام رکھتی ہے اور تاریخ فرشتہ کے نام سے موسوم ہے، اس کی ۲ فصلیں اسی ایک جلد میں موجود ہیں، نہایت اہم اور قیمتی نسخہ ہے، فتوحات اسلامیہ اور سلاطین کا اس میں ذکر ہے اور خود مصنف ایک سیاح ہے۔

اس پر کسی نواب کی مہر نہیں ہے۔ جس شخصیت نے یہ عطیہ لائبریری کو دیا ہے اس کا نام بھی کہیں مذکور نہیں۔

❖❖❖❖❖❖

(۱۱) نام کتاب : تحفۃ الاحباب فی بیان الانساب

مصنف : محمد خلیل اللہ انصاری فرنگی محلی

زبان : فارسی

فن : انساب (نسب نامہ فرنگی محل)

مطبوعہ ر قلمی : قلمی

صفحات : ۴۹

سائز : ساڑھے بیس × تینتیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۰۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحۂ اول : الحمد للہ الذی خلق الموجودات وانطق الانسان وبدر عجائب المخلوقات......

جائزہ : جناب محمد خلیل اللہ انصاری فرنگی محل نے ۱۳۰۵ ہجری میں اپنے خاندان کے متعلق شجرہ نویسی کا انداز اختیار کر کے یہ تالیف کی ہے۔

خط نستعلیق ہے فرنگی محل کے علماء کرام فرنگی محلی کیوں کہلائے اس کی وجہ تسمیہ بھی تحریر ہے۔ سنہ ہجری کے حساب سے یہ قلمی مخطوطہ ایک سو پندرہ (۱۱۵) سال قدیم ہے۔ اس پر کسی نواب کی مہر ثبت نہیں۔ یہ کتاب کسی ذاتی کتب خانہ سے لائبریری میں منتقل ہوئی ہے۔

❖❖❖❖❖❖

(۱۲) نام کتاب : تحفۃ النادرین

مصنف : محمد سعید

زبان : فارسی

فن : انشائے لطیف بہ زبان فارسی (داستانیں، قصے، واقعات)

تحریر : خط نستعلیق

مطبوعہ ر قلمی : قلمی

صفحات : ۲۷۶

سائز : گیارہ × ساڑھے اٹھارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۴۰۰

آغاز عبارت : **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

جہان جہاں بنالیش جہاں داری را......

جائزہ : کتاب کہیں یوسف زلیخا کی حکایت ہے، کہیں تان سین سے متعلق حکایت ہے گویا یہ مختلف حکایتوں کی کتاب ہے جسے انشائے لطیف سے سجایا گیا ہے۔ کتاب کی حالت خستہ ہے، اس کی مرمت غلط انداز سے کی گئی ہے، دیمک زدہ بھی ہے، مجھے یہ قدیم نسخہ بہ عہد اورنگ زیب عالمگیر کا لگا کیونکہ کتاب کے آخر میں مولف نے ابو المظفر حضرت بادشاہ اورنگ زیب بہادر عالمگیر خلد اللہ وملکہ وسلطانہ کی عبارت سے مزین کرتے ہوئے اس کی تاریخ تالیف ۱۰۹۹ھ تحریر کی ہے۔ گویا یہ ۳۲۱ سال پرانی کتاب ہے۔

اصل کتاب کو جس کاتب نے نقل کیا ہے اُس نے اپنا نام اس طرح تحریر کیا ہے۔

نسخۂ نادرہ بخط محمد سعید اتمام شد، تمام زکارمن نظام شد

مجھے اس کتاب کا نام تحفۃ النادرین کتاب کی مصنف یا مولف کے ہاتھوں کا نہیں ملا، البتہ نوابین اودھ کی مہریں آخر کتاب میں اور شروع کتاب میں ثبت ہیں جس میں نواب امجد علی شاہ کی مہر صاف ہے جس میں ۱۲۳۱ ہجری تحریر ہے، اس کتاب کے حاشیہ پر محمد بیگ نے تحفۃ النادرین تحریر کیا ہے، یہ نسخہ بہ اہتمام محمد بیگ کتب خانے میں داخل کیا گیا ہے، اسی نے ۱۲۳۱ ہجری کی تاریخ ڈالی ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۱۳) نام کتاب : **تحفۃ المومنین**

مصنف : محمدؐ عبد المومن حسینی

زبان : فارسی

فن : طب یونانی

تحریر : نستعلیق

مطبوعہ رقلمی : قلمی

صفحات : ۶۳۴

سائز : بیس × تینتیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۰

صفحۂ اول : **رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر**

جائزہ : **سبحانک اللھم بالقدوس وبالطیب النفوس**

یہ کتاب حکیم محمد مومن حسینی نے ترتیب و تدوین کی ہے۔ انکے والد بھی حاذق حکیم تھے جن کا ذکر میر محمد زماں کے نام سے صاحب تالیف نے کیا ہے۔ نوابین اودھ میں سلیمان جاہ کی خدمت میں یہ نسخہ پیش کیا گیا ہے مگر اس پر کسی نواب کی مہر ثبت نہیں ہے۔ کتاب دیمک زدہ ہو چکی ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۱۴) نام کتاب : تذکرۃ الدولت شاہی (تذکرۂ شعرائے فارسی)

مصنف : دولت شاہ سمرقندی

زبان : فارسی

فن : فارسی شاعری

مطبوعہ رقلمی : قلمی، بہت ہی خوش خط، خفی قلم، خطِ نستعلیق

صفحات : ۲۹۰

سائز : ساڑھے بیس × پندرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۱

صفحہ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

تحمیدی شاہباز بلند پرواز اندیشہ بساحت وفضا کبریٔ ان طیران نتواند نمود......

جائزہ : یہ تذکرہ شعرائے فارس کا ہے، نسخہ بہت ہی قدیم ہے، مگر جگہ جگہ سے بوسیدہ ہے، مرمت ناکافی ہے۔ سلیمان جاہ کی مہر ۱۲۴۴ ہجری، نواب امجد علی شاہ کی مہر اور نواب واجد علی شاہ کی مہر ثبت ہے۔ ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری میں داخلہ کی رپورٹ سیاہ قلم سے کتب خانہ کے منشی صاحب کی ہے۔

استاد عنصری، فردوسی، فرخی، عمعق بخاری وغیرہ وغیرہ شعراء کا ذکر اور اُن کی ادبی شناخت اس میں کی گئی ہے۔ ۲۵۰ شعراء سے زیادہ کی فہرست کتاب میں موجود ہے۔

❖❖❖❖❖❖

(۱۵) نام کتاب : تواریخ قندھار

مصنف : سید نجف علی (کاتب الحروف)

زبان : فارسی

فن : تاریخ نویسی

مطبوعہ رقلمی : قلمی بہ خطِ نستعلیق

صفحات : ۲۷۰

سائز : ساڑھے تیرہ × ساڑھے اکیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۲

صفحہ اول : دو کس بقرب اُو کشتہ شدند و پنج کس بی انکہ......

جائزہ : میرزا کامران مغل کے کوچ فرمانے اور وقتی طور پر عیش باغ نزول فرمانے کے ذکر سے واقعہ نگاری کا آغاز ہوتا ہے، شروع کے صفحات غائب ہیں، ہمایوں بادشاہ اور بابر کے مذکورات تاریخ قندہار میں موجود ہیں اور پھر جملہ لواحقین وسرداران کا بھی ذکر ہے ازانجملہ مہابت خاں وغیرہ۔

نہایت عمدہ خطِ نستعلیق کا نسخہ ہے، نوابین اودھ کی مہریں ثبت ہیں۔

❖❖❖❖❖❖

(۱۶) نام کتاب : توزوک تیموری

مصنف : عباد اللہ ابن حاجی محمد امین

زبان : فارسی

فن : سوانح نگاری

مطبوعہ رقلمی : قلمی

صفحات : ۱۰۶

سائز : گیارہ × ساڑھے بیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۷

صفحہ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم الملک اللہ رستیر رستر

فرزندان ملک کیر کامکار و بتاریز ذوی القدر ملک دار کا معلوم او......

جائزہ : ۱۱۰۹ہجری میں عباد اللہ ابن حاجی محمد امین نے تیمور کے وقائع اور سوانح اس کتاب میں تحریر کئے ہیں۔ اس کا نسخہ بہت پرانا ہے اور بیش قیمت ہے۔ کتاب خط نستعلیق کا بہترین نمونہ ہے۔ اس پر نوابینِ اودھ کی تین مہریں ثبت ہیں۔ پہلی مہر سلیمان جاہ کی، دوسری امجد علی سلطان کی تیسری نواب واجد علی شاہ کی۔ ۱۱۹۷ہجری کی مہر، ۱۲۳۱ہجری کی مہر، نمبر ۲۰۳ بہ اہتمام محمد بیگ تحریر ہے۔ صفحہ آخر پر بھی نوابینِ اودھ کی مہریں ثبت ہیں۔

❖❖❖❖❖❖

(۱۷) نام کتاب : تفسیر حسینی

مصنف : حسین کاشفی

زبان : فارسی

فن : تفسیر قرآنی، فارسی میں، عربی سے

تحریر : خط نستعلیق

مطبوعہ رقلمی : قلمی

صفحات : ۱۵۷۹

سائز : ساڑھے ستائیس × ساڑھے پندرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحہ اول : اعوذ، پناہ می گیریم والتجامی نمایم......

جائزہ : یہ قرآن کی تفسیر فارسی میں ہے، اس کا سال تصنیف ۱۰۹۰ہجری ہے، گویا یہ ۳۳۰سال پرانی کتاب ہے۔ اس کا مصنف حسین کاشفی ہے پہلا صفحہ طلائی حسن کاری سے مزین کیا گیا ہے، یہ قرآن کے ۳۰پاروں کی مکمل تفسیر ہے، خط نستعلیق اس قدر عمدہ اور خفی ہے کہ تعریف نہیں کی جا سکتی کتاب میں جگہ جگہ دیمک لگ رہی ہے۔

میں نے اس تفسیر کا اُردو ترجمہ بھی دیکھا ہے مگر جو بات اور انداز فارسی طرز بیان کا ہے وہ اس میں کہاں، سرخیاں عربی میں قائم کی گئی ہیں جس میں سرخ روشنائی استعمال کی گئی ہے۔

❖❖❖❖❖❖

(۱۸) نام کتاب : جواباتِ اعتراضاتِ آرزو

مصنف : حکیم بیگ خاں حاکم

زبان : فارسی (شاعری)

فن : ادب فارسی (نثر میں بحث اور حاکم کے اشعار)

مطبوعہ رقلمی : قلمی

صفحات : ۲۰

سائز : بائیس × تیرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۴۳۸

صفحہ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

بعد حمد خداوندی کہ ذات مقدسش از جمیع نقائص مبرا......

جائزہ : حاکم شاعر کے اشعار ہیں۔ اور اس پر سراج الدین علی خاں آرزو کے استدلال و اعتراضات پر جواب۔ زین الدین احمد خاں کی مہر ثبت ہے۔ سنہ ءہزار و صد و ہفت و سنہ ہجری حاکم نے تحریر کی ہے۔ قدیم زمانے میں سخن فہم حضرات ابیات و اشعار پر

بحث کیا کرتے تھے۔ چنانچہ حاکم کے اشعار پر جو اعتراضات کئے گئے ہیں اس کے جوابات اس رسالے میں موجود ہیں۔

❖❖❖❖❖

(۱۹) نام کتاب : حلیۃ المتقین
مصنف : عبدالصمد خراسانی و مولانا آخوند الاصفحانی
زبان : فارسی
فن : حدیث
مطبوعہ رقلمی : قلمی بہ خط نستعلیق جلی
صفحات : ۶۴۰
سائز : چھبیس × سترہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۴

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

صفحۂ اول : الحمد للہ الذی حلی انبیاء المرسلین باحسن حلیۃ المتقین وبعث......

جائزہ : حسب الفرمائش محمد بلال علی خاں صاحب، مرزا احمد کاتب نے اس کو نقل کیا، نقل کرنے کے بعد، یکم ذیقعدہ ۱۲۴۷ہجری کی تاریخ ثبت کی، نواب اودھ کی مہر ۱۲۵۲ہجری ثبت ہے، محمد بیگ منشی نے موجودات میں داخل دفتر کی ہے نواب امجد علی شاہ کی مہرثبت ہے، یہ کتاب اثنائے عشریہ یعنی اہل بیت حضرات کے عقائد کی ہے، جس میں امامین کے قول نقل کئے گئے ہیں۔

❖❖❖❖❖

(۲۰) نام کتاب : خلاصۃ التواریخ
مصنف : سورجان سنگھ (سجان سنگھ) بٹالوی
زبان : فارسی
فن : تاریخ
قلمی رمطبوعہ : قلمی (خط شکستہ)
صفحات : ۳۶۴
سائز : اُنتیس × سترہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۱
صفحۂ اول : ھوالأمر، یکی از حاجبان درگاہ حمدیت را خلعت بشری مخلع کردابندہ......

جائزہ : سجان سنگھ مصنف خلاصۃ التواریخ نے مختلف تواریخ کی کتابوں کا خلاصہ اس میں بیان کیا ہے۔ ۱۱۹۹ہجری ۴رربیع الاول کی تاریخ مذکور کی ہے۔ محمود غزنوی سے لے کر شہزادہ دارا شکوہ تک کے حالات و سوانح و اس زمانے کی تصنیفات سے بھی استفادہ کیا ہے۔ خط شکستہ نہایت عمدہ ہے۔ کہیں کہیں کتاب کی حالت خستہ ہے جسکی مرمت کرادی گئی ہے۔ کتاب کے مصنف کا نام سجان سنگھ صاف پڑھا جارہا ہے۔ کتاب پر نوابین اودھ، نواب امجد علی شاہ، نواب سلیمان جاہ و نواب واجد علی شاہ کی مہریں ثبت ہیں۔

❖❖❖❖❖

(۲۱) نام کتاب : دیوان ظہوری
مصنف : مولانا ظہوری
زبان : فارسی

فن : شاعری
مطبوعہ رقلمی : قلمی بہ خط نستعلیق دیدہ زیب کتاب حافظ نور محمد
صفحات : ۹۶۴
سائز : سترہ×اُنتیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۱
صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم
خرمی چمن سخن بطراوت حمد بہار پرائیست کہ گلزار ابراہیم......

جائزہ: ظہوری فارسی ادب کا معتبر اور مشہور شاعر ہے۔ یہ اسی کا کلام بلاغت نظام ہے۔ اس پر امیر الدولہ تعلقدار محمود آباد کی مہر ثبت ہے۔ ۱۲۱۹ ہجری کی۔
ایک مہر ۱۱۳۹ ہجری کی داخل کتب خانہ صفوی تحریر ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۲۲) نام کتاب : رسالہ انتظام سلطنت
مصنف : نامعلوم
زبان : فارسی
فن : مضامین انتظامات حکومت و سلطنت
خط تحریر : نستعلیق جلی
مسودہ : قلمی
صفحات : ۹۲
سائز : ساڑھے بیس × تیرہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۰
ابتدائی صفحہ : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر
ابتدائے سخن بنام پروردگار تکہ عالم وہرچہ در عالم است آفریدۂ اوست......

تبصرہ: اس کتاب کو کافی غور سے پڑھا لیکن رسالہ انتظام سلطنت نام کہیں نہیں ملا۔ مصنف یا مؤلف کا نام بھی نہیں ملا۔ ویسے آغاز اسلام سے اُمور سلطنت کو کیسے نبھایا گیا اور سلاطین میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہئیں اور رعایا کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہئے اور حسن انتظام کو کس طرح مختلف شعبہ ہائے انتظام وانصرام میں بانٹنا چاہئے اور اسلاف نے کیسے کیسے بانٹا تھا، یہی اس کتاب کا موضوع ہے۔ کتاب کی حالت اور خط تحریر بہت اچھا ہے۔ یہ کتاب بھی کتب خانۂ سلیمان جاہ کی مہر کے ساتھ دیگر مہریں بھی اپنے اندر رکھتی ہے، بتاریخ یازدہم ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری کو یہ امجد علی شاہ کے کتب خانہ میں داخل کی گئی۔

❖ ❖❖❖❖

(۲۳) نام کتاب : رسالہ صفات السیف
مصنف : محمد ہادی اور لطف اللہ تخلص نثار پسر نصرت اللہ خاں
زبان : فارسی
فن : شمشیر زنی واقسام شمشیر
مطبوعہ یا قلمی : قلمی
صفحات : ۴۶

سائز : ساڑھے بارہ × بائیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۹
صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر
احسان بے پایاں رب الاکرم الاکرمین کہ بہ نور......

جائزہ : بہ اہتمام محمد بیگ ۱۲۳۱ہجری سیاہ قلم سے تحریر ہے، دوسری تحریر قلم سے ۱۰ر ذیقعدہ ۱۱۹۷ہجری تحریر ہے، نواب سلیمان جاہ کی مہر میں ۱۲۴۴ہجری تحریر ہے۔ یہ رسالہ استاوان شمشیر زنی سے استفادہ کرکے، تلوار چلانے کے داؤ پیچ سکھانے کے لئے لکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے حصہ میں اقسام السیف یعنی تلواروں کی قسمیں لکھی گئی ہیں۔ دنیا میں تلوار کی ساخت، نمونے، اس کی دھار رکھنے کا فن اور عربی، رومی، ہندوستانی تلواروں کی ساخت سے بحث کی گئی ہے۔ شکلیں بھی نمونے کے طور پر دی گئی ہیں، فرنگیوں کی تلواروں سے بھی بحث کی گئی ہے۔ فرانس کی تلواریں بھی زیر بحث لائی گئی ہیں۔ راجپوت حضرات تلوار کیسے بناتے ہیں وغیرہ وغیرہ اس کا اس میں ذکر ہے۔

❖❖❖❖❖

(۲۴) نام کتاب : زبدۃ التواریخ
مصنف : جانی احمد بن محمد علی بن محمد باقر الاصفحانی
زبان : فارسی
فن : مذہب اسلام، نثر فارسی، (تالیف رسالہ در بیانِ احکامِ ضروریہ نماز و روزہ)
تحریر : بہ نستعلیق جلی
مبطوعہ ر قلمی : قلمی
صفحات : ۲۵۰
سائز : چوبیس × تیرہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۴
صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ الذی...... معز الکرام

امابعد! گوید بندہ جانی احمد بن محمد علی بن محمد باقر الاصفحانی المشہور لبیہانی غفر اللہ ذنوبہم بہ محمد و علی کہ جوں ایں بے بضاعت، عدیم السعادت از مشیت ازلی و تقدیر حکیم لم یزلی......

جائزہ : یہ رسالہ زبدۃ التواریخ مذہب اسلام میں جو احکام نماز اور روزے کے بارے میں قرآن میں آئے ہیں اُن کو عربی کی عبارتوں کو سامنے رکھ کر فارسی میں ترتیب دیا گیا ہے۔ روشنائی سیاہ اور صاف ہے خط نستعلیق ہے کتاب کی حالت زیادہ اچھی نہیں ہے۔ کتاب کے آخر میں اس کا سنہ تالیف ۱۲۲۷ہجری سمجھ میں آتا ہے، روز پنجشنبہ (جمعرات) کے آگے دیمک نے عبارت کو چاٹ لیا ہے، کتاب پر نوابین اودھ کی تین مہریں ثبت ہیں، ایک مہر جس میں نواب امجد علی شاہ کا نام پڑھا جاسکتا ہے۔ دو مہروں میں نوابین کا نام نہیں پڑھا جاسکتا۔

❖❖❖❖❖

(۲۵) نام کتاب : زبدۃ التواریخ
مصنف : نور الحق
زبان : فارسی
فن : تاریخ نویسی، واقعات نگاری

قلمی یا مطبوعہ : قلمی، نہایت بہترین قدیم خط شکستہ جس کا جواب نہیں، بہ عہد جہانگیر بادشاہ
صفحات : ۴۰۲
سائز : ساڑھے پندرہ × ساڑھے پچیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۶

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

صفحۂ اول : خطبہ کبریاو جلال بنام شاہنشاہی سرد کہ عالم وہرچہ در عالم است آفریدہ......

جائزہ : اس تاریخ پر محمد شاہ بادشاہ غازی کی مہر ہے، نوابین اودھ کی بھی مہریں ثبت ہیں۔ یہ محدث دہلوی شاہ عبد الحق کی تصنیف معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ میں نے زبدۃ التواریخ کے نام سے کہیں کسی لائبریری میں شیخ عبد الحق محدث دہلوی کا نام دیکھا ہے۔ ۱۰۹۸ ہجری سے لے کر ۱۱۶۳ ہجری تک کے اندراج اس میں موجود ہیں۔
ابتدائی صفحات جنکی تعداد پانچ (۵) ہے، اس میں خط شکستہ میں مختلف تاریخی مادّے مذکور ہیں، فرخ سیر شاہ عالم گیر شاہ وغیرہ کے جلوس انہیں پانچ (۵) صفحات میں درج ہیں، اصل تاریخ کی ابتدا قطب الدین ایبک سے ہو کر شاہ عالم پر ختم ہوتی ہے۔ بہت قیمتی نسخہ ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۲۶) نام کتاب : سوانح دکن
مصنف : منعم خاں ہمدانی اورنگ آبادی
زبان : فارسی
فن : تاریخ
قلمی یا مطبوعہ : قلمی
صفحات : ۲۴۴
سائز : اٹھارہ × اٹھائیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۴

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

صفحۂ اول : حمد داوری کہ بو قلمونے اقالیم سبعہ ربکی......

جائزہ : ۱۱۹۷ ہجری میں یہ کتاب سوانح دکن، منعم خاں ہمدانی نے مختلف تواریخ کے ماخذوں سے استفادہ کر کے نہایت جامع انداز میں ترتیب دی۔ اس میں میر نظام علی خاں بہادر نواب دکن کے سوانح تحریر کیے گئے ہیں، نوابین اودھ از جملہ نواب امجد علی شاہ و نواب واجد علی شاہ و سلیمان جاہ کے ذاتی کتب خانوں کی اس پر مہریں ثبت ہیں۔ کتاب کا خط نستعلیق اور حالت ٹھیک ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۲۷) نام کتاب : سراج اللغات (دفتر دویم)
مصنف : سراج الدین علی خاں آرزو
زبان : فارسی
فن : لغت نویسی
قلمی یا مطبوعہ : قلمی
صفحات : ۲۴۴
سائز : اکیس × چودہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۵

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

صفحۂ اول : امابعد حمد واضح جمیع نعات وصلوٰۃ برافصح وافضل موجودات......

جائزہ : نواب امجد علی شاہ کی مہر ثبت ہے، ۷؍ربیع الثانی ۱۲۲۳ہجری کی تاریخ کو سراج اللغات کی یہ جلد جس کے مصنف سراج الدین علی خاں آرزو ہیں، نقل تمام ہوئی۔

اس میں لغات واصطلاحات شعرائے متاخرین بیان کی گئی ہیں۔

کتاب کی حالت خستہ ہے جگہ جگہ دیمک آلودہ ہے، مرمت کی گئی ہے مگر کافی نہیں ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۲۸) نام کتاب : سراج اللغات (حصہ سوم)

مصنف : سراج الدین علی خاں آرزو

زبان : فارسی

فن : لغت فارسی

قلمی رغیر قلمی : قلمی

صفحات : ۳۲۴

سائز : اکیس × ساڑھے بارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۴

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

لحمد للہ علی جبریل الاباباہ واصلی علی اشرف انبیاء واولیاء......امابعد

جائزہ : یہ سراج اللغات کا تیسرا حصہ ہے۔ایک جگہ حاشیہ پر ۱۴؍ربیع الاول ۱۲۳۶ہجری کی تاریخ تحریر ہے، صفحہ اول پر ہشتم ربیع الاول ۱۲۶۲ہجری مرقوم ہے، ایک مہر سیاہ خورد، زین الدین احمد خاں کی ہے۔ ایک سلیمان جاہ کی ۱۲۴۴ہجری کی، دوسری امجد علی شاہ کی سنہ ہجری سمجھ میں نہیں آرہی، اس میں اوراق کی جلد بندی کہیں کہیں غلط ہے، جیسے باب الیاء شروع میں ہے اور باب الباء آخر میں، چونکہ صفحات کی نشاندہی نہیں کی گئی اس وجہ سے یہ غلطی ہوئی۔

❖ ❖❖❖❖

(۲۹) نام کتاب : سراج اللغات (جلد دویم)

مصنف : سراج الدین علی خاں آرزو

زبان : فارسی

فن : لغت

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۳۷۰

سائز : بتیس × تیرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحۂ اول : امابعد حمد واضح جمیع آفات وصلوٰۃ برافصح وافضل موجودات......

جائزہ : یہ سراج اللغات کی دوسری جلد ہے، اس میں کہیں کہیں دیمک زدگی ہے، باقی دیگر وہی نواب امجد علی شاہ کی مہر، سلیمان جاہ کی مہر، زین الدین احمد خاں کی مہر، سلطان عالم کی مہر۔

بتاریخ ہشتم ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری، معلوم ہوتا ہے کہ اس میں اوراق کم ہوگئے ہیں کیونکہ سرورق کے حساب سے ۲۸۷ اوراق کی سند ہے، جس کے حساب سے ۵۷۴ صفحات ہونے چاہئیں، یہاں کل ۱۸۵ اوراق یعنی ۳۷۰ صفحات ہیں۔

سنہ تصنیف : مورخہ سنہ شوال ۱۰۰۰ الف وسبعین سنہ ہجری یعنی ۱۰۷۰ ہجری تحریر ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۳۰) نام کتاب : سراج اللغات

مصنف : سراج الدین علی خاں آرزو

زبان : فارسی

فن : لغت فارسی

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۱۸۴

سائز : ساڑھے تیرہ × چھبیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۵

صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر
اما بعد حمد واضح جمیع نعات وصلوٰۃ برافصح موجودات......

جائزہ : یہ سراج الدین علی خاں آرزو کی سراج اللغات کی دوسری جلد ہے، یہ میر تقی میر کے سگے ماموں اور فن ریختہ کے استاد بھی ہیں، انھوں نے خود بھی اُردو اور فارسی میں غزلیں کہی ہیں، یہ لغت انھیں کی ہے اس میں اصطلاحاتِ شعرائے متاخرین مثل فرہنگ جہانگیری، سروری وبرہان قاطع وغیرہ سے استفادہ کرکے داخل لغت دوم کیا گیا ہے۔

اس کا سنہ تحریر ۱۱۶۰ ہجری ہے اور اس کتاب کے اندراجات سے پتہ چلتا ہے کہ اس کو کوٹھی خاص میں جمع کیا گیا تھا کیونکہ اس میں لکھا ہے آمد از کوٹھی خاص، سیاہ روشنائی سے مہر میں ۱۲۲۴ ہجری کی تاریخ درج ہے۔ نوابین اودھ کی تین سرخ مہریں بھی اس میں لگی ہیں، جن کی تاریخ واضح نہیں ہے البتہ ایک مہر کتب خانہ سلیمان جاہ بہادر کی، دوسری نواب امجد علی شاہ کی، تیسری بڑی مہر بھی امجد علی شاہ کی ہے ایک جگہ اندراج میں تحریر ہے کہ بتاریخ یازدہم ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری رسید۔

کتاب کی حالت خستہ ہے اور دو روشنائیاں استعمال کی گئی ہیں ایک سرخ اور ایک سیاہ، کتاب کی مرمت بھی کی گئی ہے مگر یہ مرمت ناکافی ہے۔ یہ قلمی مسودہ کافی نایاب ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۳۱) نام کتاب : سنگھاسن بتیسی

مصنف : فضل حق

زبان : فارسی

فن : قصہ گوئی

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۱۵۲

سائز : تیئیس × چودہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۳

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم
شکر در درگاہ ایزد حق بر حق ذوالجلال نیست طاقت در زبان آرم......

جائزہ : راجہ بکرماجیت کے واقعات وفسانہ ہائے عجیب وغریب کو ہندی میں سنگھاسن بتیسی کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے، انہی واقعات کو فارسی زبان میں ۲۶؍ربیع الاول ۱۲۳۶ہجری کو رقم کر کے کتاب کا نام سنگھاسن بتیسی رکھا گیا۔ اس کو مرزا اکبر علی اصفہانی نے کتابت کر کے اور فضل حق صاحب نے فارسی میں ترجمہ کر کے دیوان صاحب لالہ کالکا پرشاد صدر کوٹھی مکن پور کی خدمت میں پیش کیا۔

❖ ❖❖❖❖❖

(۳۲) نام کتاب : سیر المتاخرین

مصنف : غلام حسین

زبان : فارسی

فن : تاریخ

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۶۸۴

سائز : ساڑھے تیرہ × بیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۵

صفحۂ اول : **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

سپاس بے قیاس دستایش سرمدے اساس نثار بارگاہ عظمت وجلال......

جائزہ : غرۂ ماہ صفر سہ شنبہ ۱۱۹۴ہجری میں، غلام حسین بن ہدایت اللہ خاں طباطبائی الحسنی نے یہ تاریخ تحریر فرمائی۔ اس میں عہد اورنگ زیب عالمگیر کے صوبہ دار برائے گجرات غازی الدین خاں اور ان کے ہمعصروں کی تاریخ ہے۔

پرانی اور نایاب کتاب ہے۔ جو اپنے زمانے کا احاطہ کرتی ہے۔

❖ ❖❖❖❖❖

(۳۳) نام کتاب : شرح زلیخا

مصنف : محمد عابد خاں رامپوری

زبان : فارسی

فن : شاعری از قسم مثنوی

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۱۹۶

سائز : ساڑھے اکتیس × بارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۴

صفحۂ اول : **رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر**

حاشیۂ زلیخا بتاریخ دہم ۱۰ ار شوال ۱۱۹۱ہجری بروز سہ شنبہ مقام لکھنؤ

جائزہ : محمد عابد خاں نے یہ نثری شرح پہلے ریاست رامپور میں تمام کی تھی مگر جب لکھنؤ سے پذیرائی کی امید ہوئی تو اس نسخہ میں رامپور فسخ کر کے لکھنؤ لکھ دیا۔ یہ مثنوی فارسی ادب میں یوسف زلیخا، بطرز مثنوی از مولانا عبد الرحمٰن جامی مشہور ہے، یہ اسی کی نثر میں شرح ہے، اس میں ماہ ربیع الاول ۱۲۶۲ہجری میں کتب خانہ کی مہر نہیں بلکہ تحریر ہے، نوابین میں سے ۱۲۴۴ہجری کی مہر

سلیمان جاہ کے کتب خانہ کی، امجد علی شاہ کی سنہ ہجری پڑھی نہیں جارہی، واجد علی شاہ کی مہر بھی ہے مگر سنہ ہجری نہیں پڑھی جارہی، کتاب کے آخر میں ایک مہر ۱۲۶۳ہجری کی بھی ہے، جو نواب واجد علی شاہ کی معلوم ہو رہی ہے۔

❖❖❖❖❖

(۳۴) نام کتاب : شرح جامی

مصنف : نعمت خاں عالی لکھنوی

زبان : فارسی

فن : قواعد گرامر، فارسی

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۶۴

سائز : تیئیس x سولہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۹۷

: بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحہ اول : الکلمة لفظ وضع به بمعنی مفرد ترکیب که الکلمة مبتدا است ولفظ خبر مبتدا......

جائزہ: ۲۴ر شوال ۱۲۱۴ہجری بروز جمعہ کو نعمت خاں عالی ساکن کریم گنج لکھنوٴ نے اس تشریح قواعدِ فارسی کو تجلیات رحمانی سے موسوم کر کے عضد الکمالات ایزد سجانی وغیرہ القاب سے مزین کر کے نواب اودھ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ تین نوابین کی مہریں ثبت ہیں، منشی محمد بخش نے نمبر موجودات ڈالکر داخل دفتر کیا ہے۔

۱۲۶۲ہجری کی تاریخ کتاب پر موجود ہے۔

میں نے کتاب کا نام شرح جامی بہت تلاش کیا مگر مجھے نہیں ملا، میرا خیال ہے کہ اس کے اوراق ابتدائی غائب ہیں جس سے کتاب کے عنوان کا پتہ چل سکے مصنف کا نام محمد بخش غلط تحریر کیا گیا ہے۔ یہ توافسر کتب خانہ نواب کا نام ہے۔

❖❖❖❖❖

(۳۵) نام کتاب : شرح جام جہاں نما

مصنف : شاہ وجیہہ الدین گجراتی

زبان : فارسی

فن : تصوف، دین اسلام

تحریر : نستعلیق جلی

صفحات : ۷۲

مطبوعہ ر قلمی: قلمی

سائز : تیس x بیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر: ۴۸۳۹۶

آغاز صفحہ ۱ : بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بے حد و شکر بے حد سزائے ذاتے کہ وحد تش منشائے احدیت واحدیت شد......

جائزہ : یہ کتاب تصوف کے بارے میں ہے جس کا نام جام جہاں نما ہے۔ یہ اس کے جزو اول کی شرح ہے اور فارسی زبان میں ہے۔ اس کے مصنف کا نام شاہ وجیہہ الدین گجراتی ہے۔ کتاب بہت بوسیدہ ہے اور نہایت خوش خط نستعلیق میں جلی خط میں لکھی

محمد بیگ نے شرح جام جہاں نما لکھا ہے۔
اس کتاب میں مسئلہ وحدت الوجود اور مسئلہ وحدت الشہود سے بحث کی گئی ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۳۶) نام کتاب : شرح مراۃ الحقائق

مصنف : محمد حمید اللہ

زبان : فارسی

فن : تصوف دین اسلام (مسئلہ تناسخ پر امام شافعی کی بحث)

تحریر : خط نستعلیق جلی

مطبوعہ رقلمی : قلمی

صفحات : ۶۲

سائز : تیس × بیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۷۸۴۰۴

صفحہ اول : **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

الحمد للہ الذی اری قلوب خواصہ وجوہ تجلیاتہ......

اس رسالہ کے خاتمہ پر مندرجہ ذیل عبارت تحریر ہے

تمّت رسالہ اراء ۃ الدقائق فی شرح مراۃ الحقایق بالخیر والسعادۃ ۱۸۱اھ

حضرت امام شافعی رضی اللہ عنہ نے مسئلہ تناسخ پر عربی میں ایک رسالہ مراۃ الحقایق لکھا تھا یہ اسی کی فارسی شرح ہے جسے اراءۃ الدقایق کے نام سے محمد حمید اللہ نے کتابت کیا ہے۔ یہ خط 'نستعلیق جلی' وہی ہے جس نے شرح جام جہاں نما مصنف شاہ وجیہہ الدین نقل کیا ہے۔ مجھے تو یہ کتاب بھی شاہ وجیہہ الدین گجراتی کی معلوم ہوئی۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۳۷) نام کتاب : طوطی نامہ

مصنف : فریدالدین عطار

زبان : فارسی

فن : داستان گوئی

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۳۶۶

سائز : ۱۵×۲۲ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۸

صفحہ اول : مشورت بر شاک رفت وگفت کہ مرا چنین کار پیش آمدہ است......

جائزہ : اس کتاب میں جو پہلا اور دوسرا صفحہ ہے اس کا تعلق 'طوطی نامہ' سے نہیں ہے۔

'طوطی نامہ' کے ابتدائی اوراق ضائع ہوگئے، مگر چونکہ یہ مشہور کتاب ہے اور اس میں داستان گوئی کی طرز پر حضرت فرید الدین عطار صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے زندگی کے مسائل سے بحث کی ہے اور جن کرداروں پر یہ داستان چلتی ہے وہ انسان نہیں بلکہ پرندے ہیں جیسے طوطا، طاؤس وغیرہ یہی اس کتاب کے بنیادی کردار ہیں۔ کسی کاتب نے اصل کتاب قلمی سے یہ نقل کی ہے، اس کا خط کہیں کہیں شکستہ ہے، کہیں کہیں نستعلیق۔

(۳۸) نام کتاب : غرائب اللغت

مصنف : عبداللطیف

زبان : فارسی

فن : لغت ہندی، فارسی

قلمی یا مطبوعہ : قلمی

صفحات : ۳۰۸

سائز : ساڑھے اٹھائیس × سترہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۱

صفحۂ اول : سر نامہ راسایۂ بال ہماست وظل تو جہانش دیباچہ کتاب را.........

جائزہ : آغاز لغت میں صفحات کی گم شدگی درج نہیں ہے، کسی علی حسن خاں کی مہر ثبت ہے جس پر ۱۲۶۴ ہجری کی تاریخ درج ہے۔ آخر کے صفحات بھی غائب ہیں۔

خط نستعلیق میں ہندی کے الفاظ لکھ کر اس کے فارسی معنی سمجھائے گئے ہیں۔ گویا فارسی داں اصحاب کو 'لوکل' یعنی مقامی بولی میں استعمال ہونے والے الفاظ کی فارسی میں تشریح کی گئی ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۳۹) نام کتاب : غزلیات شوکت

مصنف : شوکت بخاری

زبان : فارسی

فن : شاعری (غزلیات فارسی)

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۲۰۰

سائز : بائیس × بارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۷

صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

تنم رابسکہ ضعف تیرہ بختی ناتواں دارد......

جائزہ : یہ دیوان شوکت بخاری ہے۔ نہایت دیدہ زیب خط ہے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل غزلیات فارسی کا یہ مجموعہ نایاب ہے مگر اس پر کسی بھی ریاست یا صوبے کے نواب کی مہر نہیں ہے مگر کلام کے اسلوب سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نسخہ قدیم ہے ایک سیاہ مہر زین الدین احمد خاں کی ضرور ثبت ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۴۰) نام کتاب : فرہنگ مرکبات وکنایات مع لغات

مصنف : حقداد خاں جلوانی

زبان : فارسی

فن : لغت فارسی (اساتذۂ فارسی کے اشعار کو مثال میں رکھ کر کنایات واستعارات اور مرکبات کے معنی سمجھائے گئے ہیں)

قلمی رمطبوعہ : قلمی

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۲۴۶

سائز : چودہ × ساڑھے تیکس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۴

صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

خاتمہ مشتمل بر پنج در، در اول مشتملست بر کنایات واصطلاحات واستعارات......

جائزہ : یہ فرہنگ حقداد خاں جلوانی نے تصنیف کی ہے، اس کا نام غلط اندراج ہے۔ کتب خانہ نوابین اودھ کے اندراج نمبر ۲۷ میں اس کا نام فرہنگ مرکبات وکنایات درج ہے، جس کی تصدیق مصنف کی مندرجہ ذیل عبارت سے ہو رہی ہے جو اس نے کتاب کے آخر میں تحریر کی ہے۔

تمت تمام شد فرہنگ مرکبات وکنایات مع لغات بجہت برخوردار فرحت آثار، کریم داد خاں...... یعنی کریم داد کی جہد و کوشش سے یہ کتاب تیار ہوئی راقم الکتاب، احقر العباد، حقداد خاں جلوانی کا مطلب ہے کہ حقداد خاں اس کتاب کے مصنف ہیں، یہ ۶ر ربیع الاول ۱۱۵۹ ہجری اور محمد شاہ بادشاہ کے ۲۹ویں جلوس کے موقع پر نذر کی گئی اسی کتاب کے باقی ۲ صفحات پر کسی دوسرے کاتب کا خط نستعلیق میں لکھا ہوا شہزادوں کا سن ولادت مع تاریخی مادوں کے تحریر ہے۔ مثلاً پہلا، یا حیی یا قیوم کا عنوان قائم کر کے اس طرح تحریر ہے۔ ''تاریخی تولد مبارک برخوردار احمد خاں سلمۂ اللہ تعالیٰ۔

مادہ : بہبودی بخت نیک احمد : ۱۱۶۹ ہجری : تاریخ پیدائش تفصیل : بتاریخ ہشتم ذی القعدہ بروز چہار شنبہ ۱۱۶۹ ہجری یکپاس و دو گھرے روز بر آمدہ بفرخی ومبارکے متولد شد در حساب ہندواں روز دسہرہ بود سنہ احمد شاہ بادشاہ غازی۔

کتاب پر مہر داخلہ ہشتم ۶ر ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری کی ہے، جس میں سیاہی کے قلم سے اندراج ہے، سرخ مہریں سلیمان جاہ ۱۲۴۴ ہجری کی اور دوسری دو مہریں امجد علی شاہ کی، تاریخ پڑھی نہیں جا رہی۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۱) نام کتاب : فرہنگ بہار دانش

مصنف : عنایت اللہ مرزا

زبان : فارسی

فن : لغت نویسی

قلمی رمطبوعہ : قلمی

CENTRAL URDU LIBRARY
URD HALL HIMAYATNAGAR
HYDERABAD-500029

صفحات : ۶۶

سائز : پندرہ × ساڑھے پچیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۶

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد وثنائے مقدر مطلق ونعت سید المرسلین ومناقب وصی بر حق......

جائزہ : ۲۵ر ربیع الثانی ۱۲۵۵ ہجری کو فرہنگ بہارِ دانش تمام ہوئی، اس میں مصنف نے یک ترجمہ لغات کتاب بہارِ دانش تحریر کیا ہے مگر اس سے فرہنگ کا مطلب واضح نہیں ہوا۔ در اصل یہ بہارِ دانش میں مستعمل ہونے والے الفاظ واصطلاحات کی تفسیری لغت ہے۔ اسی نسخہ میں ایک مثنوی آتش نامہ سوز گداز کے نام سے ہے جو حافظ عبد الرحیم کی تحریر ہے، اس کی جلد بندی بھی ہو گئی ہے جو ۱۵ صفحات پر مشتمل ہے، کتاب دیمک زدہ ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۲) نام کتاب : کیمیائے سعادت

مصنف : محمد الغزالی

زبان : فارسی نثر

فن : (مذہبی) دین اسلام اور اس کے اعتقادات کے بارے میں

تحریر : نستعلیق (خفی قلم)

مطبوعہ رقلمی : قلمی، صفحہ ۱، ۲ طلائی کلام سے مرصع، حاشیہ طلائی ہر صفحہ جدول طلائی۔

صفحات : ۱۵۶

سائز : ساڑھے چودہ × بائیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۵

ابتدائی عبارت : بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین وشکر وسپاسِ فراوان.........

تبصرہ : یہ کتاب مشہور مصنف وفلسفی اسلام شیخ الاسلام محمد الغزالی کی کیمیائے سعادت ہے، جس میں نمبر (۱) اعتقاد اہل سنت (۲) طلب علم (۳) طہارت (۴) نماز (۵) زکوٰۃ (۶) روزہ (۷) حج (۸) تلاوت قرآن پاک (۹) اذکار ودعوات، یہ مباحث تو رکن اول کے ہیں، رکن دوئم میں اوراد کی ترتیب کچھ اس طرح ہے، (۱) آداب طعام خوردن (۲) آداب نکاح (۳) آداب کسب وتجارت (۴) طلب حلال (۵) آداب صحبت (۶) آداب عزلت (۷) آداب سفر (۸) آداب سماع (۹) امر معروف ونہی منکر (۱۰) رعیت وولایت۔ رکن سوم سے، رکن چہارم تک مختلف عنوانات سے بحث کی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل مہریں ثبت ہیں ایک مہر داخل کتب خانہ سرکاری نواب امجد علی شاہ سرخ رنگ کی مہر سمجھ میں نہیں آرہی، دوسری ۱۲۵۱ ہجری کی محمد بیگ کے ذریعہ کتب خانہ میں داخلہ کی، تیسری محمد شاہ بادشاہ غازی ۱۲۱۳ ہجری کی ہے۔

یہ نسخہ خفی قلم سے خطِ نستعلیق میں نہایت عمدہ تحریر کیا گیا ہے، کاتب کا نام دریافت نہیں۔

❖ ❖❖❖❖

(۴۳) نام کتاب : تاریخ مغل

مصنف : محمد یوسف نکہت

زبان : فارسی

فن : تاریخ نویسی

قلمی رمطبوعہ : قلمی، بے حد خوبصورت خطِ نستعلیق خفی

صفحات : ۲۴۲

سائز : بتیس × اکیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۲

صفحۂ اول : عزت خاں وعنایت خلعت خاصہ......

جائزہ : ۱۲۲۳ ہجری، محمد شاہ کے عہد میں محمد یوسف نکہت نے اس تاریخ کو پیش کر کے بادشاہ وقت سے انعام واکرام حاصل کیا۔ شاہ جہاں کے عہد شادکام سے لیکر محمد شاہ مغل تک اس میں وقائع نگاری اور تاریخ نویسی سے کام لیا گیا ہے۔ تحریر خط نستعلیق میں ہے، مگر کتاب کے اول اوراق کتنے غائب ہیں اس کا پتہ نہیں چلتا، کسی رام دیال پنڈت کا بھی ۱۲۵۰ ہجری میں ایک نوٹ درج ہے جس میں اس کا اظہار کیا گیا ہے کہ کتاب کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

❖ ❖❖❖❖

(۴۴) نام کتاب : کلمات جہانگیری، رقعات عالمگیر، سخنان ارسطاطالس
مصنف : نورالدین محمد جہانگیر اکبری تیموری، عالمگیر بادشاہ، حکیم ارسطاطالس
زبان : فارسی
فن : خطوط نویسی
قلمی رمطبوعہ : قلمی
صفحات : ۸۴
سائز : چوبیس × تیرہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۸۷
صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر
مخفی نماند کہ ایں بندہ ضعیف بارگاہ پروردگار ذرہ بمقدار درگاہ ملک الملوک روزگار......

جائزہ : یہ مکتوبات ورقعات ونصائح کی کتاب ہے جس کے نام مندرجہ بالا تحریر کئے گئے ہیں۔ بادشاہ کے کلمات کو بہت ہی خوشخط نستعلیق میں تحریر کیا گیا ہے۔ اس نسخہ پر نوابین اودھ کی مہریں ثبت ہیں۔ قدیم نسخہ ہے جگہ جگہ سے خستہ اور دیمک زدہ ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۵) نام کتاب : لغات طب
مصنف : منشی محمد علی
زبان : فارسی
فن : طب
قلمی رمطبوعہ : قلمی
صفحات : ۹۳۸
سائز : چھبیس × سولہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۲
صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر
الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین......

جائزہ : کتاب کے صفحۂ آخر پر منشی محمد علی مصنف نے اپنے قلم سے کتاب کے خاتمہ بالخیر کی تاریخ ۷رذی الحجہ ۱۲۴۳ہجری رقم کی ہے اور سبب تصنیف صفحۂ اول پر غازی الدین حیدر بادشاہ کی پذیرائی تحریر کیا ہے یہ کتاب طب یونانی کے امراض واصطلاحات پر مبنی ہے اور ان امراض کے لئے نسخہ جات بھی اس میں تحریر کئے گئے ہیں۔ قدیم حکمت یونانی کی کتاب ہے۔ اور بہت سی حکمت کی کتابوں کا نچوڑ ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۶) نام کتاب : لغت فارسی
مصنف : سعد اللہ
زبان : فارسی
فن : لغت محاورات فارسی
قلمی رمطبوعہ : قلمی

خط تحریر : نستعلیق

صفحات : ۲۷۸

سائز : بائیس × ساڑھے چودہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۰

صفحۂ اول : **رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر**

امابعد چوں التفات مسوسان معاصر از وافرو قاصر واز ملوک صاحب سلوک......

تبصرہ : لغت فارسی دراصل ضرب الامثال، فارسی، عربی، ماوراءالنہری ترکی، وغیرہ الفاظ پر مختصراً منحصر ہے۔

خط تحریر بہت ہی زیبا ہے نمبر (۱) مہر کتب خانۂ شاہ زمن ۱۲۳۷ ہجری، نمبر (۲) مہر کتب خانۂ سلیمان جاہ ۱۲۴۴ ہجری۔ وتیسری مہر نواب امجد علی شاہ کی ۱۲۶۲ ہجری کی ہے چوتھی نواب واجد علی شاہ ۱۲۶۴ ہجری کی ہے، پانچویں تحریر بہ اہتمام فدوی منشی محمد علی عفی عنہ بتاریخ یازدہم ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری تحریر ہے، چھٹی مہر سیاہ گورنمنٹ کالج لائبریری بنارس کی ہے اس میں تاریخ نہیں ہے اور انگریزی کی مہر گول دائرے میں ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۷) نام کتاب : منتخب التاریخ

مصنف : ملا عبدالقادر بدایونی

زبان : فارسی

فن : تاریخ

قلمی رمطبوعہ : قلمی خط نستعلیق عمدہ

صفحات : ۸۳۹

سائز : ستائیس × پندرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحۂ اول : ای یافتہ نامہاز نام تورواخ......

جائزہ : یہ تاریخ جس کا نام ملا عبدالقادر بدایونی کی وجہ سے فن تاریخ میں بہت مشہور ہے ۱۰۰۴ ہجری میں تالیف کی گئی، ملا عبدالقادر بدایونی اکبر اعظم کے زمانے میں تاریخ نویسی پر مامور تھے، اس کا قلم نستعلیق ہے نہایت عمدہ ہے۔

علی حسن خاں کے کتب خانہ کی مہر میں سنہ درج نہیں جس سے پتہ چل سکے کہ یہ کون شخصیت ہے، ۴۰ ویں جلوس کے موقع پر یہ منتخب التاریخ اکبر کے دربار میں پیش کی گئی تھی، ملا عبدالقادر اکبر اعظم کے نورتنوں میں سے ایک تھے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۸) نام کتاب : منتخب التواریخ (جلد دوم)

مصنف : ملا عبدالقادر بدایونی

زبان : فارسی

فن : تاریخ

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۱۱۳۶

سائز : تیس × پندرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر: ۴۸۳۶۹

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

آغاز دفتر دوم......

جائزہ : ۳ر ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری کو داخل کتب خانۂ خاص ہوئی۔ نوابین اودھ کی تین مہریں اس پر ثبت ہیں، کتب خانۂ سلیمان جاہ ۱۲۴۴ ہجری، کتب خانۂ نواب امجد علی شاہ، تاریخ پڑھی نہیں جاسکتی، کتب خانۂ واجد علی شاہ تاریخ پڑھی نہیں جاسکتی یہ مشہور مصنف اور اکبر کے نورتن ملا عبد القادر بدایونی کی تصنیف ہے۔ جس کا فن تاریخ میں اہم مقام ہے، یہ اکبر کے حملوں اور اس کے نتیجہ میں جو فتوحات اس کو جہاں جہاں حاصل ہوئیں اس کی تفصیل اس میں موجود ہے، وقائع نگاری اور سوانح کا عجیب و غریب مرقع ہے جس کا جواب نہیں۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۴۹) نام کتاب : منتخب اللغاتِ شاہجہانی

مصنف : عبد الرشید

زبان : فارسی

فن : لغت فارسی

خط تحریر : نستعلیق

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۸۹۲

سائز : ساڑھے بارہ × ساڑھے بائیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر: ۴۸۳۷۰

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

نشستن کاؤپائے راخت رسیدن......

تبصرہ : عربی کے اور فارسی کے پچاس ہزار سے زیادہ الفاظ اور کافی سے زیادہ ضرب الامثال کو شاہجہاں کے زمانے میں اس کے شعبۂ تصنیف و تالیف نے یہ لغت ترتیب دی ہے اور اسے شاہجہاں کے نام سے معنون کیا ہے۔

اس پر نواب امجد علی شاہ کی، اور سلیمان جاہ کے کتب خانہ کی اور ایک مہر سمجھ میں نہیں آرہی، تین مہریں ثبت ہیں۔ ایک پر ۱۲۵۳ ہجری اور ایک پر ۱۲۴۴ ہجری ثبت ہے۔

❖❖❖❖❖ ❖

(۵۰) نام کتاب : مثنوی شورِ عشق

مصنف : نامعلوم

زبان : فارسی

فن : مثنوی (فارسی شاعری)

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۱۸

سائز : انیس × ساڑھے گیارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر: ۷۸۴۰۸

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفت بزم عروسی، کوکب اش چوروان کہ دید شد سر منزل ماہ پدید

جائزہ : یہ مثنوی مکمل نہیں ہے، معلوم ہوتا ہے کہ مثنوی طویل ہوگی کیونکہ نہ اس میں مہر نوابین ہے نہ سنہ داخلہ نہ مصنف کا نام، بس یہ ایک جز ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۵۱) نام کتاب : مثنوی مولانائے روم (حصہ اول، دوم، سوم)

مصنف : مولانا جلال الدین رومی

زبان : فارسی

فن : تصوف کی شاعری از قسم مثنوی

قلمی رمطبوعہ : قلمی خط نستعلیق خفی

صفحات : ۴۱۲

سائز : ساڑھے چونتیس × ساڑھے اٹھارہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۸۶

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

هذا كتاب المثنوی المعنوی للمولوی وهو اصول اُصول الدين......

جائزہ : یہ کتاب جس کا نام مثنویٔ مولانائے روم، بہت مشہور ہے یہ سلطان محمد شاہ کے عہد میں محمد نور کاتب نے تحریر کی ہے، خط بہت ہی عمدہ ہے، قلم بے حد خوبصورت ہے، اس زمانے کا یہ رواج تھا کہ فارسی کی مشہور کتابیں، قلمی ہوتی تھیں یہ کتاب مولانا جلال الدین رومی نے شاعری میں بہ طرز مثنوی تحریر فرمائی۔ یہ دنیا کی مشہور مثنوی ہے جس کا ترجمہ تقریباً ہر زبان میں ہو چکا ہے، یہ محمد شاہ سے بہت پہلے لکھی گئی تھی، یہ نقل اس کے زمانے میں ہوئی یعنی یہ محمد شاہی دور کا قلمی نسخہ ہے، بہت ابتر حالت میں ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۵۲) نام کتاب : مجمع الفرس سروری

مصنف : محمد قاسم بن حاجی محمد کاشانی المتخلص بہ سروری

زبان : فارسی

فن : لغت فارسی اصطلاحات

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۵۱۰

سائز : چوبیس × چودہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۴

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائے کلام ہر دانش مند سخن ورو انتہائے سخن ہر خرد مند......

تبصرہ : اس کتاب کا نام مجمع الفرس سروری ہے نہ کہ فرہنگ سروری، اس میں فارسی مصطلحات سے بحث کی گئی ہے اور اس زمانے کی تمام لغات سے الفاظ و معنی کی بھی بحث نہایت عمق اور فکر سے کی گئی ہے۔ یہ کتاب سلطان ابن سلطان ابوالمظفر شاہ عباس بہادر خاں خلد اللہ ملکہ کی خدمت میں مصنف کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ یہ بہت مشہور لغت ہے، اس کا ذکر سراج الدین علی آرزو نے اپنی لغت سراج اللغات میں کیا ہے اس لغت کو کاتب محمد شریف نے جو شہر پٹنہ کا ساکن ہے ۹ر شوال ۱۰۴۳ہجری میں نقل کیا ہے۔ یہ اسی کا نقل کیا ہوا نسخہ ہے، اس نسخہ پر نواب امجد علی شاہ کی بڑی مہر ثبت ہے جس پہ تحریر ہے خاتم

امجد علی شاہ، ابتدا میں بھی اور آخر میں بھی۔

❖❖❖❖❖❖

(۵۳) نام کتاب : میزان الحکمت
مصنف : ابو عثمان دمشقی
زبان : فارسی
فن : طب
قلمی رمطبوعہ : قلمی بے حد خوبصورت خط شکستہ خفی
صفحات : ۱۳۲
سائز : ساڑھے اکیس × گیارہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۴۱۲
صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم
بعض از بادشاہان سقر اطرا......

جائزہ : شروع کے صفحات غائب، آخر کے صفحات غائب، طب سے متعلق متفرق حکماء کا ذکر ہے، حکمائے قدیم نے جو نظریات وخیالات آدمی اور اس سے متعلق امراض کی جو کیفیات بزرگ حکماء نے جن جن کتابوں میں ذکر کی ہیں ان کے حوالے اور اصطلاحات اور اعتقادات سے بحث کی ہے۔ کتاب کے آخری صفحات کافی کم معلوم ہوتے ہیں اور شروع کے بھی، کیونکہ یہ قدیمی نسخہ اپنے خط کی وجہ سے، روشنائی کی وجہ سے اور کاغذ کی وجہ سے کافی قدیم معلوم ہوا، اس کے صفحات غائب ہونے کی وجہ سے اس کی عمر کا اندازہ نہیں لگایا جاسکا۔

❖❖❖❖❖❖

(۵۴) نام کتاب : نل ودمن (منظوم)
مصنف : فیضی
زبان : فارسی
فن : شاعری بہ طرز مثنوی
قلمی رمطبوعہ : قلمی بہ خط نستعلیق معمولی
صفحات : ۲۶۴
سائز : سولہ × ساڑھے ستائیس سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۵۷
صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم
اے در تگ وپوئے توز آغاز عنقائے نظر بلند پرواز......

جائزہ : ۷ رمئی ۱۸۴۳عیسوی ۱۵ رربیع الثانی ۱۲۵۹ہجری کو لالہ بنارسی داس صاحب خلف چودھری صاحب، چھاؤنی نصیر آباد اجمیر کی خدمت میں فوجدار خاں ساکن بلدۂ دار الخیر، اجمیر شریف نے کتابت کر کے قصہ نل ودمن، اصل نسخہ سے نقل کر کے جس کے مصنف دربار اکبری کے مشہور شاعر فیضی ہیں، لالہ جی کی خدمت میں پیش کیا، یہ مثنوی کی طرز پر فیضی کی شاعری ہے جو دنیا بھر میں مشہور ہے اور اکبر کے زمانے میں سنسکرت سے فارسی میں منتقل بہ شاعری بطرز مثنوی کی گئی، یہ مثنوی فیضی نے شہنشاہ اکبر کے حضور میں نذر کی تھی جس کا ذکر اس مثنوی میں موجود ہے۔ لہٰذا کسی قسم کے شبہ کی گنجائش نہیں کہ یہ فیضی کی مثنوی نہیں ہے۔ اس زمانے کے دستور کے مطابق ایک قلمی نسخہ سے دوسرا قلمی نسخہ نقل کرنے کا رواج تھا۔

(۵۵) نام کتاب : واقعات بابری

مصنف : مرزا عبدالرحیم خانِ خاناں بن بیرم خاں

زبان : فارسی

فن : واقعہ نگاری از قسم تاریخ

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۵۱۲

سائز : ساڑھے چھبیس × پندرہ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۶۶

صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

در ماہِ رمضان سنہ ہشتصد و نود و نہ در ولایت فرغانہ در دوازدہ شد لکی بادشاہ شدم......

جائزہ : نوابین اودھ، نواب امجد علی سلطان ونواب واجدی علی سلطان کتب خانۂ سلیمان جاہ کی مہریں ثبت ہیں، مرزا عبدالرحیم خانِ خاناں کی مشہور تصنیف ہے جو عہد بابری سے عہد جہانگیری تک کے واقعات پر مبنی ہے، قلم اور اس کے پاکیزہ خط سے اس کے بیش قیمتی نسخہ ہونے میں کوئی شک نہیں، کاتب تحریر کا نام معلوم نہیں ۶؍ربیع الاول ۱۲۶۲ہجری کی تاریخ نمبر موجودات کی حیثیت سے پڑی ہوئی ہے، ۱۲۶۳ہجری نواب واجد علی شاہ کی بھی مہر پڑی جاسکتی ہے۔

❖ ❖❖❖❖

(۵۶) نام کتاب : ہمایوں نامہ (منظوم)

مصنف : شاہ پیر محمد

زبان : فارسی

فن : شاعری از قسم مثنوی، تاریخی مثنوی

قلمی رمطبوعہ : قلمی

صفحات : ۵۰۸

سائز : ۱۵×۲۳ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۴۸

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

ورد کردہ از قدرت کبریا......

جائزہ : شیخ پیر محمد صاحب خیر آبادی نے ہمایوں نامہ منظوم ۲؍ربیع الثانی ۱۲۱۷ہجری کو بمقام فتح پور بہ زمانہ شاہ عالم تصنیف کیا، یہ شاعری کی مشہور صنف مثنوی کی طرز پر تحریر کیا گیا ہے، اس میں ہمایوں بادشاہ کے واقعاتِ تسخیر ملک و توصیفِ ذاتی بیان کی گئی ہے، تحریر معمولی ہے، قلم معمولی ہے، مگر ابیات سے قادر الکلامی کا احساس ہوتا ہے۔

کتاب کی مرمت اخباری کاغذ اور وہ بھی چھپا ہوا سے کی گئی ہے جو مناسب معلوم نہیں ہوتی۔ جگہ جگہ اشعار غائب ہیں، مصرعہ ٹوٹے ہوئے ہیں، کسی نے مصرعہ لگائے ہیں مگر مکمل نہیں۔

❖ ❖❖❖❖

CENTRAL URDU LIBRARY
URDU HALL HIMAYATNAGAR
HYD

اردو

(۱) نام کتاب : اندر سبھا
مصنف : امانت لکھنوی
زبان : اردو
فن : شاعری، منظوم ڈرامہ
قلمی رمطبوعہ : قلمی
خط تحریر : نستعلیق
صفحات : ۶۳
سائز : ساڑھے بیس × سولہ سینٹی میٹر
ایکسیشن نمبر : ۲۸۰۰۳

تبصرہ : امانت لکھنوی عہد واجد علی شاہ کے شاعر ہیں۔ انھوں نے محفل ساز نواب واجد علی شاہ کے لئے یہ منظوم ڈرامہ بہ زبان اردو تحریر کیا تھا، جو اس وقت کے مشہور منظوم ڈراموں میں سے ایک ہے، جو نواب واجد علی شاہ کے محفل خانہ میں کھیلا جاتا تھا، اس کا آغاز اس طرح ہوتا ہے۔

عنوان: آمد راجہ اندر کی، بیچ سبھا کے

سبھا میں دوستو اندر کی آمد آمد ہے
پری جمالوں کے افسر کی آمد آمد ہے

اس منظوم ڈرامے کے کرداروں میں راجہ اندر کے علاوہ پریاں بھی ہیں جن کے مختلف نام ہیں جیسے پکھراج پری، نیلم پری، لال پری وغیرہ اس کے علاوہ شہزادہ گلفام کا بھی ایک کردار ہے۔ اس رومانی منظوم ڈرامے میں غزلیں، ہولی، ٹھمری، چھند، چوبولہ بسنت، انترہ، ساون، غرض کہ شرنگار رس میں ڈوبا ہوا مختلف بحروں میں منظوم کلام ہے، اور برج کی ہولی، برج بھاشا میں عجیب مزہ دے رہی ہے۔

اس منظوم ڈرامے کی، جس کا نام اندر سبھا اور مصنف امانت لکھنوی ہیں، تاریخ تصنیف مندرجہ ذیل شعر سے ۱۲۷۰ ہجری نکلتی ہے

زروئے وجد، بول اٹھے پری زاد
خلائق میں ہے دھوم اندر سبھا کی

اس تاریخی مادے کا پہلا شعر اس طرح شروع ہوتا ہے

ہوئی اندر سبھا جس دم مرتب
جہاں نے ان کے توصیف و ثنا کی

❖❖❖❖❖❖

(۲) نام کتاب : "بیاض" اردو، فارسی غزلیات
مصنف : احمد حسن خاں
زبان : اردو، فارسی ملی جلی
فن : شاعری، (اردو، فارسی)
غیر مطبوعہ رمطبوعہ : قلمی

تحریر : نستعلیق جلی

صفحات : ۳۲۸

سائز : ساڑھے سولہ × نو سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۷

صفحۂ اول : رہتے ہیں شاد ہم تو نہایت عدم کے بیچ
اس زندگی نے لا کے پھنسایا ہے غم کے بیچ

جائزہ : یہ بیاض اردو فارسی غزلیات پر مبنی ہے، نہایت ہی اچھا انتخاب ہے، اور خط نستعلیق بھی عمدہ ہے، کاغذ ولایتی ہے، طلائی حاشیہ ہے، اس بیاض پر یہ عبارت تحریر ہے: ہذا جلد بیاض عنایت برادر، صاحب والا قدر، احمد حسن خاں صاحب بہادر بہ ارتضا حسین عفی اللہ عنہ بتاریخ بست ہفتم (۲۷) ذیقعدہ بروز جمعہ ۱۲۵۹ ہجری دریں بیاض شعرہائے فارسی و ہندی مندرج ہستند۔

❖❖❖❖ ❖

(۳) نام کتاب : حملۂ حیدری

مصنف : مرزا محمد رفیع باذلؔ

زبان : اردو

فن : تاریخ اسلام

مطبوعہ رغیر مطبوعہ : قلمی

تحریر : نستعلیق

صفحات : ۷۸۶

سائز : ۲۰×۱۴ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۷۳

صفحۂ اول : روزے در خدمت حضرت پیغمبر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بودم......

تبصرہ : تلاش بسیار کے باوجود کتاب کا یا مصنف یا مولف یا کاتب کا نام اس کتاب سے دریافت نہ ہو سکا، کیونکہ فہرست میں حملۂ حیدری کے نام سے کتاب مندرج ہے اس لئے میں نے وہی نام لکھ دیا مگر آگے بریکٹ میں (نامعلوم) بھی درج کر دیا، اس کتاب پر پہلے صفحہ کی لوح پر جو مہر ثبت ہے وہ اس طرح ہے:
خوش است مہر کتب خانہ سلیمان جاہ، یہ کتاب مرقش چو نقش بسم اللہ ۱۲۴۴ ہجری، دوسری مہر نواب امجد علی شاہ کی ہے، اس کی مہر سمجھ میں نہیں آرہی، کتاب پر سیاہ خطِ شکستہ سے بتاریخ شانزدہم ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری درج ہے، گویا کتب خانۂ سلیمان جاہ سے، کتاب دوسرے کتب خانہ میں منتقل ہوئی، حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت علیؓ کا مقابلہ صفین میں ہوا، اس میں حضرت علیؓ کے کارنامے درج ہیں۔

❖❖❖❖ ❖

(۴) نام کتاب : دیوان سودا

مصنف : مرزا محمد رفیع متخلص بہ سوداؔ

زبان : اردو

فن : شاعری

قلمی یا مطبوعہ : قلمی مسودہ کاتب نامعلوم

صفحات : ۳۹۶

سائز : ساڑھے تینتیس × بیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۰۰۸

صفحۂ اول : رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

جائزہ : دیوان مرزا رفیع متخلص بہ سودا حسب الحکم بادشاہ جمشید فر، خورشید نظر، ابو المظفر معز الدین شاہ زمن، غازی الدین حیدر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ، وسلطنتہ فی ۱۲۴۱ ہجری ایک ہزار دو صد و چہل و یک ہجری بصرف پانصد ۵۰۰ روپیہ و باانعام پانصد روپیہ ۵۰۰، ضرب شاہی داخل خزانہ عامرہ گردید، دیوان سودا کے اشعار صفحہ ۲ سے شروع ہوتے ہیں، پہلا اور دوسرا صفحہ طلائی ہے، اور عبارات جلی ہیں، کاتب کا نام درج نہیں۔

مطلع : عجب ناداں ہیں وہ جن کو ہے عجب تاج سلطانی
فلک بال ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی

❖ ❖❖❖❖❖

(۵) نام کتاب : سری مت بھاگوتی

مصنف : بھوپت

زبان : اودھی (کہیں کہیں) برج بھاشا زیادہ

فن : شاعری بطرز مثنوی منظوم کلام بابت ہندو مذہب

تحریر : خط نستعلیق رسم الخط فارسی، اردو

مطبوعہ یا قلمی : قلمی مسودہ، سیاہ روشنائی، کاغذ دبیز

صفحات : ۴۸۰

سائز : ساڑھے بیس × ساڑھے بتیس سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۳۹

صفحۂ اول : سری گنش نمہ
شمرون اونر تحن دیوا
جہہ کو دیو نجانت بھیوا

اگر یہ کہا جائے کہ منظوم کلام کے ذریعہ سری بھاگوتی کے بارے میں فارسی رسم الخط میں، برج بھاشی اور اودھی کلام کی سن رچنا، ان لوگوں کے لئے کی گئی ہے جو فارسی اور اردو رسم الخط سے واقف ہیں، ۴۸۰ صفحات پر پھیلے ہوئے اس گرنتھ میں آخری ۲ صفحات پر اردو زبان میں مصنف کو مبارکباد دی گئی ہے، جن شعراء نے مبارکباد دی ہے، ان کے نام ظاہر نہیں ہیں، ہوسکتا ہے یہ کلام خود بھوپت کا ہو جیسے:

کوئی روتا ہے، کوئی ہنستا ہے، کوئی ناچے ہے، کوئی گاتا ہے
کوئی چھینے چھنی لے بھاگے ہے، کوئی دھوس دہر کالا تا ہے

اس کتاب کا خاتمہ مندرجہ ذیل عبارت کے ساتھ ہوتا ہے اتی سری مت بھاگوتی وسم اسکندی سکھدیو باچا بھوپت کرت بروز چہار شنبہ منی دسمی سری ماہ ساون سمت ۱۹۰۱ مطابق انگریزی بست چہارم (۲۴) ماہ جولائی ۱۸۴۴ عیسوی بپاس خاطر لئے سرامجد مقام نصیر آباد بہ وقت لواحب وہ تھہ رو صورت اختتام یافت۔

❖ ❖❖❖❖❖

(۶) نام کتاب : سری بھاگوت مہاپوران

مصنف : سورداس

زبان : برج بھاشا (رسم الخط فارسی)

فن : ہندو مذہب بصورت بیانیہ نظم

تالیف کردہ : بنسی دھر

مسودہ : قلمی

صفحات : ۲۳۴

سائز : ۱۷x۲۴ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۳۲۹

صفحۂ اول : ہر کی ہاتھ نباہ

دسم اسکندی سری بہاگوت مہاپوران

سورداس کرت راگ سارنگ وبلاول

بیاس کہو سکھریوسون سری بھاگوت بکھان

دواوس اسکند پرم سو بہک پریم بھگت کی کھان

جائزہ : یہ کتاب کوی سورداس جی نے اصل میں بزبان برج بھاشا تحریر کی ہے، جو نظم کی صورت میں ہے۔

اسی کتاب کو جس کا نام، سری بھاگوت مہاپوران ہے، سری بنسی دھر جی نے اپنی مہر لگا کر بہ زبان برج بھاشا بہ تحریر فارسی نقل کیا ہے اور اس کا خط اس زمانے کے مطابق نستعلیق ہے، کاغذ دبیز اور انگلش ہے جہاں دوہا ختم ہوتا ہے وہاں لال نشان تین نقطوں (...) والا لگاتے چلے جاتے ہیں، عنوانات بھی سرخ روشنائی سے قائم کیے ہیں۔

جیسے صفحہ اول پر سرخ روشنائی سے آغاز کتاب میں تحریر فرمایا شری گنیش نمہ، پہلے دو مصرعوں کے درمیان سرخ نشان (...) تین نقطوں کی پہچان کا قائم کیا ہے۔

اسی صفحہ پر عنوان قائم کیا ہے سرخ روشنائی سے راگ بلاول، آگے تحریر کرتے ہیں کالی سیاہی سے، ہر ہر سمرن کرو پھر سرخ تین نقطے (...) پھر مصرعہ ثانی ہر چرنار بندر اور دھرو پھر سرخ تین نقطے (...) گویا پوری کتاب میں عنوانات یا راگ راگنیوں کے نام جس میں یہ کلام گایا جائے تحریر ہے، اگر اسی درمیان کوئی چوپائی آگئی تو چوپائی چونکہ عنوان ہوگی اس لئے سرخ روشنائی سے تحریر ہے اس طرح بنسی دھر جی نے کافی محنت سے بہ خط فارسی ہندو مذہب کا یہ سرمایہ خط یوناگری سے فارسی رسم الخط میں منتقل کیا ہے۔

خاتمہ کتاب فارسی کی اس عبارت پر کیا ہے جس میں سن عیسوی اور سمبت تحریر ہے:

تمت تمام شد، کار من نظام شد، کتاب سری بھاگوت مہاپوران وبسم ایکادس، دواوس اسکند سری سورداس کرت بخط برج بھاشا، بندۂ ہیچمدان بنسی دھر کہ سنہ شہال جہاونے نصیر آباد بمنے ساون بدی اماوس سمت ۱۹۰۰ مطابق بست ہفتم (۲۷) ماہ جولائی ۱۸۴۳ عیسوی بپاس خاطر خویش نوشتہ۔

اس عبارت کا مفہوم یہ ہے: سری بنسی دھر نے بذات خود اپنے مذہبی لگاؤ کی وجہ سے یہ کتاب بہ خط فارسی تحریر فرمائی، اس پر ان کی تین مہریں ثبت ہیں جس پر ان کا نام بنسی دھر کندہ ہے۔ اور ۱۲۴۶ ہجری سمجھ میں آرہا ہے مگر دیگر دو مہروں میں سنہ صاف نہیں ہے۔

اسی کتاب پر مصنف کا نام لالہ بنسی دھر آخری صفحہ سے ثابت ہوتا ہے جس میں وارثان لالہ بنسی دھر نے یہ کتاب ۲۲ر جنوری ۱۸۴۸ عیسوی کو "العبد" کے ساتھ تین مہریں لگا کر پیش کی ہے، یہ عبارت بھی جو آخری صفحہ پر مندرج ہے فارسی زبان میں ہے جس میں شغل خواندن یعنی ان کے لئے پیش یا تحریر کی گئی ہے جو فارسی خط سے واقف ہیں۔

(۷) نام کتاب : کلیات جرأت

مصنف : جرأت

زبان : اردو

فن : شاعری

مطبوعہ رغیرمطبوعہ : قلمی مسودہ

تحریر : بہ خط نستعلیق، کاتب کا نام درج نہیں

صفحات : ۱۱۶۰

سائز : ۲۰×۳۲ سینٹی میٹر

ایکسیشن نمبر : ۴۸۰۰۷

صفحۂ اول : بسم اللہ الرحمن الرحیم

نالۂ موزوں سے مصرعہ آہ کا چسپاں ہوا

زور یہ پر درد اپنا مطلع دیواں ہوا

جائزہ : لکھنؤ کے جرأت شاعر کی حیثیت سے بہت مشہور ہیں، یہ انھیں کا شاعرانہ کلام کلیات کی شکل میں موجود ہے، اس کا پہلا صفحہ طلائی ہے اور خط تحریر نستعلیق ہے، اس نسخہ کی اہمیت اس وجہ سے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس پر مرزا سعادت علی خاں ناظم جنگ کی مہر ثبت ہے اور اس پر ۱۲۵۹ ہجری کی تاریخ پڑی ہوئی ہے دوسری مہر خادم حسین خاں بہادر کی اور تیسری مہر سلطان محمد سلیمان مرزا کی جس کی ۱۲۵۳ ہجری تاریخ مندرج ہے، جرأت نے ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔

❖❖❖❖ ❖

बहुमूल्य पाण्डुलिपियां

(अरबी, फ़ारसी तथा उर्दू)

सम्पादक

डा० मोहम्मद शफ़ीक़ मुरादाबादी

अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी

कैसरबाग़, लखनऊ-226001 (भारत)

نیشنل آرکائیوز دہلی کے مالی
تعاون سے شائع ہوئی۔

बहुमूल्य पाण्डुलिपियां

(अरबी, फ़ारसी तथा उर्दू)

सूची एवं संक्षिप्त व्याख्या

सम्पादक

डा0 मोहम्मद शफ़ीक़ मुरादाबादी

اعزازی کتاب
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
M/o Human Resource Development
Department of Education
Govt. of India
West Block-8, R.K. Puram, New Delhi-110 066

प्रकाशक

नुसरत नाहीद

(सचिव एवं लाइब्रेरियन)

CENTRAL URDU LIBRARY
URDU HALL HIMAYATNAGAR
HYDERABAD-500029

अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी

कैसरबाग़, लखनऊ (भारत)

अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी का प्रकाशन क्रम संख्या नं० १

© अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी लखनऊ उत्तर प्रदेश (भारत)
बिना आज्ञा कहीं भी प्रकाशित न करें

पुस्तक	:	बहुमूल्य पाण्डुलिपियां (अरबी, फारसी एवं उर्दू)
सम्पादक	:	डा० मोहम्मद शफ़ीक़ मुरादाबादी
प्रकाशक	:	नुसरत नाहीद, सचिव एवं लाइब्रेरियन
वर्ष	:	सन् २०००
मूल्य	:	१००/–
प्रतियां	:	५००
मुद्रक:		डायमंड प्रिन्टर्ज दिल्ली

प्रस्तावना

अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी का इतिहास १८८२ ई० से आरम्भ होता है। यह लाइब्रेरी कई बार स्थानान्तरित हुई, आखिरकार १९२१ ई० में यह अपनी खुद की "निजी" बिल्डिग मे स्थापित कर दी गयी। जाहिर है इतनी पुरानी लाईब्रेरी में बहुत ही दुर्लभ सग्रह उपलब्ध होगा।

पुस्ताकालय के पुराने इतिहास को देखा जाये, तो मै बहुत ही कम समय से लाइब्रेरी की सेवा कर रही हू। मैने जब से पुस्तकालय सम्भाला तो उसमे जो भी पाण्डुलिपिया उपलब्ध थीं, उन्हें एक स्थान पर सगठित करके उनका एक "पाण्डुलिपि कक्ष" मैंने ही बनाया है। पुस्तकालय में काफी सख्या में पाण्डुलिपिया हैं। अरबी, फारसी, उर्दू, सस्कृत, पाली, तिब्बती, भाषाओं की पाण्डुलिपिया तो विशेष कर सराहनीय है।

मेरे तत्काल आयुक्त लखनऊ मण्डल **श्री अरुण कुमार मिश्र** के प्रयास द्वारा भारत सरकार से हमें इन तमाम पाण्डुलिपियों के परिरक्षण, सरक्षण एव प्रकाशन हेतु अनुदान प्राप्त हुआ। इसी अनुदान के अन्तर्गत इन बहुमूल्य पाण्डुलिपियों का बहुत सूक्ष्मता और गहराई के साथ परिरक्षण सरक्षण एव प्रकाशन कार्य कराया गया। जिसमें हमें वर्तमान आयुक्त लखनऊ मण्डल **श्री सौरभ चन्द्र जी** का योगदान और प्रयास दोनो सम्मिलित रहे है यह उसी का प्रमाण है जो यह प्रकाशन और इसके अतिरिक्त और भी प्रकाशन आप के सामने आये। इस "सूची" से न केवल राज्य, देश बल्कि विदेश के भी शोधकार्ता लाभ उठायेंगे।

जब यह कार्य शुरू हुआ तो सर्वप्रथम यह निर्णय लिया गया कि अरबी, फारसी और उर्दू की पाण्डुलिपियों में से "बजट" को देखकर और ध्यान में रख कर प्रकाशन कार्य शुरू करना चाहिये। मुझे अत्यत प्रसन्नता हो रही है कि अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी की ओर से जनता एव शोधकर्ताओं को सुविधा प्रदान करने का यह पहला प्रयास किया गया है।

श्रीमान डा० मोहम्मद शफीक मुरादाबादी द्वारा एक–एक पाण्डुलिपि को निहायत गहराई और ध्यान पूर्वक पढकर इन दीर्घ और बहुमूल्य पाण्डुलिपियों की न केवल सूची ही तैयार हुई अपितु सक्षिप्त व्याख्या भी कार्यशील हुई डा० साहब का कार्य जो उन्होंने हिन्दी और उर्दू दोनो भाषाओं में किया है जनता में हमेशा उनके नाम के साथ "यादगार" रहेगा। विशेष कर शोधकर्ता उनके आभारी रहेंगे।

इस सूची में धर्म, इतिहास, कविता, दर्शन, ज्योतिष, सामान्य ज्ञान, तत्रमत्र, आत्म कथा इत्यादि विषयो से सम्बन्धित दीर्घकालीन एव बहुमूल्य पाण्डुलिपिया शामिल हैं। जिनके द्वारा उस जमाने की सभी प्रकार की जानकारिया प्राप्त की जा सकती है, ऐसा मेरा विचार है। इस सूची में अरबी की ८ पाण्डुलिपिया, फारसी की ५७, और उर्दू की ६ शामिल की गयी है। उर्दू भाषी और हिन्दी भाषी जनता के लिए यह अमूल्य ज्ञान–दान है जिसके लिए हम सब एक बार फिर डा० मोहम्मद शफीक साहब की अद्भुत सलाहियत और काबलियत को सराहते हुए उनके अति आभारी है कि उन्होंने यह ज्ञान वर्धक सूची तैयार की और फिर हर पाण्डुलिपि से सम्बन्धित दस प्रश्न गठित करके उनका उत्तर दिया। यह कार्य काफी मुशकिल और दुर्लभ था और इस में अति साहस और लगन की आवश्यकता थी जो डाक्टर साहब ने भलीभाति सुचारु रूप से कर दिखाई। अन्त में एक बात और कहना चाहूगी और वह यह कि इन पाण्डुलिपियों के जो विषय है। वह तो आपने पढ ही लिये किन्तु

यह पाण्डुलिपिया कितनी पुरानी है उसके बारे में भी आप को यह और बता दू कि इस समय सन् १४२० हिजरी है और सन् २००० ई० है। आप आसानी के साथ इन सनों में से, पाण्डुलिपियों में दर्शाये सनों को घटा दें तो आप को इस बात का पता लग जायेगा कि कौन पाण्डुलिपि कितनी पुरानी है। अरबी में जो पाण्डुलिपिया है वह ११३४, ११६२, ११७४, १२३४, १२५७ तथा १२७४ सने हिजरी की है। एक अरबी की पाण्डुलिपि २५८ वर्ष पुरानी है। फारसी की ५७ पाण्डुलिपिया १२१३, १२१४, १२१७, १२१९, १२२३, १२२७, १२३१, १२३६, १२३७, १२४४, १२४७, १२५१, १२५२, १२५३, १२६२, १२६३, १२६४, १२६५, तथा १२६८ सने हिजरी की है। इस तरह फारसी भाषा की २०७ वर्ष पुरानी पाण्डुलिपि हमारे पुस्तकालय में है। इसी प्रकार उर्दू की ७ पाण्डुलिपिया है। जो सन् १२४४ हिजरी, १२५९ हिजरी, १२६२ हिजरी एव १८४३ सने इ० की पाण्डुलिपिया पुस्तकालय मे मौजूद है। एक बात और बहुत आवश्यक है यदि वह कहने से रह गयी तो– शोधकर्ता पूरा लाभ नहीं उठा सकेंगे वह यह है कि सन् हिजरी हो या सन् ई० इनकी मुहरें या तहरीरें, पुस्तक को पुस्तकालय मे प्राप्त करने की है जो शहशाहो, बादशाहो, सुल्तानो, नवाबो, शहजादो या महाराजाओ, राजाओं, कुमारों, जागीरदारों, तअल्लुकेदारों या उनके मुशियों या उनके पुस्तकालय के अफसरों ने पुस्तक प्राप्त करते समय उन पर तारीखें डाली है किन्तु पाण्डुलिपिया तो बहुत ही पुरानी दुर्लभ और बहुमूल्य है।

उस समय पाण्डुलिपि से पाण्डुलिपि को हाथ से नकल करने का रिवाज था। लिहाजा कौन सी पाण्डुलिपि कितनी पुरानी है इसी की खोजबीन शोधकर्ता का महान कार्य है सो उनके लिये शोध का मैदान खुला है आयें और अपने "ज्ञान" को और भी विकसित करें। एक बात और मैंने पाण्डुलिपियों को वर्णात्मक व्यवस्था से सूचि बद्ध करवाया है। इस सूची में हर प्रकार की मालूमात मिलेगी।

जहा तक सम्भव था प्रयास किया गया कि कोई गल्ती न रह जाये। काफी देख रेख के पश्चात भी यदि कोई गल्ती आप को मिले तो हमें क्षमा करते हुए अवगत जरूर करा दें ताकि भविष्य में दोबारा यह गल्ती न हो और हम इसे सुधार कर आपके सम्मुख प्रस्तुत करें।

नुसरत नाहीद

लाइब्रेरियन एव सचिव,

अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी, कैसरबाग, लखनऊ (उत्तर प्रदेश)

पाण्डुलिपियों की सूची

अरबी

क्र.सं. पुस्तक का नाम — पृष्ठ सं०

१. अश–शरहुल–लमआ १
२. आयाते – बय्यिनात १
३. किताबुत–तहारत २
४. तहज़ीब दर इल्मे मनतिक २
५. नफीसी ३
६. बुरहाने उस्तर लाब ३
७. रिसालह अद–दकाइक फी मरातुल हकाइक ४
८. सहीफ–ए–सज्जादिय: ४

फ़ारसी

१. अलरिसाल: फी मारफतुल उस्तरलाब ५
२. अहवाले फत्हे एटावा ५
३. इकबाल नाम: जहाँगीरी ५
४. कलेमाते जहाँगीरी, व रुक्कआते आलमगीर व सुखनाने अरस्ता तालिस ६
५. कीमया–ए–सआदत ६
६. खुला सतुत–तवारीख़ ७
७. गज़लियाते शौकत ७
८. गराइबुल–लुगत ७
९. जवाबाते ऐतिराज़ाते 'आरज़ू' ८
१०. जुब दतुत तवारीख़ ८
११. जिब दतुत–तवारीख़ ९
१२. तजकर:तुल दौल–अ–ते शाही ९
१३. तफसीरे हुसैनी ९
१४. तवारीखे कंधार १०
१५. तारीख़–ए–अलफी (जिल्द एक) १०
१६. तारीख़–ए–अलफी दफतर दोयम: Vol.-II ११
१७. तारीखे आलम आरा भाग –एक ११
१८. तारीखे – फरिशत: ११
१९. तारीखे मुगल १२
२०. तारीखे सआदत १२
२१. तारीख़े सुल्तान मोहम्मद कुतबशाह १३
२२. तुहफतुन नादिरीन १३
२३. तुहफतुल अहबाब फी बयानुल–अंसाब १४
२४. तूती नामा १४

सूची

२५. तोहफ–अ–तुल मोमिनीन १५
२६. तोज़ोके तैमूरी १५
२७. दीवाने जहूरी १६
२८. नल व दमन (मन्जूम) १६
२९. फरहंगे बहारे दानिश १६
३०. फरहंगे मुरक्केबातु किनायात मय लुगात १७
३१. बयाजे गजलियात १७
३२. मज–म–उल फरसे सरवरी १८
३३. मस्नवी मौलाना रूम १,२,३, हिस्सा १८
३४. मस्नवी शोरे इश्क १९
३५. मीज़ानुल हिकमत १९
३६. मुन्तखब–उल–लुगाते शाहजहानी २०
३७. मुन्तखिब–उल–तवारीख २०
३८. मुन्तखिब–उत्तारीख २०
४९. रिसाला इन्तिज़ामे सलतनत २१
४०. रिसाल: सिफातुस्सैफ २१
४१. लुग–अ–ते फारसी २२
४२. लुगाते तिब २२
४३. वाकेआते बाबरी २३
४४. शरहे जामी २३
४५. शरहे जामे जहाँ नुमा २४
४६. शरहे जुलेखा २४
४७. शरहे मिरातुल हकाइक २५
४८. सवानहे दकन २५
४९. सिराजुल लुगत (हिस्सा दोयम) २५
५०. सिराजुल लुगात २६
५१. सिराजुल लुगात (दोयम) २६
५२. सिराजुल लुगात (तीसरा हिस्सा) २७
५३. सिंहासन बत्तीसी २७
५४. सैरुल मुत–अ,–अख्खरीन २८
५५. हलिय्यतुल मुत्तकीन २८
५६. हुमायूँ नामा (मज़ूम) २८

उर्दू

१. इन्द्र सभा ३०
२. कुल्लियाते जुरअत ३०
३. दीवाने सौदा ३०
४. बयाज, उर्दू, फारसी गजलियात ३१
५. श्रीमद् भागवति ३१
६. श्री भागवत् महा पुराण ३२
७. हमल–ए–हैदरी ३२

अरबी

१– नाम किताब : अश–शरहुल–लमआ
लेखक : जैनुद्दीन अल आमली
भाषा : अरबी
विषय : धर्म इस्लाम की व्याख्या (तफसीर)
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २०७
साइज : साढ़े बीस/बारह सेन्टीमीटर
एक्सेशन नं० : ४८३४३
प्रथम पृष्ठ : बिस मिल्ला हिर–रहमा–निर रहीम।
: बादे हम्दे रब्बुल आलमीन व सल्लल लाहु अला खैरि खलकि ....ही

विवरण : अल–लुम्मअ: अरबी की मशहूर किताब है जिसके लेखक का नाम इस में दर्ज नही किन्तु जिस लेखक ने इस पुस्तक की व्याख्या की है उसका नाम दर्ज है। मगर यह व्याख्या किस सन में तहरीर हुयी यह भी दर्ज नही। इस किताब मे इस्लाम धर्म की इबादत के सिद्धान्त, इबादात् के तरीके, उसूल, कायदे, व उसकी व्याख्या से अवगत कराया गया है। कातिब ने यह कलमी नुस्खा निहायत जल्दी में नक्ल किया है। इस कारण सुन्दर और आकर्षक नही है। यह "कलमी" जरूर है मगर किसी दीगर कलमी नुस्खे से नक्ल किया गया है। उसका हवाला नहीं है। किताब नामुकम्मल, बोसीदा, मरम्मत शुदा, जगह–जगह मतालिब व उनवानात व पैराग्राफ पर कागज चिपका हुआ है। पन्ने गायब है। इस किताब के "कदीम" होने मे कुछ शक नही। मगर इस पर किसी नवाब या जागीरदार या उनके कुतुबखाने की मुहर नही है।

❖❖❖❖❖

२– नाम किताब : आयाते – बय्यिनात
लेखक : नामालूम
भाषा : अरबी
विषय : फी फन्नुल मवाइज
प्रकाशित–अप्रकाशित : अप्रकाशित
पृष्ठ : ५७
साइज : साढ़े उन्तीस/बीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन नं० : ४८४०२
प्रथम पृष्ठ : उनवान: आयाते–बय्यिनात व उजाते तय्येबात
अला वलिय्यु हुक्मन नज–अ–रिय्यतुन–बय्यिनातुन औ मुबय्यिनातुन वल आखिरा हुक्मुन

विवरण : यह रिसाला जिसका नाम जिल्दबन्दी में आयाते मुबय्यनात प्रिंट होकर आया है दरअस्ल किताब का नाम नही बल्कि उनवान है। मुकम्मल उनवान इस तरह है : आयाते बय्यिनातु उजाते तय्यिबात। यह किताब मवाइज के १०० उनवानात पर मुबनी है, जिसकी फहरिस्त इसमें दी गयी है। मगर इसके मवाइजे हस–अ–न: उनवानात के मुताबिक मौजूद नहीं। दूसरी बात यह कि इस किताब का नाम मौजूद नही क्योंकि शुरू के सफहात मौजूद नही है। जिसमें मुसन्निफ का नाम और किताब का नाम होता है। दलील यह है कि मजहबी किताब होते हुए भी इसमें वह पन्ना नही है जिसमे बिसमिल्ला–हिर्रहमा–निर्रहीम से किताब की शुरूआत होती है फिर जिल्द बन्दी भी गलत हुई है। पन्ना १ के बाद पन्ना ६ जुड़ा हुआ है। यह एक अमीर कबीर की फरमाइश पर लिखे गये है।

❖❖❖❖❖

३— नाम किताब : किताबुत—तहारत

लेखक : अल हसन—उल बसरी

भाषा : अरबी

विषय : फिका—ए—हनअफी

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ३२२

साइज : इक्कीस/तैतीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३३३

प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर बिस मिल्ला—हिर्रहमा निर्रहीम। वतम्मम बिल खैरि। अलहम्दु लिल्लाहिल लजी अना बराफत: मनारुल इस्लाम हिदायतुत् तरीकर रशाद

विवरण : किसी नवाब की इस पर 'मुहर' नही किताब के आखरी सफहात गायब है। निहायत बोसीद: नुस्ख: है। दीमक जदा है और एक बार 'बटर पेपर' से इसकी मरम्मत हो चुकी है। दीने इस्लाम में जो मसाइल अजरूये शरअे—मतीन पेश आते है उनसे हन—अ—फी अकाइद के मुताबिक तफसील से 'शरह' की गयी है और हवाशी में हवालाजात दिये गये है। कीमती मालूमात दर्ज की गयी है। मगर किताब खस्त: हो चुकी है। इस किताब का नाम गलत 'एम्बोज' हो गया है।

❖❖❖❖❖

४— नाम किताब : तहज़ीब दर इल्मे मनतिक़

लेखक : मौलवी अब्दुल बासित

भाषा : अरबी

विषय : मनतिक

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : १०९

साइज : साढे चौदह/तेईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३९२

प्रथम पृष्ठ : बिस मिल्ला हिर—रहमा निर—रहीम। अल्हमदु लिल लाहिल लजी हदाना सवाअत तरीक व जअलनत—तौफीक

विवरण : ९ सफहात पर किताब का मुकद्मा दर्ज है जिसमें उनवानात और बाबुल किताब कायम किये गये हैं। १० वी सफहे से अस्ल किताब शुरू होती है जो १०० सफहात पर फैली हुयी है। गोया किताब के कुल सफहात १०९ है। यह किताब दीने इस्लाम के फलसफा और मनतिक के फन पर है। इस किताब की तदवीन अस्ला तो ७ मुहर्रम ११७४ हिजरी दर्ज है मगर साहिबे तस्नीफ मौ० अब्दुल बासित की इस "मनतिक" से मुताल्लिक किताब को २३ रबीउस्सानी १२३४ हिजरी में मखदूम बख्श कातिब ने इसी कलमी नुस्खे को दुबारा किताबत किया है। किताब के शुरू में मौलवी अब्दुल बासित इब्ने रुस्तम अली इब्ने अली असगर को जिबदतुल औलादुल कुतबुल रब्बानी अल महबूबुस सुबहानी मुजद्दिद अल्फेसानी कद्दिसल्लाहु सिर्रहु सरहिन्दी से मनसूब किया है। उलामा के लिए बेहद कीमती असासा है।

❖❖❖❖❖

५– नाम किताब : नफ़ीसी

लेखक : हकीम मोहम्मद अबुल हसन

भाषा : अरबी

विषय : तिब

प्रकाशित–अप्रकाशित : अप्रकाशित (कलमी)

पृष्ठ : ७२०

साइज़ : साढे पन्द्रह/पच्चीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३५२

प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर बिस मिल्ला हिर रहमा निर–रहीम व तम्मम बिल ख़ैरि। तवजुहुना इला जनाबिकअ अल कुद्दिसअ मामीनुल्लाहि यर जम–अ–उल उमूरो तअ रिजुना बिशमीमे लुतफ़ुकल मुक्दस.....

विवरण : निहायत आला दरजे का नुस्खा है। लौह और उसके साथ का सफह तिलाई जेबु जीनत से आरास्ता है। खते अरबी इस कदर उमदः और आला पाये का है कि तारीफु तौसीफ से बाला है। अभी तक इतना उमदः और मुरस्सः खत मेरे सामने फहरिस्ते कुतब मे नही आया। 'तिब' के फन पर 'नफीसी' बहतरीन और फकीदुल मिसाल किताब है। इस नुस्खे पर किसी नवाब की 'मुहर' सब्त नही है।

❖❖❖❖❖

६– नाम किताब : बुरहाने उस्तर लाब

लेखक : अहमद बिन मोहम्मद बिन अल–हुसैन अलसगानी

भाषा : अरबी

विषय : इल्मे हैअत (ASTRONOMY)

प्रकाशित–अप्रकाशित : अप्रकाशित (कलमी)

पृष्ठ : ४९

साइज़ : साढे उन्नीस/ग्यारह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३९३

प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर बिस मिल्ला हिर्र हमा निर्र–हीम व तम्म्म बिल्ख़ैरि

विवरण : 'उस्तरलाब' ग्रहो की पैमाइश करने वाले यत्र को अरबी भाषा मे कहते है। किताब मे यही शब्द एक दूसरे शब्द 'बुरहान' के साथ प्रयोग किया है। अर्थात इस यत्र द्वारा ग्रहों की पैमाइश करने का ज्ञान अथवा तरकीबे या दलीले। माह रजब् सन् ११३८ हिजरी दिल्ली, किताब के आखिर मे दर्ज है। जनाब फखरुद्दीन अहमद खा के वालिद अब्दुल रहीम खा की इस पर मुहर लगी है जिस पर ११९९ हिजरी तहरीर है । इस पर फखरुद्दीन अहमद खा की भी 'मुहर' लगी है। जिस्मे १२०० हिजरी तहरीर है। बाद इसके नव्वाबीन की मुहरे है १२४४ मे सुलैमान जाह की, ४ सफर १२६२ हिजरी मे सुलतान अम्जद अली शाह की, १२६४ हिजरी मे वाजिद अली शाह, सुलताने आलम की 'मुहर' लगी है। इस किताब मे ग्रहो की पैमाइश करने के यत्र द्वारा, दायरे, खुतूत्, नुकते और ज्योमेट्री और (ASTRONOMY)फन की व्याख्या की गयी है और अमल और शक्ल के नमूने भी दिये है।

❖❖❖❖❖

७– नाम किताब : रिसालह अद–दकाइक फी मरातुल हकाइक
लेखक : नामालूम
भाषा : अरबी
विषय : हदीस
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : १४१
साइज : चौबीस / साढ़े तेरह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३६१
प्रथम पृष्ठ : अला ज़ालिका मा रवाहा अहमद बिन मोहम्मद बिन अली बिन अलहकम अन अबी अय्यूबुल खजाज अन मुहम्मद बिन मुसलिम ......

विवरण : इस किताब का नाम जो मजकूर हुवा है, हो सकता है वह किताब के आगाजिया सफहात से लिया गया हो, मगर यह सफहात किताब में मौजूद नही है। आखिर के सफहात भी गायब है। खते तहरीर इतना खुशखत है कि लाजवाब कहा जा सकता है। इसमें मसाइले शरइय्या के उनवानात कायम करके अहादीसे रसूले अकरम सल्लल लाहु अलैहि वसल्लम बयान फरमाई गयी है। मन्कूलात सिहाबये कराम के है। इस किताब के आखिर में जो मुहरे सब्त है वह सुलेमान जाह की और उसपर तारीख १२४४ हिजरी की है और वाजिद अली शाह की मुहर पर १२६३ हिजरी तहरीर है मगर इस किताब पर शाही मुहर से सौसाल से भी ज्यादा पहले की एक और मुहर है जो ११६२ हिजरी की है। जिसमे लिखा है कि नूर चश्मी अबरार खा मुरीद अहमद अली ने बहुजूर फकीर अज मार्फत, हकाइक आगाह, मिया सय्यद शहाबुद्दीन जो बरखुरदार–आदि बहरहाल यह अपने कदीम होने की बिना पर और मौज़ूआत की वजह से निहायत अहम और वकीअ किताब है मगर नामुकम्मल है।

❖❖❖❖❖

८– नाम किताब : सहीफ़–ए–सज्जादिय:
लेखक : मिरजा मोहम्मद काजिम
भाषा : अरबी
विषय : वजाइफ
प्रकाशित–अप्रकाशित : अप्रकाशित (कलमी)
पृष्ठ : ४१८
साइज : तेरह/इक्कीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३४७
प्रथम पृष्ठ : बिस–मिल्ला, हिर–रहमा, निर–रहीम हद्दे सना अस, सय्येदुल अजल, नज्मुद्दीन बहाउश– शरफे अबुलहसन ....

विवरण : यह मजमूआ–ए–वजाइफ, जिसे सहीफ–ए–सज्जादिया का नाम दिया गया है और जिसकी तालीफ मिर्जा मोहम्मद काजिम साहब ने की है। निहायत उमदा और कीमती 'खत' में तहरीर है। अरबी का 'खते तहरीर' निहायत वकीअ और मेअयारी है। इसे नवाब सय्यद मोहम्मद महदी अली खा साहब की ज़ाती तिलावत के लिए तहरीर किया गया है। जिसके इखतिताम की तारीख १४ रमजान १२७४ हिजरी है मगर सय्यद मो० महदी खा बहादुर की 'मुहर' पर १२५७ हिजरी तहरीर है। मुमकिन है उनकी 'मुहर' जब बनी होगी तो उस वक्त १२५७ हिजरी हो।

❖❖❖❖❖

श्री अरुण कुमार मिश्र, (तत्कालीन आयुक्त, लखनऊ मंडल)
अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी में पुस्तक प्रदर्शिनी के अवसर पर पुस्तकालय कर्मचारियों के साथ।

श्री सौरभ चंद्र (आयुक्त मंडल लखनऊ) श्री संजय अग्रवाल, (जिलाधिकारी, लखनऊ)
सुश्री नुसरत नाहीद (सचिव अमीरुद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी) अमीरुद्दौला पुस्तकालय
में पांडुलिपियों से संबंधित बैठक में पधारते हुए।

फ़ारसी

१— नाम किताब : अलरिसाल: फी मारफतुल उस्तरलाब
लेखक : आ—यतुल्लाह "सना"
भाषा : फारसी
विषय : हैअत (ASTRONOMY)
प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : १३३
साइज : ग्यारह / बीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३५३
प्रथम पृष्ठ : अम्मा बाद, बरा—ए—अस्हाबे बसीरत व अरबाबे सरीरत पोशीद: नेस्त कि इल्मे.

विवरण : यह रिसाल: फने हैत (ASTRONOMY) पर मुबनी है और फारसी भाषा में है। इसके लेखक ने ७ सफर १०७० हिजरी की तारीख सफह: ११८ पर दर्ज की है। किताब पर किसी फखरुद्दीन अहमद खा के जाती कुतुबखाने की सियाह रौशनाई से 'मुहर' सब्त है। इस रिसाले में मौसम की तबदीलियाँ, मनहूस और मुबारक घडिया और ASTRONOMY की जितनी भी किस्मे है सब इसमें दर्ज की है। काफी उम्द: खते नस्तालीक है। कुछ सफहात गलत जुड गये है दुबार: जिल्द साजी के वक्त इसकी दुरुस्तगी कर दी जाये तो निहायत उम्द: काम हो जायेगा।

❖❖❖❖❖

२— नाम किताब : अहवाले फत्हे एटावा
लेखक : मोहम्मद फैज बख्श
भाषा : फारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २५६
साइज : दस / साढे सोलह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८४११
प्रथम पृष्ठ : बि० हरचद तूती—ए—शुकरैन मकाले रवाम: रा दर बराबर ....

विवरण : इस किताब की तालीफो तदवीन १२०५ हिजरी में की गयी । यह नवाब शुजाउद्दौला के एटाव: की फत्ह के वाकेआत पर मबनी है। निहायत खस्त: और दीमक जद: हालत है।

❖❖❖❖❖

३— नाम किताब : इकबाल नाम: जहाँगीरी
लेखक : मीर अब्दुल लतीफ कजवेनी
भाषा : फारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ३४०

साइज : साढे बारह / साढ़े अट्ठारह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३७८
प्रथम पृष्ठ : शहर यार ख़्वाही बहारे जाविदाने बाकरो आलम अज फरोग ....

विवरण : शाहशह जलालुद्दीन मोहम्मद अकबर के ज़री–ऐ–जो फुतूहात हुई उनका सिलसिला सूरत और खम्बात तक पहुँचा, यह मुहिम्मात कैसे सर हुई यही इस तारीखे इकबाल नामः जहाँगीरी का मौजूअ है। बहतरीन खते शिकस्तः की तहरीर है। यह किताब नव्वाब सुलैमान जाह और नव्वाब अमजद अली शाह के ज़ाती कुतुबखानों की जीनत रह चुकी है। उनकी मुहरें इस पर सब्त है बहुत पुराना नुस्खा है और 'अकबर' के 'अहद' का है।

❖❖❖❖❖

४– नाम किताब : कलेमाते जहाँगीरी, व रुक्क़आते आलमगीर व सुख़नाने अरस्ता तालिस
लेखक : नूरुद्दीन मोहम्मद जहाँगीर अकबरी तैमूरी। आलमगीर बादशाह, व हकीम अरस्ता तालिस
भाषा : फ़ारसी
विषय : खुतूत नवीसी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ८४
साइज : तेरह / चौबीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३८७
प्रथम पृष्ठ : बिसः मखफी नमानद के ई बन्दये जईफ बारगाहे परवरदिगार जर्रःब मिक़दार : दरगाहे मुल्कुल मलूके रोजगार.........

विवरण : यह नसाहे की किताब है जिसमें मकतूबातो रुक्केआत की शक्ल में तालीम दी गयी है। तालीमी मकतूबातो रुक्केआत उन मुसन्नेफीन के है जिनके नाम ऊपर किताब में दिये गये है। बादशाहों के कलेमात को बहुत ही खुशखत नस्तालीक में तहरीर किया गया है। इस नुस्खे पर नव्वाबीने अवध की मुहरें सब्त है। कदीम नुस्खः है। जगह–जगह से खस्तः और दीमक जदः है।

❖❖❖❖❖

५– नाम किताब : कीमया–ए–सआदत
लेखक : मोहम्मद अल गिजाली
भाषा : फारसी (नस्र)
विषय : धर्म इस्लाम
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : १५६
साइज : चौदह/साढे बाईस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३३५
प्रथम पृष्ठ : बिस्मिल्ला हिर्रहमा निर्रहीम व ब नस्तअीनु व शुक्रु सिपासे फरावां ......

विवरण : यह किताब मशहूर मुसन्निफे इसलाम, शैख मोहम्मद अल गिजाली की तस्नीफ कीमिया–ए–सआदत है। जिसमें जिन्दगी में काम आने वाले इस्लामी तौर तरीकों से बहस की गयी है। कातिब का नाम दरयाफ्त नहीं। मुहम्मद शाह बादशाह गाजी की १२१३ हिजरी की इस पर मुहर है। नवाब अमजद अली शाह की भी मुहर सब्त है। एक मुहर १२५१ हिजरी की है जिसमें मुशी मोहम्मद बेग ने सरकारी कुतुबखाने में इसको दाखिल करते वक्त इन्दराज किया है।

❖❖❖❖❖

६— नाम किताब : रवुला सतुत—तवारीख़
लेखक : सुरजान सिह (सुभानसिंह) बटालवी
भाषा : फारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी खते शिकस्त:
पृष्ठ : ३६४
साइज : सतरह/उनतीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३७१
प्रथम पृष्ठ : यको अज............

विवरण : सुभान सिह लेखक ने इस पुस्तक मे तमाम पुस्तको के विवरण दिये है। ११९९ हिजरी, ४ रबी उलअव्वल की तारीख मजकूर की है। महमूद गजनवी से लेकर शहजादा दाराशिकोह तक के हालात व स्वानेह मजकूर किये है। और उस जमाने की तसनीफात से भी लाभ उठाया है। खत शिकस्ता, कलम उमदा है। कही कही किताब की हालत खस्ता है। जिसकी मरम्मत कर दी गयी है। किताब के लेखक का नाम सुभान सिह साफ पढा जा सकता है। किताब पर नवाबीने अवध नवाब अमजद अली शाह, सुलेमान जाह व वाजिद अली शाह की मुहरे सब्त है।

❖❖❖❖❖

७— नाम किताब : ग़ज़लियाते शौकत
लेखक : शौकत बुखारी
भाषा : फारसी
विषय : शायरी (गजलियाते फ़ारसी)
प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २००
साइज : बारह / बाइस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३७७
प्रथम पृष्ठ : बि०—तनमरा बसके: जुअ फे तीर: बख्शी ना तवा दारद ....

विवरण : तन मरा..... यह दीवाने शौकत बुखारी की गजल का पहला मिसरअ है। निहायत दीद: जेब खत है। २०० सफहात पर मुशतमिल गजलियाते फारसी का यह मजमूआ नायाब है। मगर इसपर किसी भी रियासत या सूबे के नवाब की 'मुहर' नही है। मगर कलाम के उसलूब से पता चलता है कि यह नुस्ख: कदीम है। एक स्याह 'मुहर' जैनुद्दीन एहमद खा की जरूर सब्त है।

❖❖❖❖❖

८— नाम किताब : ग़राइबुल—लुग़त
लेखक : अब्दुल लतीफ
भाषा : फारसी (हिन्दी)
विषय : लुगत
प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ३०८
साइज : साढे अट्ठाइस/सतरह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३५१

प्रथम पृष्ठ : सरनामः रा साय–ए–बाले हुमास्त व जिल्ले तवज्जुहानश दीबाच–ए–किताबरा.....

विवरण : आगाजे लुगत में सफहात की गुमशुदगी दर्ज नही है। किसी अली हसन खां की 'मुहर' सब्त है जिस पर १२६४ हिजरी की तारीख दर्ज है। आखिर के सफहात भी गायब है। खते–नस्तालीक में हिन्दी के अलफाज लिख कर उसके फारसी मानी समझाये गये हैं। गोया फारसीदा अस्हाब को 'लोकल' यानी मकामी बोली मे इस्तेमाल होने वाले अलफाज की फारसी में तशरीह की गयी है।

❖❖❖❖❖

९– नाम किताब : जवाबाते ऐतिराज़ाते 'आरज़ू'

लेखक : हकीम बेग खा 'हाकिम'

भाषा : फारसी

विषय : (अदबी) तनकीद (नस्र में)

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २०

साइज : तेरह/बाईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३३८

प्रथम पृष्ठ : बिस...... बादे हम्दे खुदावंदी के: जाते मुकद्दसश अज जमीअे नकाइस मुबर्रा........

विवरण : 'हाकिम' शायर के अशआर है। और उस पर सिराजुद्दीन अली खाँ 'आरजू' के इस्तदलाल व एतराजात पर जवाबात। ११०७ हिजरी की तारीख़ हाकिम ने इस रिसाले पर तहरीर की है कदीम जमाने में सुखन फहम हजरात, अबयातो अशआर पर बहस किया करते थे। चुनाचे: 'हाकिम' के अशआर पर जो एतेराजात किये गये है। उसके जवाबात इस रिसाले में मौजूद है।

❖❖❖❖❖

१०– नाम किताब : जुब दतुत तवारीख़

लेखक : जानी अहमद बिन मोहम्मद अली

भाषा : फारसी

विषय : इस्लाम धर्म (गद्य)

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २५०

साइज : तेरह/चौबीस सेन्टीमीटर

एकसेशन न० : ४८३३४

प्रथम पृष्ठ : बिस्मिल्ला हिर्रहमानिर्रहीम।

: अल हम्दु लिल्लाहिल लजी .... मुअज्जुल किराम

विवरण : यह रिसाला जुबदतुत तवारीख मज्हबे इस्लाम मे जो अहकाम, नमाज और रोजे के बारे मे कुरआन मे आये है अनको अरबी की इबारतो को सामने रखकर फारसी मे तरतीब दिया गया है। किताब के आखिर मे इसका सने तालीफ १२२७ हिजरी समझ मे आता है रोज पजशबा (जुमेरात) के आगे दीमक ने इबारत को चाट लिया है। किताब पर नव्वाबीने अवध की तीन मुहरे सब्त है। एक मुहर मे नवाब अमजद अली शाह का नाम पढ़ा जा सकता है।

❖❖❖❖❖

११– नाम किताब : जिब दतुत–तवारीख़
लेखक : नूरुल हक
भाषा : फारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ४०२
साइज : साढे पन्द्रह/साढे पच्चीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३७६
प्रथम पृष्ठ : बिस ...... खुत्ब–ए–किबरिया व जलाल बनामे शहशाहे सरद के: आलिमो हर चे: दर आलम –स्त आफरीद: ....

विवरण : इस तारीख पर मोहम्मद शाह बादशाह गाज़ी की 'मुहर' है। नव्वाबीने अवध की भी मुहरे सब्त हैं। मुझे यह तस्नीफ शाह अब्दुल हक मुहद्दिस देहलवी की मालूम होती है। चूंकि मैंने जिबदुत त–तवारीख के नाम से कही किसी लायब्रेरी मे शेख अब्दुल हक मुहद्दिस देहलवी का नाम देखा है सन् १०९८ हिजरी से ११६३ हिजरी तक का इन्दिराज इस में मौजूद है। इबतिदाई सफहात ५ है। उसमे मुख़तलिफ तारीखी मादे मजकूर है। कुतबुद्दीन ऐबक से लेकर शाह आलम तक की तारीखे मजकूर है।

❖❖❖❖❖

१२– नाम किताब : तज़करःतुल दौल–अ–ते शाही
लेखक : दौलत शाह समरकदी
भाषा : फारसी
विषय : कवियों की जीवनी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २९०
साइज : साढे बीस / पन्द्रह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३४१
प्रथम पृष्ठ : बिसः तहमीदी कि शाहबाज बुलद परवाज़ अन्देशः बसाहतो फज़ा कबरी.....

विवरण : यह शोरा–ए–फारस का तजकरा है। तुस्खः बहुत ही कदीम है मगर जगह जगह से बोसीदः है। मरम्मत नाकाफी है। सुलेमान जाह की मुहर १२४४ हिजरी की इस पर सब्त है। नवाब अमजद अली शाह और नवाब वाजिद अली शाह की इस पर 'मुहर' सब्त है। स्याह कलम से कुतुबखानः में दाखिलः के वक्त की तारीख मुशी–ए–कुतुबखानः ने रबी–उल–अव्वल १२६२ हिजरी की डाली है। उस्ताद अनसरी, फिरदौसी, फररुखी अमअक बुखारी वगैरह–वगैरह शोरा का जिक्र और उनकी अद–अ–बी शनाख्त इसमे करवायी गयी है। २५० शोरा से ज्यादा की फहरिस्त किताब में मौजूद है।

❖❖❖❖❖

१३– नाम किताब : तफसीरे हुसैनी
लेखक : हुसैन काशफी
भाषा : फारसी अरबी
विषय : तफसीरे कुरआन
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : १५७९
साइज : साढे सत्ताईस / पन्द्रह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३८८
प्रथम पृष्ठ : बिस मिल्ला हिर–रहमा, निर रहीम अऊजु पनाह मी गीरम व इलतिजा मी नमायम.......

विवरण : यह कुरआन की तफसीर है और फरसी मे है। इसका साले तस्नीफ १०९० हिजरी है। गोया ये ३३० साल पुरानी किताब है। इसके मुसन्निफ हुसैन काशफी है। पहला सफह तिलाई हुस्नकारी से मुजय्यन किया गया है। यह कुरआन के तीस पारो की मुकम्मल तफसीर है। खते नस्तालीक इस कदर उमद: और खफी है कि तारीफ नही की जा सकती। किताब में जगह–जगह दीमक लग रही है। सुर–खिया अरबी में काइम की गयी है। जिसमें लाल रोशनाई इस्तेमाल की गयी है।

❖❖❖❖❖

१४– नाम किताब : तवारीखे कंधार
लेखक : सय्यद नजफ अली
भाषा : फारसी
विषय : तारीख नवीसी (इतिहास)
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २७०
साइज : साढे इक्कीस / साढे तेरह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३४२
प्रथम पृष्ठ : दो कस ब कुरबे ऊ कुश्त: शुदद व पंज कस बे आके ....

विवरण : मीरजा कामरान मुगल के कूच फरमाने और वक्ती तौर पर पेशे बाग नुजूल फरमाने के जिक्र से वाकेआ निगारी का आगाज होता है। शुरू के सफहात गायब है। हुमायू बादशाह और बाबर के मजकूरात तारीखे कंधार में मौजूद है और फिर जुमला लवाहिकीन व सरदारान का भी जिक्र है अजाँजुमल: महाबत खा वगैर:। निहायत उम्द: खते नस्तालीक का नुस्खा है नवाबीने अवध की मोहरे सब्त है।

❖❖❖❖❖

१५– नाम किताब : तारीख़–ए–अलफ़ी (जिल्द एक)
लेखक : नकीब खा
भाषा : फारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित–अप्रकाशित : खते नस्तालीक (कलमी)
पृष्ठ : ५३८
साइज : साढे तेईस/पैतीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३८९
प्रथम पृष्ठ : कत्ले–ऊ नमूद ....

विवरण : यह तारीख, तारीखे अल्फी के नाम से मौसूम है। इसमे एक हजार साल की तारीख जस्ता–जस्ता बयान की गयी है। ये इस्लामी ममालिक व सलातीन के जिक्र से लबरेज है। इसके शुरू के सफहात गुमशुदा है, आखिर के भी गायब है। इस पर नवाबीने अवध की मुहरे लगी है। १२३७ हिजरी की तारीख पहले सफे पर रकम है (लिखी है)।

❖❖❖❖❖

१६– नाम किताब : तारीख़–ए–अलफ़ी दफ़तर दोयमः Vol.-II
लेखक : नकीब ख़ॉं
भाषा : फ़ारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित–अप्रकाशित : नुसख़–ए–खते नस्तालीक (कलमी)
पृष्ठ : १२८४
साइज : तैंतीस /बाईस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३९०
प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर .... तज़किरा...........

विवरण : एक हजार साला तारीखे इस्लाम व मलूक व सलातीने इस्लाम पर ये तारीख़ तफसील से रोशनी डालती है। तारीख़ काफी पुरानी है। नवाबीने अवध के अलावा एक मुहरे स्याह किसी बादशाह की है जो पढ़ी नहीं जा सकी। सुलेमान जाह बहादुर की मुहर, अमजद अली शाह की मुहर, वाजिद अली शाह की मुहर, इस के अलावा दाखिल दफ्तर होने की तारीख ११८२ हिजरी, १२३७ हिजरी माहे रमजार और ६ रबी उलअव्वल, १२६२ हिजरी की सन् दर्ज है। यह किताब ख़ते न स्तालीक का अच्छा नमूना है। आख़री औराक कुछ गुम हैं।

❖❖❖❖❖

१७– नाम किताब : तारीख़े आलम आरा भाग – एक
लेखक : अब्दुल वाहिद
भाषा : फ़ारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित–अप्रकाशित : पाण्डुलेपी (कलमी मख़तूतः)
पृष्ठ : ९००
साइज : साढे चौबीस/तेरह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३४९
प्रथम पृष्ठ : अलामकी .... पैदाबूद

विवरण : यह इतिहास आदम से आरम्भ होकर मोहम्मद रसूलल्लाह तक आता है। यह ख़ते नस्तालीक है। यह पहला भाग ६ रबीउलअव्वल १२६२ हिजरी को दाखिल किया गया था। इस पर नवाब अमजद अली शाह और सुलेमान जाह की मोहरें लगी है।

❖❖❖❖❖

१८– नाम किताब : तारीखे – फ़रिशतः
लेखक : मोहम्मद कासिम अल मारुफ "फरिश्तः"
भाषा : फ़ारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : १२००
साइज : साढे तेईस/साढे उन्तालीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३५८

प्रथम पृष्ठ : बिसः....... पेशे वुजूदे हमः आयंदगान, पेशे बका–ए–हमः पाइन्दगान काफिल सालारे जहाँ...........

विवरण : यह तारीख पूरी दुनिया मे तारीख की किताबों मे अपना अहम मकाम रखती है। यह तारीखे–फरिश्तः के नाम से मौसूम है। इसकी दो फस्ले इसी एक जिल्द मे मौजूद है। निहायत अहम और कीमती नुस्खः है। फुतूहाते इसलामिया और सलातीन का इस मे जिक्र है और खुद मुसन्निफ एक "सय्याह" है। इस पर किसी नवाब की 'मुहर' नही है। जिस शख्स ने यह अत्यः लायब्रेरी को दिया है। उसका नाम भी कही मजकूर नही है।

❖❖❖❖❖

१९– नाम किताब : तारीखे मुग़ल

लेखक : मोहम्मद युसुफ 'नकहत'

भाषा : फारसी

विषय : इतिहास

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २४२

साइज : इक्कीस/बत्तीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३३२

प्रथम पृष्ठ : इज्जत खा ब इनायते खलअते खास्स..........

विवरण : सन् १२२३ हिजरी मे मोहम्मद शाह के अहद मे मोहम्मद यूसुफ 'नकहत' ने इस तारीख को पेश करके बादशाहे–वक्त से इनआमो–इकराम हासिल किया। शाहजहा के अहदे शादकाम से लेकर मो० शाह मुगल तक, इसमे वका–ए–निगारी और तारीख नवीसी से काम लिया गया है। तहरीर, खते नस्तालीक मे है मगर किताब के अव्वल औराक कितने गाइब है इसका पता नही चलता। किसी राम दयाल पडित का भी १२५० हिजरी मे एक नोट दर्ज है जिस मे इसका इज़्हार किया गया है केः किताब का नाम मालूम नही हो सका।

❖❖❖❖❖

२०– नाम किताब : तारीखे सआदत

लेखक : मुशी इमाम बख़्श "बेदार"

भाषा : फारसी

विषय : इतिहास (मन्जूम बतरजे मस्नवी)

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : १४७

साइज : साढे तेरह/साढे तेईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३५९

प्रथम पृष्ठ : बिसः....ई किताब मौसूम ब तारीखे सआदत तस्नीफ फकीर हकीर सरासर तकसीर मुशी इमाम बख़्श अल मुत–अ–खल्लुस बः बेदार ....

विवरण : यह किताब तारीखे–सआदत बतरजे मस्नवी नामुकम्मल है। बाब दर अहवाले रोजगारे खुद मुकम्मल नही है। आखरी बाब, दर खात्म–ए–किताब तारीखे सआदत गोयद........ भी गायब है किताब के

कुल १४७ सफहात मौजूद है। बाकी सफहात जिनके आखिर मे तालीफो तस्नीफ की तारीख मुन्दरिज है गायब है। सिर्फ नव्वाबीन की मुहरो से इतना पता चला कि १२३२ हिजरी मे इसका किसी और की तहवील मे पाया जाना साबित है। बाकी की मुहरे इसके बाद की है।

❖❖❖❖❖

२१— नाम किताब : तारीखे सुल्तान मोहम्मद कुतबशाह

लेखक : मीरजा मोहम्मद अमीन

भाषा : फारसी

विषय : इतिहास

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २७२

साइज : साढे अठ्ठारह/इकत्तीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३८५

प्रथम पृष्ठ : बिस: तहमीदी के: शाहबाजे बुलंद परवाज अंदेश—ए—मुबाहति किबरियाई आ तैरान न तवानद..............

विवरण : इस तारीख पर जिसका नाम तारीखे सुल्तान मो० कुतब शाह है किसी नवाब या किसी बादशाह की 'मुहर' नही है मगर यह निहायत जामेअ तारीख है और हैदर आबाद के सलातीन से मुताल्लिक है। खते तहरीर निहायत उम्द: है। सुल्तान मो० कुतब शाह के शहजादगान और उनके आबा—उ—अजदाद का जिक्र शरहो—बिस्त से किया गया है। वाकेआत निगारी मे इख्तेसार से काम लिया गया है। आखिर के सफहात गायब है।

❖❖❖❖❖

२२— नाम किताब : तुहफतुन नादिरीन

लेखक : मोहम्मद सईद

भाषा : फारसी

विषय : इन्शा—ए—लतीफ ब जुबाने फारसी

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २७६

साइज : साढे ग्यारह /साढे अठ्ठारह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८४००

प्रथम पृष्ठ : बिस मिल्ला हिर—रहमा—निर—रहीम जहाने जहा बिनावश जहादारी रा......

विवरण : किताब की हालत खस्त: है। इसकी मरम्मत गलत तरीके से की गयी है, दीमक जद: भी है। मुझे यह कदीम नुस्ख: अहदे आलमगीर (औरगजेब) का लगा क्यूकि किताब के आखिर मे मुअल्लिफ ने अबुल मुजफ्फर हजरत बादशाह औरगजेब बहादुर आलमगीर खुल्दुल्लाहु व मुल्कुहू व सुल्तानुहू जैसी इबारत से किताब को मुजय्यन करते हुये इसकी तारीखे तालीफ १०९९ हिजरी तहरीर की है। अस्ल किताब गोया ३२१

साल पुरानी है। इस किताब को जिस कातिब ने नक्ल किया है उसका नाम मोहम्मद सईद है। यह नुस्खा ब एहतेमामे मो० बेग अवध के कुतुबखाने मे दाखिल किया गया जिसपर अवध के नवाब अमजद अली शाह की मुहर सब्त है। जिसमें १२३१ हिजरी तहरीर है। किताब में कहीं तानसेन से मुताल्लिक हिकायत है कहीं युसुफ जुलैखा की, मुखतलिफ हिकायतो का गुलदस्त: इन्शाये लतीफ से सजाया गया है।

❖❖❖❖❖

२३— नाम किताब : तुहफ़तुल अहबाब फ़ी बयानुल—अंसाब

लेखक : मोहम्मद खलीलुल्लाह अंसारी

भाषा : फारसी

विषय : नसब नाम: (शजर—ए—फिरंगी महल)

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ४९

साइज : साढ़े बीस/तैंतीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८००१

प्रथम पृष्ठ : बिस .... अल्हम्दु लिल्लाहिल लजी खल—अ—कल मौजूदातु व अतिकुल इन्सानु व बदरे अजाइबुल मख्लूकात..........

विवरण : जनाब मो० खलीलुल्लाह असारी फिरंगी महली ने सन् १३०५ हिजरी में अपने खान्दान के मुताल्लिक शजर: नवीसी का अंदाज इख्तियार करके यह तालीफ की है। खत नस्तालीक है। फिरंगी महल के उलामा—ए—किराम, फिरंगी महली क्यू कहलाये इसकी वज्हे:तस्मिय: भी तहरीर की है। सने हिजरी के हिसाब से यह कलमी मखतृत: एक सौ पन्द्रह साल पुराना है। इस पर किसी नवाब की 'मुहर' सब्त नही है। यह किताब किसी जाती कुतुबखाने से लाइब्रेरी मे मुन्तकिल हुयी है।

❖❖❖❖❖

२४— नाम किताब : तूती नामा

लेखक : फरीद उद्दीन अतार

भाषा : फारसी

विषय : कहानी

प्रकाशित—अप्रकाशित : पाण्डुलिपी

पृष्ठ : ३६६

साइज : पन्द्रह /बत्तीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३६८

प्रथम पृष्ठ : मशवरत .... आमद अस्त!

विवरण : इस पाण्डुलिपी मे प्रथम एव द्वितीय पृष्ठ का सम्बन्ध तूतीनामा से नही है। तूतीनामा के शुरू के पृष्ठ नही है। मगर यह मशहूर किताब है और हजरत फरीद उद्दीन अतार ने जीवन के विभिन्न पहलुओं पर

बहस की है। जिन किरदारों पर कहानी चलती है, वह मानव नही बल्कि चिड़ियाँ है। जैसे तूती, ताऊस, इत्यादि यही इस पुस्तक के मुख्य किरदार है। किसी कातिब ने यह अस्ल पाण्डुलिपि से नक्ल की है इस का खत कहीं–कहीं शिकस्ता है। किताब की 'मरम्मत' होनी चाहिये।

❖❖❖❖❖

२५– नाम किताब : तोहफ़–अ–तुल मोमिनीन
लेखक : मोहम्मद अब्दुल मोमिन हुसैनी
भाषा : फारसी
विषय : तिबे यूनानी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ६३४
साइज : तैतीस/बीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३४०
प्रथम पृष्ठ : बि:सुबहानक–अ, अल्लाहुम्म: बा अकदूसे मा तय्यबन–नुफूसो......

विवरण : यह किताब हकीम मो० मोमिन हुसैनी ने तरतीबो तदवीन की है। इनके वालिद भी हाजिक हकीम थे, जिनका जिक्र मीर मुहम्मद जमा के नाम से साहिबे तालीफ ने किया है। नव्वाबीने अवध में से, सुलैमान जाह (नसीरुद्दीन हैदर) की खिदमत में यह नुस्खः पेश किया गया है। मगर इस पर किसी नवाब की 'मुहर' सब्त नहीं है। किताब दीमक जदः हो चुकी है। कोई सूरत अगर इसको महफूज रखने की हो सके तो की जाए। किताब नादिर है।

❖❖❖❖❖

२६– नाम किताब : तोजोके तैमूरी
लेखक : इबादुल्लाह इब्ने हा०मो०अमीन
भाषा : फारसी
विषय : सवानेह (आत्म कथा)
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : १०६
साइज : ग्यारह/साढे बीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३६७
प्रथम पृष्ठ : बिस..... फरजन्दाने मुल्क गीर कामगारो बिनायर जविल कदरे मुल्कदार का मालूमे ऊ ....

विवरण : सन् ११०९ हिजरी में इबादुल्लाह इब्ने हा०मो० अमीन ने तैमूर के वका–ए–और सवानेह इस किताब में तहरीर किये है। इसका नुस्खः बहुत पुराना है और बेश कीमत है। किताब खते नस्तालीक का बहतरीन नमूनः है। इस पर नवाबीने अवध की तीन मुहरे सब्त है। पहली मुहर सुलैमान जाह की, दूसरी अमजद अली सुल्तान की, तीसरी नवाब वाजिद अली शाह की। सन् ११९७ हिजरी की भी मुहर है सन् १२३१ हिजरी की भी मुहर है। सफहः–ए–आखिर पर भी नव्वाबीन की मुहरे है।

❖❖❖❖❖

२७– नाम किताब : दीवाने ज़हूरी
लेखक : मौलाना जहूरी
भाषा : फारसी
विषय : शायरी
प्रकाशित–अप्रकाशित : अप्रकाशित (कलमी)
पृष्ठ : ९६४
साइज : उनतीस/सतरह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३९१
प्रथम पृष्ठ : बिस्मिल्लाहिर–रहमा–निर–रहीम खर–अ–मे चम–अ–ने सुखन ब तार–वते हम्दे बहार..........

विवरण : जहूरी फारसी साहित्य का एक विश्वसनीय और लोकप्रिय कवि है। यह संग्रह उसी का है। इस पर अमीरुद्दौला तअल्लुकेदार महमूदाबाद की 'मुहर' लगी हुयी है। यह मुहर दिनांक १२१९ हिजरी की है। दूसरी 'मुहर' कुतबखान–ए–सफवी की भी इसी किताब पर मौजूद है जो ११३९ हिजरी की है।

❖❖❖❖❖

२८– नाम किताब : नल व दमन (मन्जूम)
लेखक : फैजी
भाषा : फारसी
विषय : शायरी (मस्नवी)
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २६४
साइज : सोलह/साढे सत्ताईस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३५७
प्रथम पृष्ठ : बि...... ऐ दरत के: व पाऐ तो जे आगाजे अन्काए बुलंद परवाज.........

विवरण : १७ मई १८४३ ई मुताबिक १५ रबीउस सानी १२५९ हिजरी को लाला बनारसी दास साहब खल्फे चौधरी साहब, छावनी नसीराबाद अजमेर की खिदमत में फौजदार खां साकिन बल्द–ए–दारुल खैर अजमेर शरीफ ने किताबत करके किस्म–ए 'नलो दामन' अस्ल नुस्खे से नकल करके, जिसके मुसन्निफ दरबारे–अकबरी के मशहूर शायर "फैजी" है, लालाजी की खिदमत में पेश किया। मस्नवी नलोदमन दुनिया भर में इस वजह से मशहूर है कि यह अस्ल सस्कृत भाषा में है। फैजी ने इसे फारसी का रुप दिया और कविता में दिया जबकि सस्कृत भाषा में यह किस्सा गद्य में है, पद्य में नही। इस से साबित हुवा कि फैजी फारसी का बहुत बडा शायर है।

❖❖❖❖❖

२९– नाम किताब : फरहंगे बहारे दानिश
लेखक : इनायतुल्लाह मिर्जा
भाषा : फारसी
विषय : लुगत नवीसी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ६६

साइज : पन्द्रह /साढे पच्चीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३५६

प्रथम पृष्ठ : बिस....... बादे हम्दो सनाये मकदरे मुतलक व नाते सय्यदुल मुर सिलीन व मनाकिबे वसी–ए–बरहक

विवरण : २५ रबी उस सानी १२५५ हिजरी को फरहगे बहारे दानिश तमाम हुई। इसमें मुसन्निफ ने यक तरजुम–अ–ऐ–लुगाते किताबे बहारे दानिश्र तहरीर किया है। मगर इससे 'फरहग' का मतलब वाजेह नही हुआ। दर अस्ल यह बहारे दानिश में मुस्तअमिल होने वाले अलफाजों इस्तेलाहात की तफसीरी लुगत है। इसी नुस्ख: मे एक मसनवी 'आतिश नामा सोजो गुदाज' के नाम से है। जो हा० अब्दुल रहीम की तहरीर है। उसकी जिल्द बन्दी इसी किताब के साथ हो गयी है जो १५ सफहात पर मुशतमिल है।

❖❖❖❖❖

३०– नाम किताब : फ़रहंगे मुरक्केबातु किनायात मय लुग़ात

लेखक : हकदाद खा जलवानी

भाषा : फारसी

विषय : लुग–अ–ते फारसी

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २४६

साइज : चौदाह/ साढ़े तेईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३६२

प्रथम पृष्ठ : रब्बेयास्सिर बि० व तम्मम बिलख़ैरि। खातेमा मुशमिल बर पच दर, दर अव्वल...

विवरण : यह फरहग हकदाद खा जलवानी ने तसनीफ की है इसका नाम फहरिस्त में गलत इन्दराज था। कुतुबखान–ए–नव्वाबीने अवध के इन्दराज में न० ७२ पर इसका नाम फरहगे मुरक्किबातु किनायात दर्ज है। जिसकी तसदीक मुसन्निफ की मुन्दरज: जैल इबारत से हो रही है। जो उसने किताब के आखिर में तहरीर की है। तम्मत तमाम शुद, फरहगे मुरक्किबातु किनायात मय लुगात ब जेहते बरखुरदार फरहत आसार करीमदाद खा ...... यानि करीमदाद खा की जेहदु कोशिश से यह किताब तैयार हुई। यह ६ रबीउल–अव्वल ११५९ हिजरी को मोहम्मद शाह बादशाह को उसके २९वे जुलूस के मौके पर नज्र की गयी ।

❖❖❖❖❖

३१–नाम किताब : बयाज़े ग़ज़लियात

लेखक : कातिब 'हकीर'

भाषा : फारसी

विषय : शायरी की बयाज

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २४०

साइज : साढ़े बारह/छब्बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३९५

प्रथम पृष्ठ : गजले सादी: वक्ते तरब खुश बाफतम आ दिलबरे तन्नाज रा ....

विवरण : ९ फरवरी १८५० ई० (२५ रबीउल ऊला १२६६ हिजरी को कातिब सरबसुधराय तखल्लुस ब 'हकीर' ने कुवंर धनपत राय पिसर राजा उलफत राय की खिदमत मे उनकी फरमाइश पर यह बयाजे गजलियात मुरत्तिब करके उनकी खिदमत में पेश की। साहिबे तहरीर खुद भी शायर है और उसकी एक गजल फारसी मे "हकीर" तखल्लुस के तहत इस बयाज मे दर्ज है। सादी, हाफिज, उरफी वगैरा फरसी शोरा का चुनिदा कलाम इसमें मौजूद है। बहुत ही खुशखत नुस्खः है।

❖❖❖❖❖

३२– नाम किताब : मज–म–उल फ़रसे सरवरी

लेखक : मोहम्मद कासिम

भाषा : फारसी

विषय : लुग–अ–ते फ़ारसी

प्रकाशित–अप्रकाशित : क़लमी

पृष्ठ : ५१०

साइज : चौदह/चौबीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३६४

प्रथम पृष्ठ : बिस्मिल्लाह .... इब्तिदाये कलाम हर दानिशमन्द सुखनवर व इनितहा–ए–सुखन हर खिरदमद.......

विवरण : इस किताब का नाम मजमउल फारसे सरवरी है न कि फरहगे सरवरी। इसमें फरसी इस्तिलाहो से बहस की गयी है और उस जमाने की तमाम लुगात से अलफाजु मुआनी की भी बहस की गयी है। यह बहस निहायत गहराई और फिक्र से की गयी है। यह किताब सुल्तान इब्नेसुल्तान अबुल मुजफ्फर शाह अब्बास बहादुर खा खुलदुल्लाहु मुल्कुहू की खिदमत मे मुसन्निफ की तरफ से पेश की गयी थी। यह बहुत मशहूर लुगत है। इसका जिक्र सिराजउद्दीन अली "आरजू" ने अपनी लुगत सिराजुल लुगत मे किया है। इस लुगत को कातिब मो० शरीफ ने जो शहर पटना का साकिन है। ९ शव्वाल १०४३ हिजरी मे नक़्ल किया है। यह उसी का नक्ल किया हुआ नुस्खः है। इस किताब पर नव्वाब अमजद अली शाह की बडी मुहर लगी है। इबतिदा मे भी किताब पर मोहरे सब्त है।

❖❖❖❖❖

३३– नाम किताब : मस्नवी मौलाना रुम १,२,३, हिस्सा

लेखक : मौ० जलालुद्दीन रुमी

भाषा : फारसी

विषय : शायरी (मस्नवी)

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ४१२

साइज : साढे चौतीस/साढे अठ्ठारह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३८६

प्रथम पृष्ठ : बि०: हाजा किताबुल मस्नवी–उल मानवी उल मौलवी वहुवा उसूले, उसूलुद्दीन......

विवरण : यह किताब जिसका नाम मस्नवी मौलाना रुम बहुत मशहूर है, यह सुल्तान मोहम्मद शाह के अहद मे मोहम्मद नूर कातिब ने तहरीर की है। खत बहुत ही उम्द: है कलम बेहद खूबसूरत है। उस जमाने का यह रिवाज था कि फारसी की मशहूर किताबे कलमी होती थी। यह किताब मौलाना जलालुद्दीन रुमी ने शायर की हैसियत से बतरज़े मसनवी, 'तसव्वुफ' के मसाइल समझाने के लिए तहरीर की थी। यह दुनिया की मशहूर मसनवी साबित हुई। जिसका तरजुमा तकरीबन हर जुबान में हो चुका है। यह मोहम्मद शाह से बहुत पहले लिखी गयी थी। मगर यह नुस्खा मोहम्मद शाही दौर का कलमी नुस्ख: है। बहुत बुरी हालत मे है।

❖❖❖❖❖

३४– नाम किताब : मस्नवी शोरे इश्क़

लेखक : नामालूम

भाषा : फारसी

विषय : शायरी (मस्नवी)

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : १८

साइज : उन्नीस / साढे ग्यारह सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ७८४०८

प्रथम पृष्ठ : बि०.... सिफ–अ–ते बज़्मे उरुसी, कौकबश चू रवां के: दीद शुद सरे मंजिले माहे पदीद ....

विवरण : यह मस्नवी मुकम्मल नही है। मालूम होता है कि मस्नवी तवील होगी। क्यूकि न इसमे नव्वाबीन की 'मुहर' है न सने दाखिला न मुसन्निफ का नाम। बस यह तवील मस्नवी का एक जुज्व है।

❖❖❖❖❖

३५– नाम किताब : मीज़ानुल हिकमत

लेखक : अबू उसमान दमिश्की

भाषा : फारसी

विषय : तिब

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : १३२

साइज : ग्यारह / साढ़े उन्नीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ७८४१२

प्रथम पृष्ठ : बअजे अज बादशाहान सुकरात रा ....

विवरण : शुरू के सफहात गायब है आखिर के भी गायब है। तिबे यूनानी से मुताल्लिक मुख्तलिफ हकीमो का जिक्र है पुराने हकीमों ने जो नजरियात व खयालात इन्सान को लाहिक होने वाली बीमारियो और मरजो के बयान किये है और उससे मुताल्लिक उसको दूर करने के तरीके बताइ है। बहुत सी पुरानी किताबो का जो तिब से मुताल्लिक है उनका निचोड इस किताब मे पेश किया गया है। इस्तिलाहात, और एतिकादात से भी बहस की गयी है। इस किताब का सने तालीफ इस वजह से नही बताया जा सकता कि शुरू और आखिर के सफहात नही है। लेकिन यह किताब अपनी लिखाई रोशनाई और कागज की वजह से क़ाफी पुरानी है।

❖❖❖❖❖

३६– नाम किताब : मुन्तखब–उल–लुग़ाते शाहजहानी

लेखक : अब्दुल रशीद

भाषा : फारसी

विषय : लुगाते फारसी

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ८९२

साइज़ : साढे बारह /साढ़े बाईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३७०

प्रथम पृष्ठ : बिस मिल्ला–हिर्रहमा निर्रहीम। नशिस्तन गाउ पाये रा सख्त रसीदत ....

विवरण : अरबी के और फारसी के पचास हजार से ज्याद: अल्फाज़ और काफी से ज्याद: जरबुल अम्साल को शाहजहा के जमाने में उसके शोब–ए–तस्नीफु–तालीफ ने यह लुगत तरतीब दी है और इसे शाहजहा के नाम से मअनून किया है। इसपर सुलैमान जाह की १२४४ हिजरी की एक मोहर है। और १२५३ हिजरी की नवाब अमजद अली शाह की और नवाब वाजिद अली शाह सुलताने आलम की 'मुहर' है शायद १२६३ हिजरी की तारीख है अच्छी तरह साफ नही है।

❖❖❖❖❖

३७– नाम किताब : मुन्तखिब–उल–तवारीख़

लेखक : मुल्ला अब्दुल कादिर बदायूनी

भाषा : फारसी

विषय : इतिहास

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ११३६

साइज : पन्द्राह /तीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३६९

प्रथम पृष्ठ : बिस मिल्ला हिर रहमा निर रहीम आगाज़ ....

विवरण : ३ रबी उलअव्वल १२६२ हिजरी दाखिल कुतुबखाना (पुस्तकालय) खास हुई। नवाबीने अवध की तीन मोहरे लगी है। कुतुबखाना सुलेमान जाह १२४४ हिजरी, कुतुबखाना नवाब अमजद अली शाह (तारीख पढी नही जा सकती) कुतुब खाना वाजिद अली शाह (तारीख पढी नही जा सकती) ये मशहूर लेखक और अकबर के नवरत्न, मुल्ला अब्दुल कादिर बदायूनी की तसनीफ (किताब) है। जिका इतिहास में अपना एक स्थान है। जहा जहा फतह हासिल हुई उसकी तफसील इस मे मिलती है। वकाये निगारी और सवानेह का अजीब गरीब मुरक्का है जिस का जवाब नही।

❖❖❖❖❖

३८– नाम किताब : मुन्तखिब–उत्तारीख़

लेखक : अब्दूल कादिर बदायूनी

भाषा : फारसी

विषय : इतिहास

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ८३९
साइज : पन्द्रह /सत्ताईस सेन्टीमीटर
एक्सेशन नं० : ४८३३०
प्रथम पृष्ठ : बि....... ऐ याफ्त–ए–नामहाज, नामे तो रिवाज.................

विवरण : यह तारीख, जिसका नाम मुल्ला अब्दुल कादिर बदायँनी की वजह से फने तारीख में बहुत मशहूर है १००४ हिजरी में तालीफ की गयी। मुल्ला "अब्दुल कादिर बदायूँनी" अकबरे–आजम के जमाने में तारीख नवीसी पर मामूर थे। खते नस्तालीक निहायत उम्द: है। अली हसन खा के कुतुबखाने की इसपर 'मुहर' सब्त है। अकबर के ४०वीं सने जुलूस के मौके पर मुन्तखिब्बुत्तारीख अकबर के दरबार में बाकायेद: पेश की गयी थी। मुल्ला अब्दुल कादिर अकबर के नवरत्नों में से 'एक' थे।

❖❖❖❖❖

३९– नाम किताब : रिसाला इन्तिज़ामे सलतनत
लेखक : ना मालूम
भाषा : फारसी
विषय : इन्तिज़ामे हुकूमत
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ९२
साइज : साढे बीस /तेरह सेन्टीमीटर
एक्सेशन नं० : ४८३५०
प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर बिस्मिल्लाहिर्रहमा निर्रहीम, व तम्मम बिल खैरि।
इबतिदाय सुखन बनाम परवरदिगार यके आलम व हर चे: दर आलम ....

विवरण : इस किताब को काफी गौर से पढ़ा, लेकिन रिसाला इन्तिजामे सल्तनत किताब का नाम कही नही मिला। मुसन्निफ या मुअल्लिफ का नाम भी नहीं मिला। वैसे आगाजे इस्लाम से उमूरे सल्तनत को कैसे निभाया गया और सलातीन में क्या–क्या खूबिया होनी चाहिये और रिआया के साथ कैसे पेश आना चाहिये और हुस्ने इन्तिजाम को किस तरह मुखतलिफ शोबा हाये इन्तिजामो–इन्सिराम में बाटना चाहिये और इस्लाफ ने कैसे–कैसे बाटा था। यही इस किताब का मौजअ है। किताब की हालत और खते तहरीर बहुत अच्छा है। यह किताब भी कुतुबखाना सुलेमान जाह की 'मुहर' के साथ दीगर मुहरे भी अपने अन्दर रखती है बतारीख याजदहम रबीउल अव्वल १२६२ हिजरी को यह अमजद अली शाह के कुतुबखाने में दाखिल की गयी, यह १२४४ हिजरी में सुलैमान जाह के कुतुब खाने में दाखिल थी।

❖❖❖❖❖

४०– नाम किताब : रिसाल: सिफ़ातुस्सैफ़
लेखक : मोहम्मद हादी व लुतफुल्लाह "निसार"
भाषा : फारसी
विषय : शमशीर जनी व अकसामे शमशीर जनी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ४६
साइज : साढे बारह /बाईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ४८३९९

प्रथम पृष्ठ : बि० .... ऐहसाने बे पाया रब्बुल अकरमुल अकरमीन, कि ब नूर ....

विवरण : यह रिसाला उस्तादाने शमशीरजनी से इसतिफादा करके तलवार चलाने के दाउपेच सिखाने के लिए लिखा गया है। इसके इलाव: दूसरे हिस्से में अकसामुस्सैफ यानी तलवारों की किस्में लिखी गयी है। दुनिया में तलवार की साख्त, नमूने उसकी धार रखने का फन और अरबी, रूमी, हिन्दुस्तानी तलवारों की साख्त से बहस की गयी है। शकलें भी नमूने के तौर पर दी गयी हैं। फिरंगियों की तलवारों से भी बहस की गयी है। फ्रांस की तलवारें भी जेरे–बहस लाई गयी हैं। राजपूत हजरात तलवार कैसी बनाते है। इसका भी इसमें जिक्र है। १० जीकाद ११९७ हिजरी इस पर तहरीर है। १२३१ हिजरी मो० बेग ने तहरीर किया है, १२४१ की 'मुहर' सुलेमान जाह की है। अपनी किस्म का वाहिद रिसाल: है और नायाब है।

❖❖❖❖❖

४१– नाम किताब : लुग–अ–ते फारसी

लेखक : सअ–दुल्लाह

भाषा : फारसी

विषय : मुहावराते फारसी

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : २७८

साइज : बाईस/साढ़े चौदह सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ४८३६०

प्रथम पृष्ठ : बि..... अम्मा बाद, चूँ इल्तिफाते मसोसाने मअसिर अज वाफ़–उ–कासिर–उ–अज मलूक साहिबे सुलूक ....

विवरण : यह लुग–अ–ते फारसी दर अस्ल जरबुल अम्साले फारसी अरबी, तुरकी और मावराउन–नहरी वगैर: अल्फाज पर मुख्तसरन मुन हसिर है। खते तहरीर बहुत ही प्यारा है। इस पर एक 'मुहर' कुतुबखान–ए–शहे जमन १२३७ हिजरी की दूसरी कुतुबखान–ए–सुलैमान जाह की जो १२४४ हिजरी की है तीसरी नवाब अमजद अली शाह की १२६२ हिजरी की चौथी नवाब वाजिद अली शाह की १२६४ हिजरी की, पाचवी मुहर नहीं है बल्कि तहरीर है जिस्में ब एहतिमामे फिदवी मुशी मोहम्मद अली अफल्लाहु अन्हु। याजदहम रबीउल अव्वल १२६२ हिजरी तहरीर है। छटी 'मुहर' गवर्नमेन्ट कालेज लाइब्रेरी बनारस की है। इस में तारीख नही है और इग्रेजी की मुहर एक गोल दायरे में है।

❖❖❖❖❖

४२– नाम किताब : लुगाते तिब

लेखक : मुशी मोहम्मद अली

भाषा : फारसी

विषय : तिब

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ९३८

साइज : सोलह/छब्बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ४८३७२

प्रथम पृष्ठ : बि०.... अल्हमदु लिल्लाहे रब्बिल आलअ—मीन वस्स्लातु वस्सलामु अला खैरि खलकिही मुहम्मदन ....

विवरण : किताब के सफह आखिर पर मुशी मुहम्मद अली मुसिन्नफ ने अपने कलम से किताब के खातिम: बिल खैरि की तारीख ७ जिलहिज्ज: १२३७ रकम की है और सबब—ए—तस्नीफ सफह: अव्वल पर गाजि—उद्दीन हैदर बादशाह की पजीराई तहरीर किया है। यह किताब तिबे यूनानी के इमराज़ व इस्तलाहात पर मबनी है और उन इमराज के लिए नुस्ख: जात भी इसमें तहरीर किये गये हैं। कदीम हिकमते यूनानी की किताब है और बहुत सी हिकमत की किताबों का निचोड है।

❖❖❖❖❖

४३— नाम किताब : वाकेआते बाबरी

लेखक : मिर्जा अब्दुर रहीम खानेखानां

भाषा : फारसी

विषय : इतिहास

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ५१२

साइज : पंद्रह/साढे छब्बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ४८३६६

प्रथम पृष्ठ : बिस० दर माहे रमजान सन् हफ्तद व नौदोन: दर विलायते फरगाना दर दुवाज़्द: शुद लके बादशाह शुदम.........

विवरण : नवाबीने अवध नसीरुद्दीन हैदर (सुलेमान जाह, अमजद अली शाह, वाजिद अलीशाह के कुतुबखानों की इस पर मुहरे सब्त है। मिर्जा अब्दुर रहीम खानेखाना की यह मशहूर तस्नीफ है। जो अहदे बाबरी से शुरू होकर अहदे जहांगीरी तक वाकेयात पर मबनी है। कलम के पाकीज: खत और पुराने फन की वजह से यह नुस्खा बेश कीमत है। कातिबे दरबार का नाम मालूम नही। ६ रबीउलअव्वल सन् १२६२ हिजरी की तारीख नम्बरे मौजदात पर पढी जासकती है। सन् १२६३ हिजरी की मोहर नवाब वाजिद अली शाह की मोहर से साबित है।

❖❖❖❖❖

४४— नाम किताब : शरहे जामी

लेखक : नेमत खा 'आली' लखनवी

भाषा : फारसी

विषय : ग्रामर

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ६४

साइज : सोलह/तेईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन नं० : ४८३९७

प्रथम पृष्ठ : बिस...... अल्कलम: लफ्ज वज़अ व मानी मुफरद तरकीब के: अल्कलेमतो मुब्तदास्त व लफजन खबअ—रे—मुब्तिदा ....

विवरण : २४ शव्वाल १२१४ हिजरी बरोज जुमा को नेमत खा आली साकिन करीमगंज लखनऊ ने इस तशरीहे कवाइद फारसी ब मौसूम मजहरे–तजल्लि याते रहमानी अजदुल कमालाते ईजदे सुबहानी वगैरहा अलकाब से नवाब अवध की खिदमत में पेश किया है। तीन नव्वाबीन की मोहरें सब्त हैं। मैंने किताब का नाम शरहे जामी बहुत तलाश किया मगर मुझे नहीं मिला। इसके शुरू के सफहात गायब हैं। मोहम्मद बख्श मुसन्निफ का नहीं, अफसरे कुतुबखाना का नाम है।

❖❖❖❖❖

४५– नाम किताब : शरहे जामे जहाँ नुमा

लेखक : शाह वजीहुद्दीन गुजराती

भाषा : फारसी

विषय : तसव्वुफे दीने इस्लाम

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ७२

साइज : बीस/तीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३९६

प्रथम पृष्ठ : बिस..... हम्द बेहद व शुक्र बेहद सजा–ए–जाते के: वह दतश मन्शा–ए–अहदि यतो व अहदियत शुद:

विवरण : यह किताब तसव्वुफ (सूफीइज्म) के बारे में है। जिस का नाम "जामे जहानुमा" है। यह उसके जुज १ की शरह है और फारसी जुबान में है। इसके मुसन्निफ का नाम शाह वजीहुद्दीन गुजराती है। किताब बहुत बोसीद: है और खुशखत नस्तालीक में जली खत में लिखी गयी है। नवाब अमजद अली शाह की 'मुहर' और १२६२ हिजरी पढ़े जा सकते हैं। इस किताब में मस्ल–ए–वहदतुल वजूद और मस्अल–ए–वहदतुश–शहूद से बहस की गयी है।

❖❖❖❖❖

४६– नाम किताब : शरहे जुलेखा

लेखक : मुहम्मद आबिद खा

भाषा : फारसी

विषय : 'मसनवी' फारसी शायरी की वियाख्या

प्रकाशित–अप्रकाशित : अप्रकाशित

पृष्ठ : १९६

साइज : साढे इक्कीस/बारह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३७४

प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर बिस्मिल्ला हिर–रहमा–निर–रहीम व तम्मत बिल खैरि........

विवरण : हाशिय–ए–जुलेखा बतारीख १० शव्वाल ११९१ हिजरी बरोज मगल स्थान: लखनऊ मुहम्मद आबिद खा ने यह 'शरह' पहले रामपुर रियासत में पूर्ण की थी मगर जब लखनऊ से पजीराई अर्थात इनाम की उम्मीद बाधी तो इस 'मुसव्वदे' में से रियासत रामपुर को काट कर लखनऊ लिख दिया गया। अस्ल किताब जिसकी यह व्याख्या है फारसी साहित्य की मशहूर मसनवी युसुफ जुलैखा है। जिसके लेखक मौलाना अब्दुल रहमान 'जामी' हैं।

❖❖❖❖❖

४७– नाम किताब : शरहे मिरातुल हक़ाइक़
लेखक : मुहम्मद हमीदुल्लाह
भाषा : फारसी
विषय : इस्लाम
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ६२
साइज : बीस/तीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ७८४०४
प्रथम पृष्ठ : बिस..... अलहम्दु लिल्लाहिल्लजी अरी कुलूबे खास: वजूहे तजल्लियातिहि.....

विवरण : इस रिसाले के ख़ात्मे पर मनदरजाज़ैल इबारत तहरीर है: तम्मत रिसाल: अराअतुदकाइक फी शरहे मिरातुल हकाइक बिल खैरि वस्सआदते–११८१ हिजरी। हजरत इमाम शाफई रजी० ने मस्अल–ए–तनासुख पर अरबी मे एक रिसाल: मिरातुल हकाइक लिखा था यह उसी की फारसी शरह है। जिसे अराअतुद दकाइक के नाम से मो० हमीदुल्लाह ने किताबत किया है।

❖❖❖❖❖

४८– नाम किताब : सवानहे दकन
लेखक : मुनइम खा हम्दानी
भाषा : फारसी
विषय : इतिहास
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २४४
साइज : अट्ठाइस/अट्ठारह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३५४
प्रथम पृष्ठ : बिस०.... हम्दे दा वरी के: बूकलमूने अकालीमे सब्आ रंग ....

विवरण : ११९७ हिजरी में यह किताब सवानहे दकन मुनइन खा हम्दानी ने मुख्तलिफ तारीखों के माखज से इस्तेफादा करके निहायत जामेअ अदाज मे तरतीब दी। इसमें मीर निजाम अली खा बहादुर नवाब दकन के सवानेह तहरीर किये गये है। नव्वाबीने अवध अज जुमला नसीरुद्दीन हैदर (सुलेमान जाह) अमजद अली शाह व वाजिद अली शाह के जाती कुतुब खानो की इस पर मुहरे सब्त है। किताब का खत नस्तालीक और हालत ठीक है।

❖❖❖❖❖

४९– नाम किताब : सिराजुल लुगत (हिस्सा दोयम)
लेखक : सिरजुद्दीन अली खा 'आरजू'
भाषा : फारसी
विषय : लुगत
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : २४२
साइज : चौदह/इक्कीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८३४५
प्रथम पृष्ठ : बिस०.... अम्मा बाद, हम्दे वाजेह जमीअे नआतु सलातु.बर अफसहु व

अफ–सलु मौजूदात ....

विवरण : नवाब अमजद अली शाह की इसपर मुहर सब्त है। ७ रबीउस–सानी १२२३ हिजरी को सिराजुल लुग़त की यह जिल्द जिसके मुसन्निफ सिराजुद्दीन अली खा 'आरजू' है की यह नक्ल तमाम हुई इसमें लुगातो इस्तलाहाते शोरा–ए–मुताख्खरीन बयान की गयी है। किताब की हालत खस्त: है। जगह–जगह दीमक आलूद: है। मरम्मत की गयी है मगर काफी नही है।

❖❖❖❖❖

५०– नाम किताब : सिराजुल लुग़ात

लेखक : सिराजुद्दीन अली खां 'आरजू'

भाषा : फारसी

विषय : लुगत

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : १८४

साइज : साढ़े तेरह/छब्बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३७५

प्रथम पृष्ठ : रब्बेयस्सिर बिसमिल्ला.... वतम्मम बिलखैरि अम्मा बाद हम्द वाजेह जमीअे लुगातो सलात बर अफसहे मौजूदात ....

विवरण : यह सिराजुद्दीन अली खां 'आरजू' की सिराजुल लुगात की दूसरी जिल्द है। यह मीर तकी 'मीर' के सगे मामू और 'फने रीख़्त:' के उस्ताद भी है। इन्होने खुद भी उर्दू व फारसी मे गजले कही है। यह लुगत उन्ही की है। इसमे "इसतिलाहाते शोरा–ए–मुताख्खिरीन" मिस्ल फरहगे जहाँगीरी, सरवरी व बुरहाने कातेअ वगैर: से इस्तिफादा करके दाखिले लुग–अते दोम किया गया है। इसका सने तहरीर ११६० हिजरी है। और इस किताब के इन्दराजात से पता चलता है कि इसको 'कोठीखास' मे जमा किया गया था। क्योकि इसमे लिखा है: आमद अज कोठीखास। सियाह रोशनाई से मुहर मे १२२४ हिजरी की तारीख दर्ज है। यह कलमीनुस्ख: काफी नायाब है। मगर किताब की हालत खस्त: है। तीन नवाबो की इसपर मुहरे है।

❖❖❖❖❖

५१– नाम किताब : सिराजुल लुग़ात (दोयम)

लेखक : सिराजुद्दीन अली खा 'आरजू'

भाषा : फारसी

विषय : लुगत

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ३७०

साइज : तेरह/ बाईस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३९८

प्रथम पृष्ठ : बिस०.... अम्मा बाद, हम्दे वाजेह जमीअे आफातु सलातु बर अफसहु अफ–जले मौजूदात ....

विवरण : यह सिराजुल लुगात की दूसरी जिल्द है। इसमे कही कही दीमक लगी है। बाकी की मुहरे वही है जैसे जैनुद्दीन अहमद खा की मुहर, सुलेमान जाह की मुहर, अमजद अली शाह की मुहर, सुलेमान जाह की

मुहर के अलावह सुलताने आलम वाजिद अली शाह की भी मुहर सब्त है। ४ रबीउल अव्वल १२६२ हिजरी में भी एक इन्दिराज दाखिले कुतुबखान: का है। मालूम होता है कि इसमें औराक कम हो गये हैं। क्योंकि सर वरक के हिसाब से २८७ औराक की दलील मौजूद है जिसके हिसाब से ५७४ सफहात होना चाहिए, यहां कुल १८५ औराक मौजूद हैं जिसके हिसाब से ३७० सफहात मौजूद हैं। सने तस्नीफ १०७० हिजरी तहरीर है।

❖❖❖❖❖❖

५२– नाम किताब : सिराजुल लुग़ात (तीसरा हिस्सा)
लेखक : सिराजुद्दीन अली खां 'आरज़ू'
भाषा : फारसी
विषय : लुग–अ–ते फारसी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ३२४
साइज : इक्कीस/साढे बारह सेन्टीमीटर
एक्सेशन नं० : ४८३४४
प्रथम पृष्ठ : बिस०..... लिहमदुल्लाहे अला जिबरीलुल अब: व अस्ले अला अशरफुल अबिया व औलिया अम्मा बाद ....

विवरण : यह सिराजुल लुगात का तीसरा हिस्सा है। एक जगह हाशिये पर १४ रबीउल अव्वल १२३६ हिजरी की तारीख है। सफह: अव्वल पर ८ रबीउल अव्वल १२६२ मरकूम है। एक 'मुहरे' सियाह खुर्द, जैनुद्दीन अहमद खां की है। एक सुलेमान जाह की १२४४ हिजरी की। दूसरी अमजद अली शाह की है। इसमें औराक की जिल्द बदी कही–कही गलत है जैसे बाबुल–या शुरू मे है। और बाबुल–बा–आखिर में, चूंकि सफहात की निशाँ दिही नही की गयी इस वजह से यह गलती हुयी।

❖❖❖❖❖❖

५३– नाम किताब : सिंहासन बत्तीसी
लेखक : फजले हक
भाषा : फारसी
विषय : किस्सा/कहानी
प्रकाशित–अप्रकाशित : पाण्डुलिपी
पृष्ठ : १५२
साइज : चौदह/तेईस सेन्टीमीटर
एक्सेशन नं० : ४८३६३
प्रथम पृष्ठ : बिस० शुक्रे दर–दर गाह........

विवरण : राजा विक्रमाजीत के वाकेयआत व फसानाए अजीबो गरीब को हिन्दी में "सिहासन बत्तीसी" के नाम से जाना जाता है। इन्ही वाकेआत की फारसी भाषा मे २७ रबी उलअव्वल १२३६ हिजरी को लिखकर, किताब का नाम सिहासन बत्तीसी रखा। इस को मिर्जा अकबर अली अस्फहानी ने हाथ से लिखकर, फजले हक ने फारसी में अनुवाद करके, दीवान साहब लाला कालका प्रसाद सदर कोठी मकनपुर की खिदमत मे पेश किया।

❖❖❖❖❖❖

५४– नाम किताब : सियरुल मुत–अ,–अख़्ख़रीन

लेखक : गुलाम हुसैन

भाषा : फ़ारसी

विषय : इतिहास

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ६८४

साइज : साढ़े तेरह/बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३६५

प्रथम पृष्ठ : बिस..... सिपास बे कियासु–सिताइश सरमदी असास, निसारे बारगाहे अजमतो जलाल ....

विवरण : गर्र: माह सह सफर सहशब: ११९४ हिजरी में गुलाम हुसैन बिन हिदायतुल्लाह खां तबातबाई अल हसनी ने यह तारीख तहरीर फरमाई। इस में अहदे औरगजेब आलमगीर के सूबेदार बराये गुजरात गाजिउद्दीन खा और उनके हम अस्रों की तारीख है। पुरानी और नायाब किताब है जो अपने जमाने का एहाता करती है।

❖❖❖❖❖

५५– नाम किताब : हलिय्यतुल मुत्तक़ीन

लेखक : अबदुस समद खुरासानी व मौलाना आख्वदुल अस्फ़हानी

भाषा : फारसी

विषय : हदीस

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ६४०

साइज : सतरह/छब्बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३९४

प्रथम पृष्ठ : बिस..... अल्हमदु लिल्लाहिललजी हलिय्य अबियाअल मुर सिलीन ब अहसने हुलिय्यतुल मुत्तकीन व बुअसु ....

विवरण : हस्बुल फरमाइश मो० बिलाल अली खां साहब, मिर्जा अहमद कातिब ने इसको नक्ल किया। नक्ल करने के बाद यकुम जीकाद १२४७ हिजरी को इस की किताबत खत्म की। नवाबीने अवध की 'मुहर' १२५२ हिजरी की सब्त है। मो० बेग मुशी ने मौजूदात में दाखिल दफ्तर की है। नवाब अमजद अली शाह की 'मुहर' सब्त है। यह किताब अस्नाए अश–अ–रिया यानी अहले–बैत हजरात के अकाइद की है। जिसमें इमामैन के कौल नक्ल किये गये है।

❖❖❖❖❖

५६– नाम किताब : हुमायूँ नामा (मंज़ूम)

लेखक : शाह पीर मोहम्मद

भाषा : फारसी

विषय . : शायरी (मस्नवी)

लखनऊ मंडल के तत्कालीन आयुक्त श्री देश दीपक बर्मा
अमीरूद्दौला पब्लिक लाइब्रेरी के बाल कक्ष में पुस्तक प्रदर्शिनी के आयोजन के दौरान पुस्तकालय की लाइब्रेरियन नुसरत नाहीद तथा बच्चों के साथ।

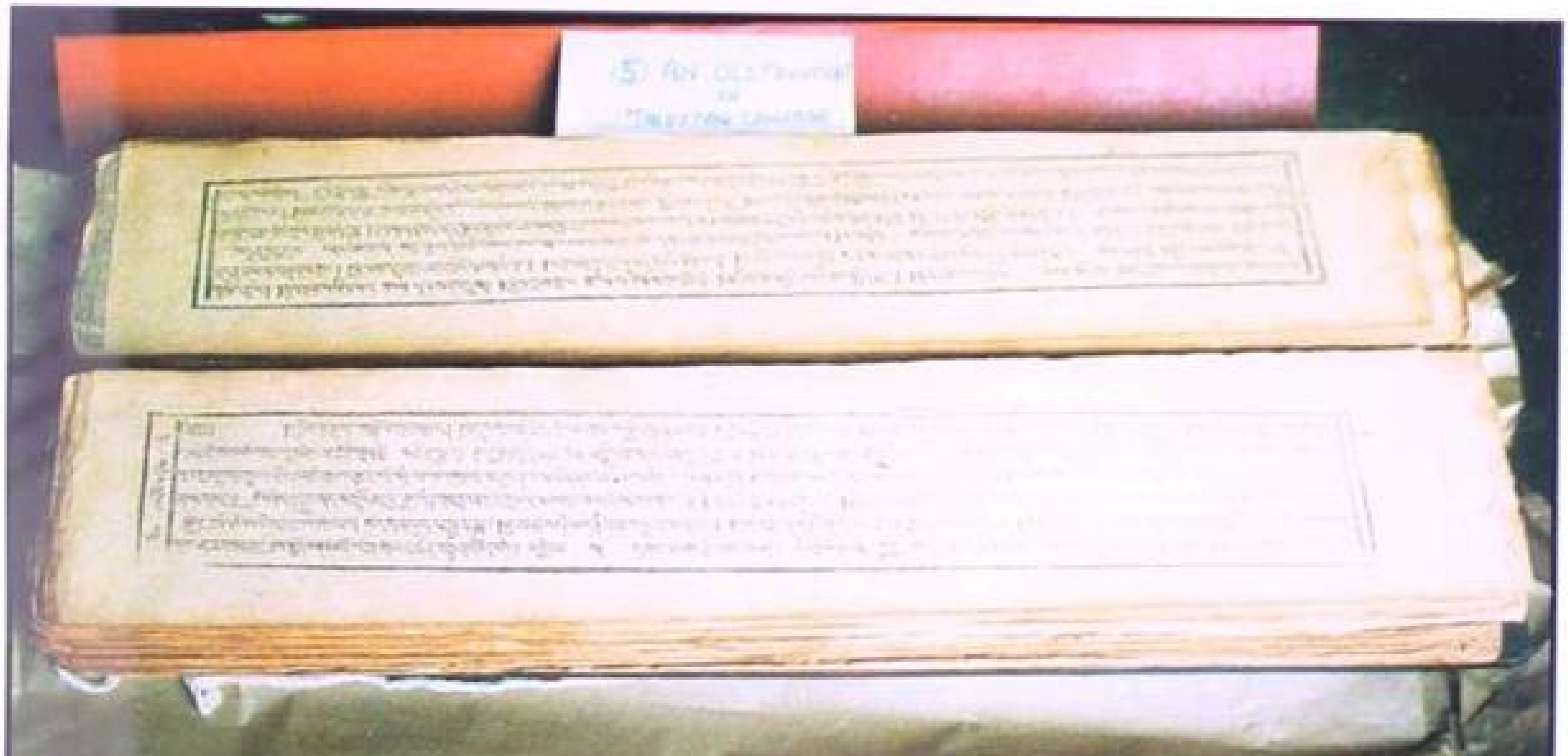

तिब्बती भाषा में लिखित बौद्ध-साहित्य की एक अनमोल पांडुलिपि।

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ५०८

साइज : तेईस/पन्द्रह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३४८

प्रथम पृष्ठ : बिस.... विरद करद अज कुदरते किबरिया.....

विवरण : शैख पीर मोहम्मद खै़र आबादी ने हुमायूँ नामा की मज़ूम करके २ रबी उस सानी १२१७ को ब मुकाम फतेहपुर ब जमान–ए–शाह आलम तस्नीफ किया। यह शायरी की मशहूर सिन्फ मस्नवी की तर्ज पर तहरीर किया गया है। इसमे हुमायूँ बादशाह के वाकेआते तस्खीरे मुल्क व तौसीफे जाती बयान की गयी है तहरीर मामूली है कलम का खत मामूली है मगर अशआर से शायर की कादिरुल कलामी का एहसास होता है। किताब की मरम्मत अखबारी कागज छपे हुये से की गयी है जो मुनासिब मालूम नहीं होती। जगह–जगह अशआर गाइब है। मिसरे टूटे हुये है किसी ने मिसरे लगाये है मगर मुकम्मल नहीं।

❖❖❖❖❖

उर्दू

१– नाम किताब : इन्द्र सभा
लेखक : अमानत लखनवी
भाषा : उर्दू
विषय : मंजूम ड्रामा (शायरी)
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ६३
साइज : साढे बीस/सौलह सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८००३
प्रथम पृष्ठ : उनवान: आमद राजा इन्द्र की, बीच सभा के, सभा में दोस्तो इन्दर की आमद आमद है। परी जमालों के अफसर की आमद आमद है।

विवरण : अमानत लखनवी अहदे वाजिद अली शाह के शायर हैं। उन्होंने महफिल साज़–नवाब वाजिद अली शाह के लिये यह मन्जूम ड्रामा ब जुबाने उर्दू तहरीर किया था, जो उस वक्त के उन मशहूर मन्जूम ड्रामो में से एक है। जो नवाब वाजिद अली शाह के महफिल खाने में खेला जाता था। तारीखे तस्नीफ १२७१ हिजरी है।

❖❖❖❖❖

२– नाम किताब : कुल्लियाते जुरअत
लेखक : जुरअत लखनवी
भाषा : उर्दू
विषय : शायरी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ११६०
साइज : बीस/बत्तीस सेन्टीमीटर
एक्सेशन न० : ४८००७
प्रथम पृष्ठ : बिसमिल्ला हिर्र हमा निर्रहीम, नालये मौजूँ से मिसरा आह का चस्पाँ हुवा। जोर यह पुर दर्द अपना मतलये दीवा हुवा।

विवरण : लखनऊ के 'जुरअत' शायर की हैसियत से बहुत मशहूर है। यह उन्ही का शायराना कलाम "कुल्लियात" (सम्पूर्ण) की शक्ल में मौजूद है। इसका पहला पन्ना तिलाई है। और खते तहरीर 'नस्तालीक' है। इस नुस्खे की कीमत और अहमियत इस कारण से भी बढ जाती है कि इस पर मिर्जा सआदत अली खा नाजिमे जग की 'मुहर' है और इस पर १२५९ हिजरी की तारीख पडी है।

❖❖❖❖❖

३– नाम किताब : दीवाने सौदा
लेखक : मिर्जा मो० रफी "सौदा"
भाषा : उर्दू
विषय : शायरी
प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी
पृष्ठ : ३९६

साइज : साढ़े तैतीस/बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८००८

प्रथम पृष्ठ : रब्बे यस्सिर बिस्मिल्लाहिर्रहमा निर्रहीम व तम्मम बिल खैरि, दीवान मिर्जा रफी 'सौदा'.......

विवरण : बादशाह गाजिउद्दीन हैदर ने १२४१ हिजरी में पांच सौ रुपये इसके कातिब को इनाम दिये: एक शेर:—

अजब नादां है वह, जिन को है उजबे ताजे सुल्तानी।
फलक बाले हुमा को पल में सौंपे है मगस रानी।।

❖❖❖❖❖

४— नाम किताब : बयाज़, उर्दू फ़ारसी ग़ज़लियात

लेखक : अहमद हसन खा

भाषा : फारसी, उर्दू (मिली जुली)

विषय : शायरी

प्रकाशित—अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ३२८

साइज : साढ़े सोलह/नौ सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३३७

प्रथम पृष्ठ : रहते हैं शाद हम तो निहायत अदम के बीच। इस जिन्दगी ने लाके फसाया है गम के बीच।

विवरण : यह "बयाज" उर्दू, फारसी गजलियात पर मबनी है। निहायत ही अच्छा इन्तेखाब है और खते नस्तालीक भी उम्दा है, कागज विलायती है। हाशिय: तिलाई है। इस 'बयाज' को १२५९ हिजरी २७ जीकाद बरोज जुमा को अहमद हसन खा बहादुर ने अपने भाई इरतिज़ा हुसैन को इनायत फरमाया।

❖❖❖❖❖

५— नाम किताब : श्रीमद् भागवति

लेखक : भोपत

भाषा : अवधी, कही—कही ब्रज भाषा, तहरीर 'उर्दू'

विषय : कविता की सूरत मे, धार्मिक ग्रथ

प्रकाशित—अप्रकाशित : अप्रकाशित

पृष्ठ : ४८०

साइज : साढ़े बत्तीस/साढ़े बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३३९

प्रथम पृष्ठ : श्री गणेश नमः समरुन ओ निरजन देवा। जेह को देव न जानत मेवा।

विवरण : यदि यह कहा जाए कि 'पदो' की सूरत मे कविता के द्वारा श्री भागवती के बारे में फारसी रस्मुल खत में (जो उस जमाने में प्रचलित था) ब्रज भाषा और अवधी कलाम की सरचना उन लोगों के लिए की गयी है जो फारसी और उर्दू रस्मुल खत से वाकिफ है। ४८० पन्नो पर फैले हुये इस ग्रथ मे, आखरी दो पन्नो पर लेखक को उर्दू भाषा मे मुबारकबाद दी गयी है। २४ जुलाई १८४४ ई० को यह ग्रथ पूर्ण हुवा।

❖❖❖❖❖

६– नाम किताब : श्री भागवत् महा पुराण

लेखक : सूरदास

भाषा : 'ब्रज' (रस्मुल खत उर्दू)

विषय : हिन्दु धर्म (पद)

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी (अप्रकाशित)

पृष्ठ : २३४

साइज : चौबीस/सत्तरह सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३२९

प्रथम पृष्ठ : हर की हाथ निमाह। दसम स्कदी श्री भागवत् महा पुराण। 'सूरदास' करत राग सारग व बलावल।

विवरण : यह पुस्तक कवि 'सूरदास' जी ने अस्ल भाषा ब्रज में लिखी है जो पद की सूरत मे है। इसी पुस्तक को जिस्का नाम श्री भागवत महापुराण है श्री बंसीधर जी ने अपनी मुहर लगाकर फारसी रस्मुत खत मे तहरीर किया है। इसका खते तहरीर उस जमाने के अनुसार नस्तालीक है। पुस्तक लिखने का समय २७ जुलाई १८४३ ई० है।

❖❖❖❖❖

७– नाम किताब : हमल–ए–हैदरी

लेखक : मुहम्मद रफी बाजिल

भाषा : उर्दू

विषय : तारीखे इस्लाम

प्रकाशित–अप्रकाशित : कलमी

पृष्ठ : ७८६

साइज : चौदाह/ बीस सेन्टीमीटर

एक्सेशन न० : ४८३७३

प्रथम पृष्ठ : रोजे दर खिदमते हजरत पैगम्बर मुस्तफा सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम.......

विवरण : काफी तलाश किया मगर किताब का नाम मुसन्निफ का नाम, या कातिब का नाम नही मिला क्योंकि फहरिस्ते कुतुब में हमल–ए–हैदरी के नाम से दर्ज है इसलिए मैंने वही नाम लिख दिया मगर ब्रेकिट में 'नामालूम' भी दर्ज कर दिया है। किताब का मौजूअ जंगे सफ्फैन मे हजरत अली और हजरत अमीर मुआविया के दरमियान जो मारका आराई पेश आई और फरीकैन में कौन हक पर था यही इस किताब में दर्शाया गया है। १२४४ हिजरी की मुहर सुलैमान जाह बहादुर की और १२६२ हिजरी की मोहर नवाब अमजद अली शाह की है।

❖❖❖❖❖